Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● شمارہ:322 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Tuesday, 2nd December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۰ رجمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● منگل، ۲ / دسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

فرمان مصطفیٰ ﷺ

دل سخت کیوں ہوتا ہے؟

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے سوا زیادہ گفتگو نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر زیادہ کلام کرنا دل کی سختی (کا باعث ہے) اور سخت دل آدمی اللہ تعالیٰ سے بہت دور ہوتا ہے۔

(ترمذی، کتاب الزھد، ۴/۱۸۴، الحدیث: ۲۴۱۹)

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

وقف املاک کے رجسٹریشن کی میعاد میں توسیع سے سپریم کورٹ کا انکار، ٹریبونل کے پاس جانے کا دیا مشورہ

نئی دہلی، یکم دسمبر: 'امید' پورٹل پر وقف املاک کے رجسٹریشن اور ڈیٹا اپلوڈ کرنے کی میعاد میں اضافہ سے سپریم کورٹ نے انکار کر دیا ہے۔ یہ میعاد 6 دسمبر کو مکمل ہو رہی ہے۔ پیر (یکم دسمبر) کو سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ اس معاملہ میں کوئی حکم نہیں دے گا، جنہیں اپنی وقف جائیدا کے اندراج میں دقت آ رہی ہے وہ اپنے یہاں کے ٹریبونل میں درخواست دیں۔ قانون ٹریبونل کو میعاد میں توسیع کا اختیار دیتا ہے۔

واضح رہے کہ مرکزی حکومت نے مسلم وقف املاک کے انتظام میں شفافیت کے لیے 6 جون کو یونیفائیڈ وقف مینجمنٹ، ایمپاورمنٹ، ایفیشینسی اینڈ ڈیولپمنٹ (امید) پورٹل شروع کیا تھا۔ اس پورٹل کا مقصد ملک میں موجود تمام وقف املاک کا ڈیجیٹل ریکارڈ تیار کرنا ہے۔ 'وقف بائے یوزر' سمیت تمام رجسٹرڈ وقف جائیداوں کی تفصیلات 6 ماہ کے اندر پورٹل پر اپلوڈ کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ امید پورٹل پر تمام وقف جائیداوں کے لازمی رجسٹریشن کی میعاد میں توسیع کے لیے کئی فریق سپریم کورٹ پہنچے تھے۔ ان میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) اور آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسدالدین اویسی کے علاوہ کئی عرضی گزار شامل تھے۔

عرضی گزاروں کی جانب سے سینئر وکیل کپل سبل، ابھیشیک منو سنگھوی اور ایم آر شمشاد نے بحث کی۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں لاکھوں وقف املاک ہیں۔ امید پورٹل پر ان کا ڈیجیٹل ریکارڈ اپلوڈ کرنے میں لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بہت سارے لوگ دیہی علاقوں میں رہتے ہیں۔ کئی جگہوں پر متولی اب اس دنیا میں نہیں ہیں۔ ایسے مسائل کو دیکھتے ہوئے سپریم کورٹ 6 ماہ کی مقرر کردہ میعاد میں توسیع کر دے۔

اس کے جواب میں مرکزی حکومت کی جانب سے پیش سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ عرضی گزار امید پورٹل میں دقت کی بات کہہ رہے ہیں، لیکن ریکارڈ دکھاتے ہیں کہ اب تک تقریباً 6 لاکھ وقف جائیداد رجسٹر ہو چکے ہیں۔ مہتا نے یہ بھی بتایا کہ وقف ترمیمی ایکٹ میں یہ انتظام کیا گیا ہے کہ جائیداد کے رجسٹریشن میں دقت ہونے پر وقف ٹریبونل کو درخواست دی جا سکتی ہے۔ ٹریبونل رجسٹریشن کی میعاد میں 6 ماہ تک کی توسیع دے سکتا ہے۔

دونوں فریق کو سننے کے بعد جسٹس دیپانکر دتا اور جسٹس آگسٹن جارج مسیح نے معاملے میں دخل دینے سے انکار کر دیا۔ بنچ نے کہا کہ ٹریبونل (باقی صفحہ 10 پر)

وزیراعظم نریندر مودی نے مسائل پر گفتگو کے بجائے صرف ڈرامہ بازی کی ہے: ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی، 01 دسمبر (یو این آئی) راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے رہنما ملکارجن کھڑگے نے وزیراعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے آغاز سے قبل پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں اصل مسائل پر بات کرنے کی بجائے ایک بار پھر 'ڈرامے بازی' کر کے پارلیمنٹ کے وقار کو مجروح کیا ہے۔

مسٹر کھڑگے نے پیر کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وزیراعظم کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پارلیمنٹ کے سامنے حقیقی مسائل اٹھانے کی بجائے ایک بار پھر 'ڈرامے بازی کی ڈیلیوری' دی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ گزشتہ 11 برسوں سے حکومت نے کس طرح پارلیمانی نظام اور پارلیمانی وقار کو کمزور کیا ہے، اس کی تفصیل بہت طویل ہے۔

انہوں نے لکھا کہ 'گزشتہ مانسون سیشن میں کم از کم 12 بل انتہائی عجلت میں منظور کیے گئے، بعض 15 منٹ سے بھی کم وقت میں اور کچھ تو بغیر کسی بحث کے۔ پورا ملک پہلے ہی دیکھ چکا ہے کہ کس طرح آپ نے کسان مخالف کالے قوانین، جی ایس ٹی اور انڈین سول ڈیفنس کوڈ جیسے بلوں کو پارلیمنٹ میں جلد (باقی صفحہ 10 پر)

نیشنل ہیرالڈ کیس میں نئی ایف آئی آر: سنگھوی کا حکومت پر حملہ، کہا 'یہ قانون نہیں 'انتقامی سیاست ہے'

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) نیشنل ہیرالڈ کیس میں درج نئی ایف آئی آر کے بعد کانگریس نے مرکزی حکومت اور ای ڈی پر شدید تنقید کی ہے۔ سینئر وکیل اور رکن پارلیمنٹ ابھیشیک منو سنگھوی نے پیر کو پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ پورا معاملہ "قانونی نہیں بلکہ انتقامی سیاست سے متاثر ہے۔ سنگھوی نے الزام لگایا کہ حکومت ان اپوزیشن رہنماؤں کو نشانہ بنا رہی ہے جو سوال پوچھنے کی ہمت رکھتے ہیں۔ ان کے الفاظ میں "یہ ایک عجیب صورتحال ہے - نہ کوئی جرم، نہ نقد رقم، نہ کوئی ٹریل۔ بی جے پی اپنی تصوراتی بنیاد پر کیس بنا رہی ہے۔ اگر انصاف اندھا ہے تو ای ڈی کلر بلائنڈ ہے؛ اسے صرف اپوزیشن کا رنگ نظر آتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس (باقی صفحہ 10 پر)

امریکی ریاست کیلیفورنیا میں مسلح ملزم کی بینکوئٹ ہال میں فائرنگ، 4 افراد ہلاک، 10 زخمی

کیلی فورنیا، یکم دسمبر (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر اسٹاکٹن کے ایک بینکوئٹ ہال میں خاندانی اجتماع کے دوران مسلح ملزم کی فائرنگ کے نتیجے میں کم از کم 4 افراد ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہو گئے سی این این کی رپورٹ کے مطابق سان جوآقن کاؤنٹی شیرف آفس کی ترجمان ہیتر برینٹ نے بتایا کہ زخمیوں میں بچے اور بالغ بھی شامل ہیں۔ فوری طور پر زخمیوں کی ہسپتال میں حالت کے بارے میں کوئی اطلاع جاری نہیں کی گئی۔ برینٹ نے نیوز کانفرنس میں کہا کہ ابتدائی اشارے بتاتے ہیں کہ یہ واقعہ کسی ہدف شدہ حملے کا حصہ ہو سکتا ہے، یہ ایک بہت ہی سرگرم اور جاری تحقیقات والا کیس ہے اور معلومات محدود ہیں۔ شیرف آفس کے مطابق فائرنگ شام 6 بجے سے تھوڑی پہلے شہر کے شمالی حصے میں ہوئی۔ یہ بینکوئٹ ہال ڈیری کوئن (باقی صفحہ 10 پر)

کرپشن کے مقدمے میں نیتن یاہو کی صدر سے معافی کی درخواست

تل ابیب، یکم دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو نے اپنے طویل عرصے سے جاری بدعنوانی کے مقدمے میں ملک کے صدر سے معافی کی درخواست کر دی ہے۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ فوجداری کارروائیاں ان کی حکومت کرنے کی صلاحیت میں رکاوٹ بن رہی ہیں اور معافی اسرائیل کے مفاد میں ہوگی۔ ملک کے طویل ترین عرصے تک خدمات انجام دینے والے وزیراعظم نیتن یاہو رشوت، فراڈ اور اعتماد (باقی صفحہ 10 پر)

اسرائیل کا گزشتہ ہفتے 40 سے زائد حماس جنگجوؤں کو شہید کرنے کا دعویٰ

تل ابیب، یکم دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی غزہ جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری ہیں، صیہونی فوج نے گزشتہ ہفتے کے دوران 40 سے زائد حماس جنگجوؤں کو شہید کرنے کا دعویٰ کر دیا۔ صیہونی فوج کا کہنا ہے کہ حماس جنگجو رفح میں سرنگوں (باقی صفحہ 10 پر)

انڈونیشیا، تھائی لینڈ میں سیلاب سے ہلاکتیں 600 سے تجاوز، سیکڑوں لاپتہ افراد کی تلاش تیز

جکارتہ، بنکاک، یکم دسمبر (یو این آئی) انڈونیشیا اور تھائی لینڈ میں تباہ کن سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہلاکتوں کی تعداد 600 سے تجاوز کر گئی ہے، جب کہ سیکڑوں افراد اب بھی لاپتہ ہیں جن کی تلاش کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق انڈونیشیا اور تھائی حکام اتوار کو سیلاب کے بعد ملبہ صاف کرنے اور سیکڑوں لاپتہ افراد کو تلاش کرنے کی کوششوں میں مصروف رہے۔ رواں ہفتے شدید مون سون بارشوں نے انڈونیشیا، تھائی لینڈ اور ملائیشیا کے بڑے علاقوں کو لپیٹ میں لیے رکھا، اس دوران ہزاروں افراد ضروری سامان اور پناہ گاہوں کے بغیر سیلاب میں پھنس گئے۔

انڈونیشیا کے سب سے زیادہ متاثرہ علاقے سوماترا کے 2 علاقے اتوار تک بھی ناقابلِ رسائی تھے، حکام نے بتایا کہ انہوں نے امداد پہنچانے کے (باقی صفحہ 10 پر)

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے

شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسپشن • شادی بیاہ ودیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز

Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate

Facilities Available

Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People.
• Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet
• Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility
• All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.

HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

پارٹی جہاں کہے گی میں کھڑا رہوں گا: ابھیشیک بنرجی

ڈائمنڈ ہاربر میں سیواشرے 2 پروجیکٹ کے افتتاح کے موقع پر ترنمول ایم پی نے سکانتو کو دیا جواب

کولکاتا، یکم ردسمبر 26ویں اسمبلی انتخابات سے بہت پہلے انتخابی لڑائی تیز ہوگئی ہے۔ قائدین نے پہلے ہی تبصرے شروع کردیئے ہیں کہ کون کہاں سے امیدوار کھڑا کرے گا، خاص طور پراپوزیشن کیمپ میں۔ شاید ان میں سب سے زیادہ توجہ دینے والی 'لڑائی' بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور سابق ریاستی صدر سوکانت مجمدار اور ترنمول کے رکن پارلیمنٹ اور پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کے درمیان ہے۔ سکانت مجمدار نے تبصرہ کیا تھا کہ ابھیشیک نائب وزیراعلیٰ بننا چاہتے ہیں اور نندی گرام سے کھڑے ہوں گے۔ ابھیشیک نے پیر کو اسے جواب دیا۔ انہوں نے کہا، "اگر پارٹی چاہے گی تو میں نندی گرام میں کھڑا ہوں گا، اگر وہ چاہے گا تو میں دارجلنگ میں کھڑا ہوں گا۔ اس معاملے میں پارٹی کا فیصلہ حتمی ہے۔ ہماری پارٹی، اسے ہم پر چھوڑ دیں۔"

ابھیشیک بنرجی 2014 سے لگاتار تین بار ڈائمنڈ ہاربر لوک سبھا حلقہ سے الیکشن لڑ چکے ہیں اور ریکارڈ ووٹوں سے جیت گئے ہیں۔ بحیثیت رکن پارلیمنٹ یہ ان کی تیسری مدت ہے۔ جس طرح ابھیشیک اپنے پارلیمانی حلقہ ڈائمنڈ ہاربر میں مقبول ہیں، اسی طرح وہ عوامی حمایت حاصل کرکے ان کے لیے انتھک کام کرتے ہیں۔ لاک ڈاؤن کے دوران آسانی سے صحت کی خدمات حاصل کرنے کے ان کے ڈائمنڈ ہاربر ماڈل کو دنیا کی طرف سے ردعمل ملا ہے۔ اس کی بنیاد پر، ابھیشیک بنرجی نے صحت کی بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے 'سیواشرے' کا آغاز کیا ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر لوک سبھا حلقہ کے تحت مہیشتلہ سے پیر کو 'سیواشرے-2' کا آغاز کیا گیا۔ ابھیشیک نے اس کے افتتاح پر جاتے ہوئے آج صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں سکانتا مجمدار کو آڑے ہاتھوں لیا۔ ابھیشیک نندی گرام سے کھڑے ہوں گے- صحافی سکانتا مجمدار کے تبصرے پر ان کا ردعمل جاننا چاہتے تھے۔ اس پر ڈائمنڈ ہاربر ایم پی نے جواب دیا، "اگر پارٹی چاہے گی تو میں نندی گرام میں کھڑا ہوں گا، اگر وہ چاہے گا تو میں دارجلنگ میں کھڑا ہوں گا، اس معاملے میں پارٹی کا فیصلہ حتمی ہے، میں پارٹی کا وفادار سپاہی ہوں، پارٹی مجھے جو ذمہ داری دے گی، میں اسے پورا کروں گا، یہ ہماری پارٹی کا معاملہ ہے، اسے ہم پر چھوڑ دیں۔" اس پر سکانتا مجمدار نے پھر ردعمل ظاہر کیا۔ ان کا طنز یہ تھا، "کیا ابھیشیک کی باتوں پر بھروسہ کرنے کی کوئی وجہ ہے؟ دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔"

☆

بیٹے نے بستر پر پڑی ماں کا قتل کردیا

ملزم بیٹوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے

مرشدآباد، یکم ردسمبر: کینسر میں مبتلا ذہنی طور پر غیر مستحکم بیٹے پر اپنی ماں کے قتل کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ اس معاملے کو لیکر مرشدآباد کے بھرت پور کے کھیرا گاؤں میں کافی ہنگامہ ہے۔ اطلاع ملنے پر پولس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور ملزم کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام مناتی گوسوامی ہے۔ وہ 58 سالہ خاتون اپنے بیٹے رگھوناتھ کے ساتھ بھرت پور کے ایک مکان میں رہتی تھی۔ رگھوناتھ کافی عرصے سے کینسر جیسی موذی مرض میں مبتلا ہے۔ حال ہی میں، نوجوان کو ذہنی مسائل پیدا ہوگیا۔ ادھر ڈیڑھ سال سے مناتی دیوی کے بھی بستر پر ہونے کی خبر ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ رگھوناتھ کچھ عرصے سے بہت پریشان تھا۔ جس کی وجہ سے اسے ڈاکٹر کے پاس بھی لے جایا گیا۔ لیکن بتایا گیا کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اسی دوران اتوار کی رات ایک ہولناک واقعہ پیش آگیا۔ مبینہ طور پر نوجوان نے دیر رات اپنی ماں پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کردیا اور اپنی ماں کو اندھا دھند مارا پیٹا۔ بوڑھی عورت خون آلود حالت میں گرگئی۔ پڑوسیوں نے دیکھا اور پولس کو اطلاع دی۔

بنگلہ دیش سرحد پر بی ایس ایف کی بڑی کامیابی

تقریباً 4 لاکھ روپے مالیت کے جعلی نوٹ برآمد کیا

ندیا، یکم ردسمبر: بنگلہ دیش بارڈر پر ایک بار پھر بی ایس ایف کی بڑی کامیابی ملی ہے اور جعلی نوٹ اسمگل کرنے کی کوشش ناکام ہوگئی۔ لاکھوں روپے مالیت کے جعلی نوٹ برآمد ہوئے ہیں۔ بی ایس ایف نے بھارت بنگلہ دیش بین الاقوامی سرحدی علاقے ندیا میں ایک بڑا آپریشن کیا۔ بارڈر سیکورٹی فورس کی 194ویں بٹالین کے جوانوں نے صبح 6.30 بجے اس آپریشن میں جعلی ہندوستانی کرنسی کی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ مجموعی طور پر 500 روپے کے 616 جعلی نوٹ برآمد ہوئے۔ یہ رقم 3 لاکھ 8 ہزار روپے ہیں۔ بی ایس ایف ذرائع کے مطابق جھور پارہ سرحدی چوکی کے جوانوں نے اچامتی ندی کے قریب کچھ مشتبہ سرگرمی دیکھی۔ بنگلہ دیش کی طرف سے دو مشتبہ اسمگلروں کو آتے دیکھا گیا۔ جوانوں نے انہیں ہندوستان کی جانب جھاڑیوں میں چھپے اپنے ساتھیوں کو کچھ دینے کی کوشش کرتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔ اس مشتبہ حرکت کو دیکھ کر جوان تیزی سے جائے وقوعہ کی طرف بڑھے۔ اس کے علاوہ دیگر گروہوں کو خبردار کیا گیا۔ بی ایس ایف کے ارکان کو دیکھ کر اسمگلر گھنے جنگل اور اچامتی ندی کا استعمال کرتے ہوئے بنگلہ دیش کی طرف بھاگ گئے۔ اس کے بعد جوانوں نے جنگل میں تلاش شروع کی۔ اس وقت ایک مشکوک پیکٹ نظر آیا۔ اس کے اندر سے بڑی مقدار میں جعلی ہندوستانی نوٹ برآمد ہوئے ہیں۔ تمام جعلی نوٹ بی ایس ایف نے ضبط کر لیے ہیں۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ضبط کیے گئے تمام نوٹ جعلی تھے۔ برآمد شدہ جعلی نوٹوں کو کارروائی کے لیے متعلقہ ایجنسی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ بی ایس ایف کے سرحدی تعلقات عامہ کے افسر نے کہا کہ جعلی نوٹوں کی اسمگلنگ ملک کی معیشت کے لیے بہت نقصان دہ ہے۔' بی ایس ایف اہلکار نے کہا کہ وہ ملک کو کوئی نقصان نہیں ہونے دیں گے۔

شانتی پور میں بڑھیا کے گھر میں جعلی ایس آئی آر فارم

ندیا، یکم ردسمبر: ایس آئی آر کا عمل شروع ہونے کے بعد سے جہاں لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے وہیں کو بنگال میں بہت سے کھوئے ہوئے پیارے ملے ہیں۔ ایک بار پھر، مختلف مقامات پر نامعلوم خاندانوں کی تلاش سامنے آئی ہے۔ اس بار، ندیا کے شانتی پور کی بوڑھی عورت ایس آئی آر کے فارم آنے پر پریشان ہے۔ دو بیٹوں کے بجائے اگر جائیداد تین بیٹوں کے نام ہو تو کیا ہوگا؟ شانتی پور میں جعلی ووٹر تنازعہ نے علاقے میں سنسنی پیدا کردی ہے۔ بی جے پی کے ایک بی ایل اے کے گھر سے پراسرار ایس آئی آر کا فارم ملا ہے۔ رانا گھاٹ نارتھ ویسٹ اسمبلی کے علاقہ نمبر 87 کے بوتھ نمبر 60 میں ایک جعلی ووٹر تنازعہ سامنے آیا ہے۔ اس بوتھ میں، ایس آئی آر کے چھ فارم حال ہی میں بی جے پی کے بوتھ لیول ایجنٹ (بی ایل اے) گووندا رائے کے گھر پہنچے۔ لیکن مسئلہ ایک خاص شکل کے ساتھ پیدا ہوا۔ وہیں، شانتنو رائے نامی ایک نامعلوم شخص کی شناخت گووند کے والد سبھاش چندر رائے کے تیسرے بچے کے طور پر سامنے آئی۔ 75 سالہ سبھاش چندر رائے کے خاندان کا دعویٰ ہے کہ ان کے گھر میں پانچ افراد ہیں۔ سبھاش بابو کے خاندان میں دو بیٹے ہیں۔ خاندان میں شانتنو نام کا کوئی نہیں ہے۔ یہ بات رائے خاندان نے واضح کردی ہے۔ اس کے بعد سوال پیدا ہوا کہ اضافی شکل کیسے آئی؟ اگرچہ خاندان کے دیگر پانچ افراد کے فارم BLO کے پاس جمع کرائے گئے تھے، لیکن خاندان نے جعلی شانتنو کا فارم جمع نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بی جے پی کارکن گووندا رائے کا سوال تھا کہ ایک ایسے شخص کے نام پر باپ بیٹے کی شکل کیسے آئی جو خاندان کا فرد نہیں ہے؟ اگر اس نام پر مہر لگ جاتی ہے تو مستقبل میں جائیداد کے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ شانتی پور کے بی ڈی او نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جائے گی۔ ایسا ہی ایک اور واقعہ مرشدآباد میں سامنے آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ نورل شیخ جو مرشدآباد کے لالگولہ کے دیوان سرائے کی رہنے والی ہے۔ عمر 70۔ اس کی تین بیٹیاں، دو بیٹے ہیں۔ یہ سب شادی شدہ ہیں۔ نورل کی بیوی بھی مرچکی ہے۔ زندگی معمول کے مطابق چل رہی تھی۔ ایس آئی آر (مغربی بنگال ایس آئی آر) فارم جمع کرایا گیا، لیکن مقصد حاصل ہوگیا۔ نورل کے بیٹوں کو معلوم ہوا کہ بابو شیخ نامی 40 سالہ شخص نے فارم بھرا تھا، اور اس کے والد کی بجائے نورل کا نام دیا گیا تھا۔ باپ کی 'بے عزتی' کا انکشاف ہونے پر بچے مشتعل ہوگئے۔ جائیداد میں پہلے ہی پانچ شریک تھے۔ خاندانی جھگڑا اس خدشے کے ساتھ بڑھ گیا کہ شاید ایک اور شخص شامل ہو جائے۔ تاہم نورل شیخ سب کو یہ باور کرانے کی پوری کوشش کر رہی ہے کہ اس کا اس واقعے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بابو شیخ ان کا بیٹا نہیں ہے۔

مثلث محبت کا انجام، دوشیزہ کے نئے محبوب کی پٹائی

سابق عاشق نے منہ پر پیشاب تک کرڈالا، علاقے میں کشیدگی

بیرکپور، یکم ردسمبر: ہوشیار لڑکی نے محبت کا رشتہ توڑ کر ایک نئے پریم جال میں پھنسی تھی۔ جس کی بھنک لگتے ہی سابق محبوب تلملا اٹھا تھا۔ اور غصہ میں اتنا بڑھا کہ لڑکی کے موجودہ محبوب کو گھر سے زبردستی نکال کر دوستوں کے ساتھ بے دھڑک لات جوتے سے پیٹ ڈالا۔ اتنا ہی نہیں غصے میں ایسا پاگل ہوا تھا کہ اس نے نئے محبوب کے منہ پر پیشاب بھی کرنے سے باز نہ آیا۔ سابق محبوب اتنا پاگل اور نڈر تھا کہ نئے محبوب کو مارنے کا ویڈیو بھی کر کے سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کر دیا اور جیسے ہی نئی ہٹی کے رکن اسمبلی سنت دے نے اسے دیکھا تو غصے سے آگ بگولا ہو گئے۔ پورا نئی ہٹی بھی غصے سے پیچ و تاب کھانے لگا۔ شمالی چوبیس پرگنہ کے حالی شہر میں یہ کھلے عام ویڈیو دیکھنے کے بعد ایک کھلبلی جیسا ماحول تیار ہو گیا۔ بتایا گیا کہ شمالی چوبیس پرگنہ کے حالی شہر کا باشندہ علاقے کی ایک نوجوان دوشیزہ کے ساتھ پیار اور الفت کے رشتے میں بندھ گیا تھا۔ اس کی بھنک لگتے ہی اس دوشیزہ کا پہلا عاشق شہر نیل کسکو ہر طرح سے نیا محبوب سندیپ گھوش کو دھمکی دیتا رہا۔ اور معاملہ اسی کو لے کر طول پکڑ لیا۔ بعدازاں سابق محبوب نے نئے محبوب کو گھو سے زبردستی نکال کر راستے پر اپنے ساتھوں کے ساتھ بے دھڑک اس کی پٹائی چاکلا گرام پنچایت کے علاقے میں ہوئی۔ نڈر راتنے کے اس واردات کو ویڈیو بھی بنا کر سوشل میڈیا میں ڈال دیا۔ جس سے پورے علاقے میں ایک بے چینی سی دیکھی گئی۔ رکن اسمبلی سنت دے نے خود پر قابو پاتے ہوئے یقین دلایا کہ اس نالائق کے ساتھ برتاؤ بھی اس جیسا ہی کیا جائے گا۔

غیر قانونی ریت کی اسمگلنگ پر ای ڈی پھر سے سرگرم

صبح 7 بجے جھارگرام کے تاجر کے گھر کی تلاشی

جھارگرام، یکم ردسمبر: مرکزی تفتیشی ایجنسی ریت اسمگلنگ کیس کو کچلنے کی کوشش میں ایک بار پھر سرگرم ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (RaidED) نے مہینے کے پہلے دن صبح 7 بجے آپریشن شروع کیا۔ ای ڈی کی ٹیم نے جھارگرام کے گوپی بلو پور میں ایک تاجر کے گھر کی تلاشی لی۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق تاجر پر فرضی رسیدوں کا استعمال کرتے ہوئے ریت نکالنے اور فروخت کرنے کا الزام ہے۔ ای ڈی کے اہلکار سوموار کی صبح مرکزی فورسز کے ساتھ تاجر کے گھر گئے۔ تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق اس تاجر کا نام ابھیشیک پاترا عرف بلتو ہے۔ اس پر کافی عرصہ قبل پچھم مدنی پور کے کیشیاری پولس اسٹیشن میں غیر قانونی طور پر ریت نکالنے اور فروخت کرنے کا الزام تھا۔ اس شکایت کی بنیاد پر ای ڈی نے سوموار کو ان کے گھر کی تلاشی لی۔ اس وقت ان کے والد کینسر میں مبتلا ہیں اور کلکتہ کے ایک اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ابھیشیک بھی اسی بنیاد پر اس وقت کلکتہ میں ہے۔ اس لیے ای ڈی کے اہلکاروں نے ان کے گھر کی تلاشی لی لیکن ابھیشیک پاترا اسے براہ راست بات نہیں کر سکے۔ تاہم، ای ڈی حکام ابھیشیک کے گھر کی تلاشی لے کر ریت کی اسمگلنگ سے متعلق کئی لنکس کو بے نقاب کرنے کی امید کر رہے ہیں۔ اور اس کی چھان بین کے بعد اسمگلنگ کے بارے میں مزید بہت سی معلومات ملیں گی۔ سوموار کو مرکزی فورسز کے محاصرے میں گوپی بلو پور میں تاجر ابھیشیک پاترا کے گھر کی تلاشی لی گئی۔ ای ڈی حکام اس بارے میں خاموش ہیں کہ وہاں سے کیا برآمد ہوا، آیا خاندان والوں سے کوئی معلومات حاصل کی جا رہی ہیں یا نہیں۔ کوئلہ اور گائے کی اسمگلنگ کی طرح ریت اسمگلنگ کیس کی بھی تحقیقات کی ذمہ داری فی الحال ای ڈی کو دی گئی ہے۔ اس ذمہ داری کو نبھانے اور کیس کو جلد بند کرنے کے لیے، سوموار کی صبح جھارگرام میں تاجر کے گھر پر چھاپہ مارا گیا۔

خورشید اختر فرازی کو استقبالیہ

بزمِ نثار کے زیرِ اہتمام، جناب افضال انصاری کی قیادت ونیز میزبانی میں 29 نومبر 2025ء سنیچر کی شام بمقام تانتی باغ لائبریری، جناب خورشید اختر فرازی کی ,?? سالہ صحافتی خدمات کے اعتراف میں ایک جلسہ ?استقبالیہ کا انعقاد کیا گیا۔ صدارت جناب عبدالعزیز نے فرمائی، نظامت معتمدِ بزم نے کی۔ جلسے کا افتتاح جناب افضال انصاری نے کیا اور دورانِ تقریر خورشید صاحب کے ساتھ ابراہیم ہوش، سالک لکھنوی، اور رئیس احمد جعفری کی صحافتی خدمات کا بھی اعتراف کیا۔ خورشید صاحب کی خدمت میں بزمِ نثار کے علاوہ جناب افضال انصاری اور خواجہ احمد حسین مومن نے تحائف پیش کئے جن میں شانہ زیب، شال، قلم، میٹھائی اور خواجہ صاحب کی طرف سے علاوہ ازیں پینٹ شرٹ کے کپڑے بھی شامل تھے۔ اظہارِ خیال کا سلسلہ جناب محمد شکیل خان سے شروع ہوا۔ آپ نے اپنے تاثرات مضمون کی صورت میں پیش کیے جس میں خورشید صاحب کی تعلیمی، صحافتی، اور ادبی خدمات کا اعتراف کیا۔

ڈاکٹر نوشاد مومن نے کہا" سالک لکھنوی کے بعد خورشید صاحب وہ دوسرے صحافی ہیں جن کی صحافتی خدمات کے اعتراف میں آج استقبالیہ جلسے کا انعقاد کیا جارہا ہے "۔ ڈاکٹر مومن نے موجودہ زرد صحافت کے زمانے میں بھی خورشید صاحب کی حتی الامکان سچی صحافت کی پذیرائی کی جس کے صلے میں پہلی بار مسلم انسٹیٹیوٹ کی طرف سے انھیں ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔ یہ پیش قدمی نوشاد مومن کی تحریک پر ہوئی تھی جس کے بعد ہی دیگر اداروں کی جانب سے بھی خورشید صاحب متعدد انعامات سے سرفراز کئے گئے۔ جناب خواجہ احمد حسین نے بتایا خورشید صاحب کا پورا خانوادہ ادب اور صحافت سے وابستہ رہا ہے۔ خورشید صاحب نے صحافت کی خاطر اپنی مستقل سرکاری ملازمت ترک کر دی تھی۔ جناب مبارک علی مبارکی نے انکشاف کیا کہ خورشید صاحب اپنی جوانی کے زمانے میں فٹ بال کے بہترین سینٹر فارورڈ کھلاڑی تھے۔ اس فن کا آغاز انھوں نے کلکتہ کے بریف کلب سے کیا تھا۔ بعدِ ازاں کلکتہ یونیورسٹی میں فٹبال میچ کے کپتان مقرر ہوئے تھے۔ جناب عنبر شمیم نے ایک رفیقِ کار کی حیثیت سے خورشید صاحب کو برسوں تک بہت قریب سے دیکھا تھا۔ اس دوران انہوں نے خورشید صاحب کے کئی روپ دیکھے جن کے تحت آپ صحافی کے علاوہ افسانہ نگار، مترجم، اور شاعر بھی نظر آئے۔ ڈاکٹر ابوبکر جیلانی نے بتایا ایک زمانہ تھا جب راجہ بازار کے بیڑی مزدور روزانہ شام کا اخبار، آبشار کی خبریں ان سے پڑھوا کر سنا کرتے تھے جس کے سبب کم پڑھے لکھے ہونے کے باوجود ان کا سیاسی شعور کافی پختہ ہوگیا تھا۔" آج میں روزانہ عوامی نیوز صرف اسی لئے پڑھتا ہوں کہ اس کے مدیر خورشید اختر فرازی ہیں"۔

جناب عرفان ظہیر نے خورشید صاحب سے اپنے ساٹھ سالہ گھریلو تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے اپنے بارے میں متعدد باتیں بتائیں، اور اپنی تازہ غزل کا مطلع بھی پیش کیا۔

خورشید صاحب نے بتایا کہ ????ء میں جب ان کے والد، ابراہیم ہوش صاحب پر فالج کا حملہ ہوا تھا تو وہی زمانہ گویا ان کی صحافت کی تمہید ثابت ہوئی تھی۔ وہ اپنے والد صاحب کو روزانہ ٹرام پر بٹھا کر آبشار کے دفتر لے جاتے، اور واپس لایا کرتے تھے۔ خورشید صاحب نے ????ء سے عوامی نیوز جوائن کرنے کے بعد ایک دن بھی دفتر ناغہ نہیں کیا ہے۔

جناب عبدالعزیز نے پہلے تو اردو زبان وصحافت کی صورتِ حال پر تبصرہ کیا اس کے بعد ان کے امید افزا امکانات پر روشنی ڈالی۔ اردو زبان کی بقاء کے تین اسباب بتائے، یعنی یہ ایک عوامی زبان ہے، اسلام کا لٹریچر عربی کے بعد اسی زبان میں ہے۔ اور ہندی فلموں کے مکالمے ہوں یا گانے ان کی مقبولیت کا سبب بھی اردو زبان ہی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے روز نامہ اقرا ئکے زمانے سے خورشید صاحب کو جاننے کی بات بتائی۔ اور کہا آج ان کے اداریے صاف بتاتے ہیں کہ انہوں نے اس میدانِ کارزار میں اپنی صلاحیت کو کافی صیقل کرلیا ہے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ خورشید صاحب کے اداریوں کا کوئی انتخاب شائع ہونا چاہیے۔ جلسے میں ان حضرات کے علاوہ جناب محمود یلیین، اشرف علی خاں، غلام حیدر، ڈاکٹر امجد علی انصاری، انعام الرحمن، محمد فضاء ؒ الدین، الحاج نسیم اختر، کامران حسین، محمود عالم، حامد احمد، جاوید احمد، رضیہ احمد، محمد افروز عالم، مشتاق مشفق، محمد کامل، شاکر علی، خالد جمال، فیروز عالم شاہین۔ رپورٹر محمود عالم، اور بیگم فرازی نے بھی شرکت فرمائی۔ جلسہ رات نو بجے تک اپنے اختتام کو پہنچ چکا تھا۔

گپتی پاڑہ گرام پنچایت علاقے میں بھاری مقدار میں بھنگ کے پودے تلف کئے گئے

ہگلی/یکم دسمبر (محمد شبیب عالم) ہگلی ضلع کے بالاگڑھ تھانہ کے تحت گپتی پاڑہ گنگاندی کے کنارے غیرقانونی طور پر بھنگ کی کھیتی جسے بالاگڑھ تھانے کی پولیس موقعے پر پہنچ کر بھاری مقدار میں بھنگ کے پودے کو تلف کی۔ پولیس زرائع سے ملی اطلاع کے مطابق خفیہ زرائع سے اطلاع ملنے پر ڈی ایس پی کرائم ابھیجیت سنہا مہاپاترا، سی آئی موگرا تھانہ سومن بسواس، بالاگڑھ پولیس تھانے کے انچارج سوم دیب پاترا اور گپتی پاڑہ پولیس پھاڑی کے انچارج پریتم سنگھ کی قیادت میں ایک بڑی پولیس ٹیم کیساتھ بینلی چڑ، کرشنا، چولٹ پور، شکتی چولڑ پنگا کے علاقے میں پہونچی یہاں بھنگ کی غیرقانونی کاشتکاری کے خلاف مہم چلاکر بھاری مقدار میں بھنگ کے پودے کو تلف کیا گیا۔ بتایا گیا کہ گاؤں گرام کے اندرونی علاقوں میں کاشت کاری شدہ زمین ہونے کی وجہ سے مختلف فصلوں کے درمیان طویل عرصے سے بھنگ کی کاشتکاری کی جارہی تھی۔ آج تقریب چار گھنٹے تک مختلف گھروں کے صحنوں، جھاڑیوں، لاوارث جگہوں، زیرِ کاشت زمینوں اور مختلف پوشیدہ جگہوں سے بھنگ کے پودے کی بڑی مقدار کو کاٹ کر تلف کردیا گیا۔ اسکی کاشتکاری میں کون کون لوگ ملوث ہیں اسکی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ پولیس نیکہا کہ بالاگڑھ پولیس انتظامیہ کی طرف سے یہ انسداد مہم میں بڑا قدم ہے ہگلی دیہی پولیس ہمیشہ منشیات س پاک معاشرے کی تعمیر کیلئے پرعزم ہے۔

انجمن ترقی اردو ہند کے کنونشن کے اختتام کیبعد انجمن کے سرپرست اعلیٰ جاوید احمد خان صاحب انجمن کے صوبائی کمیٹی رکن خواجہ احمد حسین سے تبادلہ خیال کرتے ہوئے دیکھے گئےخواجہ احمد صاحب نے جاوید صاحب کو اس مشورے کے لی؟ مبارکباد پیش کی کہ جب انھوں نے اردو طلباء ؒ وطالبات کو دوران تقریر یہ کہا کہ آپ صوبائی زبان بنگلہ ضرور پڑھیں اور سیکھیں تاکہ سرکاری ملازمت اور افسر بننے کے بعد دشواریوں کا سامنا نہ کرنا پڑے آپ خود کو ہر زاویہ سے مضبوط بنائیں جاوید صاحب کے اس پرخلوص مشورے کی خواجہ احمد حسین نے میڈیا سے بات کرتے ہو؟ تائید بھی کی اس دوران تکیہ پاڑہ ہوڑہ کے ملی رہنما ڈاکٹر اکبر علی اور آسنسول کے معروف ادبی شخصیت وناظم امتیاز احمد انصاری اور ڈاکٹر امجد علی انصاری بھی موجود تھے۔

سنگور پولس کی نائٹ آرٹی نے سنسنی خیز ڈکیتی کی کوشش کو ناکام بناچار بدمعاش گرفتار، آتشیں اسلحہ برآمد

ہگلی/یکم دسمبر (محمد شبیب عالم) سنگور تھانیکی پولس نائٹ آرٹی آفیسر ایس آئی دیپک کانتی دت نے آج رات ڈکیتی کی تیاری کے الزام میں چار لوگوں کو گرفتار کیا گرفتار افراد یہ ہیں 1 راج کمار مہتو (48) ولد رگھوبیر مہتو 2 وشال کمار (19) ولد انیل پرساد. 3 گلشن کمار (25) ولد سنیل سنگھ. 4 راکیش کمار (26) ولد کرشنا مہتو یہ سبھی بہار کے نوادہ ضلع کے رہنے والے ہیں۔ انہیں ایک ماروتی اومنی کار (ڈبلیو بی 52 پی 4806) میں ڈکیتی کی نیت سے نصیب پور دیش پارہ علاقہ میں پمپ کے قریب مشکوک طور پر مقامی علاقے میں گھومتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ تلاشی کے دوران ان کے پاس سے دو دیسی ساختہ پائپ گن، دو کارتوس اور ایک لوہے کی بھوجالی برآمد ہوئی۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران گرفتار افراد نے بتایا کہ ان کا ایک اور ساتھی اوپیندر یادو ولد ٹنٹونی یادو یہ بھی نوادہ بہار کا رہنے والا ہے جو جائے وقوعہ سے فرار ہو گیا۔ چاروں گرفتار افراد کو تفصیلی پوچھ گچھ کے لئے سنگور پولس اسٹیشن لایا گیا اور اس سلسلے میں سینگور پولس اسٹیشن کے انچارج سدیپتا سادھوخان کے ہدایت پر شکایت مقدمہ نمبر 655/25 مورخہ 01.12.25 کے تحت درج کیا گیا ہے سیکشن 310/(4)BNS210/(4)310 ایکٹ کے تحت اور معاملے کی جانچ سنگور پولس اسٹیشن آفیسر سکانت منڈل نے کی ہے۔ گرفتار افراد کو آج چندن نگر کورٹ میں پیش کیا گیا اور انہیں 7 دن کے پولس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔ سنگور تھانے کے پولیس کی اس فوری اور موثر کارروائی سے ایک بڑے جرم کو روک دیا گیا ہے۔

Name Change

I, MD RAFI CHOWDHURY S/O MOHAMMED ASHRAL ALI alias ASHRAF ALI CHOWDHURY residing at 7 MAHARANI SWARNO MOYEE ROAD, KOLKATA-700009, have changed my name and shall henceforth be known as RAFI CHOWDHURY as declared before the Notary public Sealdah Court Kolkata, West Bengal) vide an Affidavit (sl no.10) dated 12.11.2025 that MD RAFI CHOWDHURY and RAFI CHOWDHURY both are same and one identical person.

مودی جی لوگوں کی موت کو ڈرامہ قرار دے رہے ہیں: ابھیشیک بنرجی

کولکاتا، یکم دسمبر: پارلیمنٹ ڈرامہ بازی کی جگہ نہیں۔ سوموار کو سرمائی اجلاس کے آغاز سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں پر بے جا حملہ کیا۔ اب ترنمول کانگریس آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے جوابی حملہ کیا ہے۔ ان کا واضح سوال ہے کہ اگر SIR کے بارے میں کوئی سوال اٹھایا جائے تو اسے ڈرامہ کیوں قرار دیا جا رہا ہے؟ کانگریس نے بھی مودی (پی ایم مودی) کے تبصرے پر جوابی حملہ کیا ہے۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس دہلی دھماکے، ایس آئی آر، بی ایل او کی خودکشی جیسے مختلف مسائل پر گرما گرم ہوسکتا ہے۔ اس لیے پارلیمنٹ کے اندر کی صورتحال کشیدہ ہونے سے پہلے وزیر اعظم نے خود حملہ آور ہوگئے۔ مودی جی نے حسب روایت تقریر کرنے کے بعد اپوزیشن پر حملہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ "جو ڈرامہ کرنا چاہتے ہیں وہ کر سکتے ہیں، لیکن یہ ڈرامہ کرنے کی جگہ نہیں، کام کرنے کی جگہ ہے۔ ہمیں نعروں پر نہیں اصولوں پر زور دینے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم کے جارحانہ ریمارکس پر اپوزیشن کی جانب سے شدید تنقید کی گئی۔ سوموار کو، مہیش تلہ میں سیوا اشرے کیمپ کے افتتاح کے موقع پر، ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک نے کہا، "ایس آئی آر نے 40 لوگوں کی جان لی ہے۔ سوال کرنا ڈرامہ لگتا ہے؟ کمیشن اتنی جلدی میں کیوں ہے؟ مرکز کیوں جواب نہیں دے گا؟ بی جے پی لوگوں کی موت کو ڈرامہ قرار دے رہی ہے۔ درحقیقت ہر کوئی سمجھتا ہے کہ ڈرامہ کون کر رہا ہے۔ مودی کو جواب دینے کے ساتھ ساتھ ابھیشیک نے الیکشن کمیشن کو بھی چیلنج کیا۔ اسے عدالت لے جانے کا انتباہ دیا۔ ابھیشیک کی طرح کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور ایم پی پرینکا گاندھی نے بھی مودی پر جوابی حملہ کیا۔ کھرگے نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا کہ یہ حکومت گزشتہ 11 سالوں سے پارلیمانی اصولوں کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ کم از کم 12 بل بغیر بحث کے منظور ہوچکے ہیں۔ پرینکا نے یہ بھی واضح کیا کہ کسی مسئلے پر آواز اٹھانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ ڈرامہ ہے۔ بلکہ آلودگی اور ایس آئی آر جیسے اہم مسائل پر عوامی نمائندوں کو بولنے کی اجازت نہ دینا ایک ڈرامہ ہے۔

☆

گروپ سی اور گروپ ڈی میں داغدار امیدواروں کی مکمل فہرست شائع کریں: ہائی کورٹ

کولکاتا، یکم دسمبر: گروپ سی اور گروپ ڈی میں بھرتی کا معاملہ ایک بار پھر الجھتا ہوا نظر آرہا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے اب گروپ سی اور گروپ ڈی کے 'داغدار' امیدواروں کی مکمل فہرست شائع کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس امریتا سنہا نے ان تمام امیدواروں کی مکمل فہرست شائع کرنے کا حکم دیا ہے جنہوں نے رینک میں چھلانگ لگائی، پینل کے باہر سے ملازمتیں حاصل کیں اور جن کے او ایم آر میں مماثلت نہیں ہے۔ تاہم بھرتی کے عمل کو شفاف رکھنے کے لیے فہرست میں رول نمبر اور والد کے نام کے ساتھ 'داغدار' امیدواروں کے نام بھی شامل کیے جائیں۔ اتنا ہی نہیں، کلکتہ ہائی کورٹ نے اسکول سروس کمیشن کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ تفصیلی معلومات کے ساتھ فہرست شائع کرے کہ متعلقہ شخص کہاں کام کر رہا تھا۔ جسٹس امرتا سنہا کے حکم کے مطابق کمیشن کو کل 7293 لوگوں کی فہرست شائع کرنی ہے۔ اسکول سروس کمیشن کیس میں وکلاء نے الزام لگایا کہ ایس ایس سی نے 3512 لوگوں کی فہرست خیمہ کے طور پر شائع کی تھی۔ لیکن سپریم کورٹ میں اس سے متعلق کیس میں ایس ایس سی نے بتایا کہ ٹینٹ والے امیدواروں کی تعداد 7293 تھی۔ اس کے بعد جسٹس امریتا سنہا کے حکم پر سپریم کورٹ کے حکم پر غیر تدریسی عملے کی جو فہرست شائع ہوئی ہے، اس میں نااہلوں کے بارے میں واضح طور پر خبردار کیا گیا ہے۔ جسٹس سنہا نے آج کے حکم میں یہ بھی کہا کہ ایس ایس سی کو 7293 امیدواروں کی تفصیلی معلومات کے ساتھ ایک نئی فہرست شائع کرنی ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ کچھ دن پہلے جسٹس امریتا سنہا نے 2025 کے اساتذہ کی بھرتی کے امتحان کی تمام او ایم آر شیٹس کو شائع کرنے کا حکم دیا تھا۔ حکم نامے کے مطابق ایس ایس سی کو 10 دسمبر تک ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی جج نے 2016 کی بھرتی کے عمل میں پینل کی میعاد ختم ہونے کے بعد 9 ویں-10 ویں اور 11 ویں-12 ویں کے تقرری لیٹر حاصل کرنے والوں کی فہرست بھی طلب کی ہے۔ ایس ایس سی اس سلسلے میں بہت دباؤ میں ہے۔ اس دوران کلکتہ ہائی کورٹ نے گروپ سی اور گروپ ڈی میں بھی 'داغدار' امیدواروں کی مکمل فہرست شائع کرنے کا حکم دیا ہے۔

بی ایل او ادھیکار رکشہ کمیٹی کا زبردست احتجاج جو ایس آئی آر کے سلسلے میں حد سے زیادہ کام کا بوجھ بڑھا دینے پر ہوا اور کئی لوگ جاں بحق ہوگئے۔

بائی پاس پر گاڑی میں چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں نیا موڑ فراڈ کا معاملہ سامنے آیا

کولکاتا، یکم دسمبر: بائی پاس پر کار میں نوجوان خاتون سے چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں نیا موڑ سامنے آیا ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ اس کے پیچھے دھوکہ دہی کا بڑا معاملہ چھپا ہوا ہے۔ گرفتار ہونے والے الطاف نے متاثرہ سے بھاری رقم بطور پھروتی لیا ہے۔ الزام ہے کہ اس نے نوجوان خاتون کو دھمکی دے کر چھیڑ چھاڑ کی تاکہ وہ پولس کے پاس نہ جائے۔ اتنا ہی نہیں نوجوان خاتون کو دھمکیاں دینے کا بھی الزام ہے۔ واقعے کے بعد پولس نے الطاف کو گارڈن ریچ تھانے کے علاقے بٹیکا لوا فرسٹ لین میں واقع اس کے گھر سے گرفتار کرلیا۔ تاہم اس سارے واقعے میں الطاف کا ایک دوست بھی ملوث ہے۔ اس گاڑی کا ڈرائیور بھی ہے۔ اس پورے واقعہ میں دونوں کا کردار جاننے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ان دونوں کی تلاش جاری ہے۔ یہ واقعہ جمعہ کی رات ای ایم بائی پاس پر شروع ہوا۔ مبینہ طور پر الطاف اور اس کے دوست نوجوان خاتون کو کار میں لے گئے۔ یہی نہیں، اسے زبردستی منشیات سے بھرا مشروب پلایا گیا۔ تھوڑا نشہ کرنے کے بعد نوجوان خاتون کے ساتھ چلتی کار میں چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ یہاں تک کہ اسے جسمانی طور پر بھی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا، یہ الزام لگا ہے۔ واقعہ کے بعد نوجوان خاتون نے مقامی پرگتی میدان پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ لیکن ایسا کیوں ہوا؟ گرفتار الطاف سے پوچھ گچھ کے بعد پولیس افسران کو معلوم ہوا کہ نوجوان خاتون کی الطاف سے تین ماہ قبل ملاقات ہوئی تھی۔ دونوں کی ملاقات ایک دوست کے ذریعے ہوئی۔ اس وقت نوجوان خاتون کو کئی لاکھ روپے کی ضرورت تھی۔ اور الطاف کو اس کا علم ہوا۔ اس نے اپنا تعارف ایک بڑی کمپنی کے لون ایجنٹ کے طور پر کرایا۔ جس کے نتیجے میں الطاف نے نوجوان خاتون کو انتہائی کم شرح سود پر قرضہ حاصل کرنے کا لالچ دیا۔ اس کے لیے ملزم نے کچھ رقم پیشگی مانگی۔ پولیس ذرائع کے مطابق اس نے کہا کہ وہ یہ رقم پروسیسنگ فیس کے طور پر دینا ہوگا۔ نوجوان خاتون نے رضامندی ظاہر کرتے ہوئے الطاف کو تقریباً ایک لاکھ روپے بطور پروسیسنگ فیس کے کئی قسطوں میں دیئے۔ لیکن کئی دن گزرنے کے بعد بھی لون نہ ملنے پر خاتون کو شک ہوا۔ جب وہ اپنی رقم مانگنے گئی تو اسے دھمکیاں دی گئیں۔ لڑکی پروسیسنگ فیس کے طور پر دی ہوئی رقم واپس چاہتی تھی۔ لیکن جب الطاف نے اسے وہ رقم بھی نہ دی تو لڑکی نے صاف صاف کہہ دیا کہ وہ پولیس میں شکایت درج کرائے گی۔ یہ سن کر گرفتار الطاف تھوڑا سا ڈر گیا۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ سارا منصوبہ اسے دھمکانے کا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزم نے حال ہی میں لڑکی کو فون کیا تھا اور اسے چیک کرنے کی دھمکی دی تھی۔ لیکن لڑکی نے دھمکی کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا کہ وہ پولس کے پاس جا رہی ہے۔ جمعہ کو الطاف نے اسے فون کیا اور کہا کہ وہ رقم کا کچھ حصہ واپس کر دیں گے اور وہ اس معاملے پر بات کریں گے۔ اس نے لڑکی کو ای ایم بائی پاس پر انتظار کرنے کو کہا۔ الطاف گاڑی میں آیا اور لڑکی کو اٹھا لیا۔ اس کے بعد، اس نے پہلے اسے گاڑی کے اندر دھمکایا، پھر اسے نشہ آور چیز پلائی اور چلتی گاڑی کے اندر مارا، تشدد کیا اور آخر کار اس کے ساتھ بدفعلی کی۔ انہوں نے اسے میدان کے علاقے میں گاڑی سے اتارا۔

شوبھیندو ادھیکاری ایس آئی آر، بی ایل او رائٹس پروٹیکشن کمیٹی کے خلاف سی ای او آفس میں شکایت درج کرانے پہنچے
ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر میں کشیدگی پھیلی

کولکاتا، یکم دسمبر: کلکتہ میں ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر (CEO) کے دفتر میں اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کو 'بی ایل او رائٹس پروٹیکشن کمیٹی' کے ممبران نے 'گو بیک' کا نعرہ لگانا شروع کردیا۔ جب وہ ایس آئی آر کے بارے میں شکایت درج کروا رہے تھے۔ بی جے پی قائدین اور کارکنوں نے جواباً نعرے لگائے۔ اس سے دونوں فریقوں کے درمیان کافی گرما گرم صورتحال پیدا ہوگئی۔ اس موقع پر پولس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور حالات کسی طرح معمول پر آگئے۔ اپوزیشن لیڈر سی ای او آفس گئے اور واقعے پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کمیشن کا دفتر منتقل کیا جائے۔ ساتھ ہی شبھیندو ادھیکاری نے بھی مرکزی فورسز سے سیکورٹی کا مطالبہ کیا۔ ایس آئی آر معاملے پر ریاست میں کشیدگی کا پارا دھیرے دھیرے اوپر جا رہا ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے بی ایل او حقوق تحفظ کمیٹی کلکتہ میں سی ای او کے دفتر کے سامنے مسلسل اپنا موقف برقرار رکھے ہوئے ہے۔ سی ای او آفس آج صبح سے ہی سخت حفاظتی انتظامات میں گھرا ہوا تھا۔ متعدد علاقوں کو بیریکیڈز سے گھیر لیا گیا تھا۔ جیسے ہی شبھیندو ادھیکاری کی قیادت میں بی جے پی کے ممبران اسمبلی مقررہ وقت پر پہنچے تو صورتحال گرم ہوگئی۔ شبھیندو ادھیکاری کے پہنچتے ہی مظاہرین نے 'گو بیک' کے نعرے بلند کرنے شروع کر دیئے۔ یہی نہیں مظاہرین نے رکاوٹیں توڑنے کی بھی کوشش کی۔ جس کی وجہ سے انتہائی گرما گرمی کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ اسی دوران، شبھیندو ادھیکاری کی قیادت میں بی جے پی کا ایک وفد کسی طرح سی ای او کے دفتر میں داخل ہوا۔ اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس میں اپوزیشن لیڈر نے واقعے پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے سی ای او آفس کی سیکورٹی پر بھی سوالات اٹھائے۔ شبھیندو ادھیکاری نے کہا کہ اس واقعہ سے واضح ہے کہ موجودہ حالات میں سی ای او آفس محفوظ نہیں ہے۔ انہوں نے سی ای او آفس کو اس کے موجودہ مقام سے محفوظ مقام پر منتقل کرنے کے بارے میں بھی بات کی۔ ساتھ ہی اپوزیشن لیڈر نے مرکزی سیکورٹی فورسز کی تعیناتی کی بھی درخواست کی۔ جب وہ سی ای او کے دفتر میں ملاقات کر رہے تھے تو سی ای او کے دفتر کے باہر احتجاج بڑھتا جا رہا تھا۔ 'بی ایل او رائٹس پروٹیکشن کمیٹی' کے ساتھ ساتھ بی جے پی لیڈر اور کارکن بھی سی ای او کے دفتر کے باہر جمع ہوئے۔ کولکاتا پولیس فورس اس بات کو یقینی بنانے کے لیے چوکس ہے کہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ دوسری طرف، ادھیر چودھری نے ممتا بالا حامی آل انڈیا متوا مہا سنگھ کے ارکان کے ساتھ ایک جلوس کی قیادت کی۔ جلوس کمیشن کے دفتر پہنچا۔ بعد میں، سابق رکن پارلیمنٹ کلکتہ میں ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر گئے اور متوا کے حقوق کا مطالبہ کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے مرکز اور ریاست کو بھی آڑے ہاتھوں لیا۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ مرکز یا ریاست نے متوا کے لیے کچھ نہیں کیا۔

کولکاتا پولس کا بڑا اقدم ''پنک بوتھ'' اب خواتین کے ساتھ رات کی شفٹوں میں خواتین کو تحفظ فراہم کرنے میں مددگار

کولکاتا، یکم دسمبر: پنک بوتھ رات کی شفٹوں میں خواتین کو خطرے سے بچائیں گی۔ اس بار خواتین پولس اہلکار اور افسران جب بھی کسی خطرے کا احساس کریں گے تو 'پنک بوتھ' کے اہلکار فوراً موقع پر پہنچ جائیں گے۔ پولس (کلکتہ پولس) رات کے شہر میں خواتین کی حفاظت میں ایک اور قدم آگے بڑھا رہی ہے۔ لال بازار نے شہر بھر میں 'پنک بوتھ' قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کلکتہ پولس کا ہر ڈویژن اس کے مطابق تیاری کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی خواتین کے خلاف جرائم کے معاملے میں ہر تھانے میں خواتین کے لیے 'نوڈل افسر' بنائے جا رہے ہیں۔ ابتدائی طور پر کلکتہ پولس کے ساؤتھ ایسٹ ڈویژن کے ہر تھانے میں یہ 'نوڈل آفیسرز' بنائے گئے ہیں۔ لالبازار ذرائع کے مطابق کولکاتا کے مزید نو ڈویژنوں میں آہستہ آہستہ یہ نظام متعارف کرایا جا رہا ہے۔ پولس حکام کے مطابق خواتین کے خلاف جرائم کے معاملات میں، خاص طور پر جہاں شکایت کنندہ خاتون ہو، کئی بار لوگ سارا معاملہ تھانے کے اہلکاروں کو بتانے میں شرم محسوس کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں، شکایت کنندہ پوری شکایت پولس اسٹیشن کی خاتون سب انسپکٹر کے سامنے آزادانہ طور پر بتا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر خاتون پولس افسر خود اس مخصوص کیس کی تفتیشی افسر نہیں ہے، تو وہ رابطہ قائم کرنے کے لیے 'نوڈل افسر' کے طور پر کام کرسکتی ہے۔ اس دوران شہر میں 'پنک بوتھ' کا آغاز کیا جارہا ہے تاکہ رات کے وقت شہر میں خواتین عدم تحفظ کا شکار نہ ہوں۔ لال بازار کے ذرائع نے بتایا کہ یہ 'پنک بوتھ' کلکتہ کے تمام دس ڈویژنوں میں قائم کیے جائیں گے۔ ہر ڈویژن میں دو۔ کلکتہ میں کل بیس 'پنک بوتھ' کہاں قائم کیے جائیں گے اس کا تعین کرنے کے لیے پہلے ہی ایک سروے کیا جاچکا ہے۔ ان بوتھس کے قیام کے لیے ہر ڈویژن میں اہم چوراہوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ لال بازار کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ان بوتھوں کو 'پنک بوتھ' کا نام دیا گیا ہے کیونکہ بنیادی طور پر خواتین کی حفاظت کا معاملہ ہے۔ یہ خصوصی بوتھ رات بھر کھلا رہے گا۔ کم از کم ایک پولس افسر ہر بوتھ کا انچارج ہوگا۔ تین سے پانچ خواتین پولس اہلکاران کے ساتھ ہوں گی۔ عام طور پر رات کے وقت شہر میں پٹرولنگ پولس چوکس رہتی ہے۔ تاہم اگر کسی خاتون کو رات کے وقت کسی بھی وجہ سے خطرہ لاحق ہو تو وہ فوری طور پر 'پنک بوتھ' میں جاسکتی ہیں۔ خواتین پولیس اہلکار اس کی مدد کے لئے ہمہ وقت دستیاب رہیں گیں۔ اگر اسے کسی کے خلاف شکایت ہے تو 'پنک بوتھ' کے پولیس اہلکار اور افسران متعلقہ تھانے کو اس کی اطلاع دیں گے۔ ضرورت پڑنے پر لال بازار کنٹرول روم کو اطلاع دی جائے گی۔ پولیس اس کے مطابق کارروائی کرے گی۔ اس کے علاوہ، اگر ایسا ہوتا ہے کہ خاص حالات کی وجہ سے کسی خاتون کو رات کے وقت گھر جانے کے لیے کوئی ٹرانسپورٹ نہیں مل رہی ہے، تو 'پنک بوتھ' کے پولیس اہلکار ایک کار کو بلائیں گے اور انتظامات کریں گے تاکہ وہ بحفاظت گھر پہنچ سکیں۔

بیٹے نے باپ کو پیٹ کر آئی سی یو میں بھیج دیا، ملزم کا دعویٰ زیادہ نیند کی گولیاں کھانے کی وجہ سے یہ واقعہ پیش آیا

کولکاتا، یکم دسمبر: دو 'برے لڑکوں' نے بوڑھے باپ کی پٹائی کر کے آئی سی یو میں بھیج دیا ہے۔ وہ شدید زخمی حالت میں اسپتال کے آئی سی یو شعبہ میں زیر علاج ہے۔ اس کے بعد دونوں ملزم بھائیوں کے خلاف مقامی چیت پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی۔ شکایت کی بنیاد پر ملزم، دونوں بھائیوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ان کے والد کے قتل کی کوشش کے الزام میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ حالانکہ گرفتار دونوں کا دعویٰ ہے کہ والد اور والدہ نے ضرورت سے زیادہ نیند کی گولیاں کھائیں۔ یہ چوٹ ان کے نیند میں بے ہوش ہونے کے بعد لگی ہے۔ اگرچہ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ یہ قابل اعتبار نہیں ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ اس کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے۔ اور اس کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ گرفتار ہونے والے دونوں بھائیوں کے نام سر جیت چودھری، ابھیجیت چودھری ہیں۔ وہ چیت پور تھانے کے راجہ منیند را روڈ پر رہتے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق تپن چودھری اور اس کی بیوی اپنے دو بچوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

بی جے پی کے حملے کے جواب میں ترنمول کانگریس 7 دسمبر کو ایک عوامی ریلی نکالے گی

آسنسول یکم دسمبر (عوامی نیوز سروس) پیر کوراہالین پر واقع ترنمول کانگریس کے دفتر میں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے، ترنمول کانگریس بلاک 1 اور بلاک 2 کے صدور گروداس چٹرجی اور انیمیش داس نے کہا کہ بی جے پی نے 29 نومبر کو گرجا موڑ میں ایک جلسہ عام کا اہتمام کیا تھا۔ ریاستی بی جے پی صدر شمک بھٹاچاریہ اور ضلع کے کئی دیگر بی جے پی لیڈران موجود تھے اسٹیج سے بی جے پی لیڈروں نے ٹی ایم سی اور ریاستی حکومت کے خلاف متعدد بیانات دیے جو مکمل طور پر جھوٹے تھے انہوں نے کہا کہ بی جے پی ہمیشہ جھوٹ پر مبنی سیاست کرتی ہے، اور 29 نومبر کو ہونے والے جلسہ عام میں بھی انہوں نے ٹی ایم سی اور ریاستی حکومت کے بارے میں متعدد جھوٹی داستانیں پھیلائیں گروداس چٹرجی نے بتایا کہ ٹی ایم سی 7 دسمبر کو گرجا موڑ میں اسی مقام پر ایک جلسہ عام منعقد کرے گی چٹرجی نے کہا کہ بی جے پی کے جلسہ عام میں شرکت کے لیے لوگوں کو پیسے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ تاہم علاقہ کے لوگ 7 دسمبر کو خود ہی ٹی ایم سی کے جلسہ عام میں آئیں گے کیونکہ انہیں ٹی ایم سی کے ترقیاتی کاموں پر بھروسہ ہیانہیں امید ہے کہ 7 دسمبر کو ہونے والے جلسہ عام میں کم از کم 30,000 لوگ شرکت کریں گے۔

امید پورٹل میں وقف املاک کی رجسٹریشن کے حوالے سے ہزارہ مسلم سماج کی پہل

آسنسول یکم دسمبر (عوامی نیوز سروس) امید پورٹل' میں وقف املاک کی رجسٹریشن کے حوالے سے ہزارہ مسلم سماج نے پہل کی گزشتہ 28 نومبر 2025 کو ایک اہم ورچوئل میٹنگ منعقد ہوئی جس میں مسجد کمیٹی کے کل 46 نمائندوں نے شرکت کی کولکتہ سے مسلم پرسنل لا بورڈ کے معزز ممبر جناب قمر الزماں صاحب اور اقلیتی محکمہ کے ایک نمائندے موجود تھے اور رہنمائی فراہم کی۔ کل پھر ایک ورچوئل میٹنگ ہوئی جس میں بحث کا جائزہ لیا گیا اور اگلے لائحہ عمل کا فیصلہ کیا گیا اس میٹنگ میں کلکتہ ہائی کورٹ کے ممتاز وکیل جناب عبدالرقیب ملک صاحب موجود تھے جلسہ کی نظامت ہزارہ مسلم سماج کے ایڈیٹر عبدالقیوم نے کی اور اجلاس کے آغاز میں تلاوت کی گئی۔ اجلاس کے متفقہ فیصلے کے مطابق-سینکڑوں مشکلات کے باوجود، اگلے 5 دسمبر کے اندر، وقف اسٹیٹ کو UMEED پورٹل پر رجسٹریشن مکمل کرنا ہوگی۔ اگر اس عمل میں کوئی پیچیدگی نظر آتی ہے تو ضرورت پڑنے پر ٹریبونل کورٹ میں قانونی چارہ جوئی کا راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ ہزاروں مسلم کمیونٹیز کا یہ اجتماعی اور شعوری اقدام بلاشبہ املاک کے تحفظ میں مددگار ثابت ہوگا۔ صفائی اور اچھے انتظام کے میدان میں ایک اہم سنگ میل ہے۔

پینے کے پانی کی پائپ لائنیں بچھائی جا رہی ہیں لیکن خراب سڑکیں مسائل کا باعث ہیں

آسنسول یکم دسمبر (عوامی نیوز سروس) ڈیشرگڑھ میں سڑک کے کنارے گڑھے کھود کر پینے کے پانی کی سپلائی کے لیے بچھائی جارہی پائپ لائن کی وجہ سے پچھلے کئی دنوں سے گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہے۔ خراب سڑک کی وجہ سے پیدل چلنے والے پریشان لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے ٹریفک جام کے باعث لوگوں کو دیر تک کھڑا رہنا پڑتا ہے معلومات کے مطابق گزشتہ کئی دنوں سے ڈیشرگڑھ میں مین روڈ کے دونوں جانب زیر زمین پائپ لائنیں بچھائی گئی ہیں، ایک طرف پینے کے پانی کی پائپ لائن اور دوسری طرف کچن گیس پائپ لائن بچھانے کا کام جاری ہیزیر زمین ڈرلنگ کرکے پائپ لائن بچھائی جارہی ہے جو کہ اتنی ہیمسئلہ بنیادی نہیں ہے۔ لیکن پینے کے پانی کی پائپ لائن کے لیے گڑھے کھود کر کام جاری ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سبھاش سیٹو سے نعمت پور تک اس مین روڈ پر سڑک کی حالت بارش کے دوران پہلے ہی خراب ہوچکی ہے۔ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اس پر پینے کے پانی کی پائپ لائن بچھانے کے کام سے اس کی حالت ابتر ہوگئی ہیسڑک پر جگہ جگہ گڑھے ہیں اور کام نے سڑک تنگ کردی ہے۔ جس سے مسافروں اور گاڑیوں کا گزرنا کافی مشکل ہوگیا ہے مزید برآں ٹوٹی پھوٹی سڑک کی وجہ سے گاڑیوں کی آمد و رفت سے اٹھنے والی گرد و غبار سے سڑک کنارے واقع مکانات کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے یہ روز کا مسئلہ بن گیا ہے یہ کہنا مشکل ہے کہ یہ کام کب تک جاری رہے گا۔

روپنارائن پور پنچایت ممبر کا نام ڈبل ووٹر لسٹ میں ہونا ایک تنازعہ بن گیا ہے

آسنسول یکم دسمبر (عوامی نیوز سروس) شکلا دتہ، سلان پور بلاک کی روپنارائن پور پنچایت رکن اور ترنمول کانگریس کی رہنما، خود کو ایک سنگین تنازعہ کے مرکز میں پایا ہے، جس نے اپنی شہری ذمہ داری اور انتخابی عمل کے تئیں اس کے رویہ پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں اس کا نام دو مختلف اسمبلی حلقوں کٹوا اور بارہ بونی کی ووٹر لسٹوں میں پایا گیا ہیدونوں مقامات پر جاری کردہ SIR فارموں نے اس کی تصدیق کی ہے حال ہی میں پنچایتی انتخابات جیتنے والے ایک منتخب عوامی نمائندے کے شہری دستاویزات میں یہ خامی کئی طرح سے تشویشناک ہیعوام کا ایک اہم طبقہ یہ سوال کر رہا ہے کہ پنچایت رکن ہونے کے باوجود شکلا دتہ اپنے سب سے اہم شہری دستاویز، اپنے ووٹر کارڈ کی حیثیت کو اتنے عرصے تک کیوں جانچنے میں ناکام رہے لوگوں کے مطابق ذاتی مصروفیات کو اس طرح کی غفلت کا بہانہ نہیں بنایا جا سکتا اپوزیشن نے اس واقعے کو غیر ذمہ داری کی علامت قرار دیا ہے جو انتخابی عمل اور ملک کی جمہوری اقدار سے لاتعلقی کو ظاہر کرتا ہے۔ شکلا دتہ نے اپنی پوزیشن واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ خرابی شادی کے بعد ہوئی۔ ان کے مطابق کٹوا ان کے والد کا گھر تھا، جہاں ان کے پاس شادی سے قبل اپنا ووٹر کارڈ تھا۔ 2021 میں بارہ بونی میں اپنی شادی کے بعد، اس نے ایک نیا ووٹر کارڈ حاصل کیا اور دعویٰ کیا کہ اس نے اپنے پرانے کٹوا کارڈ کو منسوخ کرنے کے لیے بی ایل او کو مطلع کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے سسرال کے گھر میں بیماری کی وجہ سے وہ کٹوا جانے سے قاصر تھے آیا منسوخی کا عمل مکمل ہوگیا ہیانہوں نے اصرار کیا ہے کہ انہوں نے صرف بارہ بونی میں ووٹ دیا اور ایس آئی آر کے عمل میں حصہ نہیں لیا۔ اس نے بھی صرف بارہ بونی میں فارم جمع کرایا۔ ووٹر لسٹ کسی بھی جمہوریت کے تقدس کی بنیاد ہوتی ہے عوامی نمائندے کے کاغذات میں ڈبل لسٹنگ جیسی سنگین غلطیاں نہ صرف انتظامی کوتاہیوں کی عکاسی کرتی ہیں بلکہ الیکشن کی دیانتداری پر بھی سوالات اٹھاتی ہیں مقامی انتظامیہ کو اب اس معاملے میں فوری مداخلت کرنی چاہیئعلاقے کے لوگ اب انتظار کر رہے ہیں کہ انتظامیہ اس ڈبل لسٹنگ کے مسئلے کو کیسے حل کرتی ہے اور مستقبل میں ایسی غلطیوں کی روک تھام کے لیے کیا ٹھوس اقدامات کیے جاتے ہیں

آسنسول پارکنگ لاٹ چلانے والی 14 ایجنسیوں کو بلیک لسٹ کرنے کے بعد راجو اہلووالیہ نے کیا کارروائی کا مطالبہ

آسنسول یکم دسمبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول کارپوریشن کی پارکنگ مینجمنٹ ایجنسیوں نے کارپوریشن کو دو سالوں میں تقریباً ڈھائی کروڑ روپے کا دھوکہ دیا کارپوریشن کے ایگزیکٹو انجینئر آر کے سریواستو نے 14 ایجنسیوں کو بلیک لسٹ کیا تاہم برسوں گزرنے کے باوجود نہ تو رقم برآمد ہوئی اور نہ ہی بلیک لسٹ ہونے والی ایجنسیوں کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی اس کے بجائے ان کا کاروبار سیاستدانوں کی سرپرستی میں پروان چڑھا اسمیں سے بیشتر یہی لوگ ہیں جو ابھی تک پارکنگ بھی چلا رہے ہیں یہ الزام آئی این ٹی یو سی نارتھ بلاک 1 کے صدر راجو اہلووالیا نے لگایا انہوں نے پچھم بردوان کے ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں ایک میمورنڈم پیش کرتے ہوئے ان بلیک لسٹ ایجنسیوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا راجو اہلووالیا نے بتایا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن نے مخصوص افراد کو فیس کے عوض مختلف مقامات پر پارکنگ کی جگہیں الاٹ کی ہیں تاہم، پارکنگ کی ان جگہوں کے انچارج لوگ جان بوجھ کر اپنے فرائض سے پہلو تہی کر رہے ہیں ملی بھگت کر رہے ہیں اور بددیانتی میں ملوث ہیں اس سے عوام کو خاصی تکلیف ہو رہی ہے اور اس کے نتیجے میں حکومتی ریونیو کا نقصان ہو رہا ہے پارکنگ کیس دھندہ ہے اسکے باوجود پارکنگ چلانے والے کارپوریشن کو رقم نہیں دیتے بقایا کروڑوں کا ہے شکایت میں مزید کہا گیا ہے کہ پارکنگ الاٹمنٹ حاصل کرنے والے افراد کے نام، پتے اور دیگر متعلقہ تفصیلات الگ سے فراہم کی جائیں گی تاکہ پولیس اور انتظامیہ اس معاملے کی مکمل تحقیقات کرسکیں شکایت کنندہ نے ضلع مجسٹریٹ اور تھانہ انچارج سے اس معاملے کا فوری نوٹس لینے اور قصوروار اہلکاروں اور پارکنگ ٹھیکیداروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی درخواست کی ہے انہوں نے اسے عوامی مفاد سے وابستہ ایک سنگین معاملہ قرار دیا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور پولیس اس شکایت پر کتنی جلدی اور سختی سے کارروائی کرتی ہے آسنسول میں پارکنگ کا نظام پہلے ہی متنازعہ رہا ہے، اور غیر قانونی پارکنگ اور بھتہ خوری کی شکایات روزانہ سامنے آتی رہتی ہیں راجو اہلووالیہ نے اسنسول کارپوریشن کے اعلی عہدیداران پر بھی انگشت نمائی کی مزکورہ تناظر میں ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے زرائع ابلاغ کو بتایا کہ میں چاہتا ہوں کہ انکوائری ہوتا کہ جو لوگ ملوث ہیں اسکے خلاف کاروائی ہو۔

آن لائن گیمنگ کے ذریعہ ٹھگی کرنے والے گروہ کے 7 جرائم پیشہ گرفتار

عوامی نیوز، نمائندہ

میدنی نگر: پلاموں ضلع کی حسین آباد تھانہ پولس نے آن لائن گیمنگ اور بیٹنگ کے نام پر لاکھوں روپے کی ٹھگی کرنے والے منظم سائبر گروہ کا انکشاف کیا ہے۔ حسین آباد ایس ڈی پی او کو ملی خفیہ اطلاع کے بنیاد پر خصوصی چھاپہ ماری ٹیم (ایس آئی ٹی) نے تین منزلہ مکان میں چھاپہ ماری کر سات سائبر جرائم پیشوں کو گرفتار کرلیا۔ اطلاع ملی تھی کہ حسین آباد واقع اٹل کمار وشو کرما کے تین منزلہ مکان میں کچھ نوجوان گزشتہ کئی دنوں سے ٹھہرے ہوئے ہیں، جو آن لائن گیمنگ اور سٹہ بازی کے ذریعہ ٹھگی کر رہے ہیں۔ اس اطلاع پر پلاموں ایس پی کی ہدایت پر چھاپہ ماری ٹیم تشکیل دی گئی۔

چھاپہ ماری ٹیم نے مکان کی تیسری منزل کے دو الگ الگ کمروں میں سات نوجوانوں کو آن لائن گیمنگ کرتے رنگے ہاتھ پکڑ لیا۔ پکڑے گئے نوجوانوں میں چھتیس گڑھ کے بھلائی کا راہل سنگھ لودھی، بہار کے اورنگ آباد کے بجیت کمار وشو کرما، اجیت کمار عرف اجیت وشو کرما، روہت کمار سنگھ عرف راجا، جھارکھنڈ کے بوکارو کا زبیر انصاری، رام گڑھ کا ایاض عالم عرف ٹنکو اور رانچی کا کشنے کمار کنڈو شامل ہیں۔ ان کے پاس سے کئی مہنگے موبائل، لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ، بینک پاس بک، اے ٹی ایم کارڈ، چیک بک، آن لائن ٹرانزیکشن کی ڈائری، جیو فائبر راؤٹر سمیت کل 31 اشیاء برآمد کی گئی ہے۔

پوچھ تاچھ میں سبھی نے قبول کیا کہ وہ مہا دیو بیٹنگ ایپ سے جڑے کھیلو ے ار سائٹ پلیٹ فارم کی فرنچائزی آئی ڈی 141 چلاتے تھے۔ پولس انہیں گرفتار کر تھانہ لے آئی۔ گرفتار نوجوانوں نے پولس کو بتایا کہ وہ گاہکوں سے آن لائن روپے لیکر ٹوکن منی دیتے تھے اور جیت۔ ہار کے بنیاد پر لین دین کرتے تھے۔ اس نیٹورک کے ذریعہ روزانہ 7 سے 8 لاکھ تک کا غیر قانونی کاروبار کر رہے تھے، جس میں 70 فیصد رقم پرموٹر اور 30 فیصد رقم فرنچائزی کو ملتی تھی۔

گروہ بھولے بھالے لوگوں کو پیسے کا لالچ دیکر ان کے دستاویز سے بینک کھاتہ کھلواتا تھا اور اے ٹی ایم، پاس بک اور اور چیک بک اپنے قبضے میں رکھ لیتا تھا۔ انہیں فرضی کھاتوں میں ٹھگی کی رقم ٹرانسفر کی جاتی تھی۔ پوچھ تاچھ میں یہ بھی اجاگر ہوا کہ پورے نیٹورک کو تین ماسٹر مائنڈ چھتیس گڑھ کے بھلائی کے شیلوی عرف منیش، اورنگ آباد کے راجن کمار سنگھ اور پروین بھیا چلاتا ہے۔ چھاپہ ماری میں ایس ڈی پی او حسین آباد ایس محمد یعقوب، حسین آباد تھانہ، حیدر نگر تھانہ اور دیوری او پی کے کئی پولس افسران اور مسلح فورس کے جوان شامل تھے۔

عالمی یوم ایڈس کے موقع پر بیداری پروگرام کا انعقاد

عوامی نیوز، نمائندہ

دیوگھر: ورلڈ ایڈس ڈے کے موقع پر دیوگھر صدر اسپتال کے آڈیٹوریم میں صحت محکمہ کی جانب سے بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ صدارت سول سرجن ڈاکٹر جگل کشور چودھری نے کی۔ سول سرجن نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایڈس ایک لا علاج بیماری نہیں، بلکہ کنٹرول کی جانے والی بیماری ہے۔ اگر وقت پر جانچ اور علاج کرایا جائے تو مریض ٹھیک ہو سکتا ہے۔ بیداری ہی بچاؤ ہے۔ انہوں نے عام لوگوں سے اپیل کی کہ ایچ آئی وی پوزیٹو شخص کے ساتھ بھید بھاؤ نہ کریں۔ سماج میں مثبت ماحول بنائیں۔

ڈالسا سکریٹری سندیپ نشی بارا نے کہا کہ ایچ آئی وی ایڈس متاثرہ مریضوں کو لیگل امداد مفت فراہم کی جائے گی۔ صحت محکمہ کی جانب سے لوگوں سے اپیل کی گئی کہ قریب کے صحت مرکز میں جا کر ایچ آئی وی کی جانچ ضرور کروائیں۔ اس موقع پر لوگوں کی ایچ آئی وی جانچ کی گئی۔ مفت کنڈوم بھی تقسیم کیا گیا۔ پروگرام میں ضلع صحت افسر، ڈاکٹر، نرسنگ اسٹاف، سیلف ہیلپ تنظیموں کے نمائندے، طلبہ طالبات اور بڑی تعداد میں عام لوگ موجود تھے۔

ایچ آئی وی کو لیکر لوگوں میں بیداری ضروری: سول سرجن

عوامی نیوز، نمائندہ

میدنی نگر: ایچ آئی وی علاج بیماری نہیں ہے۔ اگر وقت پر جانچ اور علاج کیا جائے تو کوئی بھی شخص پوری عمر صحت مند رہ سکتا ہے۔ بھارت نے اس حلقہ میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ گزشتہ کچھ سالوں میں ایڈس سے ہونے والی اموات میں زبردست کمی آئی ہے۔ مذکورہ باتیں سول سرجن ڈاکٹر انل شری واستو نے عالمی یوم ایڈس پر صحت محکمہ اور ڈالسا کے ذریعہ منعقد بیداری کیمپ میں کہی۔ ڈاکٹر شری واستو نے کہا کہ آج بھی بہت سے لوگ اس بیماری کو لیکر کئی غلط فہمیوں اور ڈر کے سائے میں جی رہے ہیں۔ اس لئے بیداری اور صحیح جانکاری دینا انتہائی ضروری ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایچ آئی وی پوزیٹو لوگوں کو سرکار مفت دوا دے رہی ہے۔ ایچ آئی وی ایک ایسا وائرس ہے جو انسان کی امیونیٹی سسٹم کو کمزور کرتا ہے۔ وقت پر علاج نہیں ہونے پر ایا ایڈس میں تبدیل ہو جاتا ہے جو صحت کے لئے خطرہ بن جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دستیاب اینٹی ریسٹرو وائرل علاج کی بدولت مریض لمبے عرصے تک صحت مند زندگی بسر کر رہے ہیں اور وائرس پھیلنے کا خطرہ بھی گھٹتا ہے۔ سیلف ہیلپ ادارہ فرض کی سورن لتا نے کہا کہ ایڈس نے دنیا بھر میں کروڑوں لوگوں کی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ یہ بیماری چھونے سے نہیں پھیلتی بلکہ غیر محفوظ جنسی تعلقات بنانے سے پھیلتی ہے۔ ساتھ ہی وائرس خون چڑھانے سے بھی ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لئے لوگوں میں بیداری ضروری ہے۔ موقع پر پی ایل وی بھاگی رتھی دوبے، وشنے پرساد سمیت درجنوں میدنی رائے میڈیکل کالج کے اے این ایم وغیرہ موجود تھے۔

45 لاکھ کی غیر قانونی شراب کے ساتھ 14 سمگلر گرفتار

عوامی نیوز، نمائندہ

جامتاڑا: پولس نے 45 لاکھ کی نقلی شراب اور اسپرٹ کے ساتھ چار اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔ سوموار کو پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے ایس پی راج کمار مہتا نے بتایا کہ غیر قانونی نقلی غیر ملکی شراب کی بڑی کھیپ کو ضبط کیا گیا ہے۔ یہ شراب گوبند پور کی جانب سے نارائن پور تھانہ حلقہ کے پانڈے ڈیہہ موڑ ہوتے ہوئے بہار لے جائی جا رہی تھی۔ اس کاروائی میں چار ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے، اور ضبط شراب کا مارکیٹ ریٹ بہار میں قریب 45 لاکھ ہے۔

ایس پی نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ ایک گاڑی میں غیر قانونی نقلی غیر ملکی شراب کو چھپا کر بہار لے جایا جا رہا ہے، جس کی ایسکارٹنگ دو دیگر فور وہیلر کر رہی ہے۔ اطلاع کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے پانڈے دیہہ موڑ کے پاس گوبند پور۔ صاحب گنج مین روڈ پر گاڑیوں کی جانچ شروع کی۔

اسی دوران گاڑی کی تلاشی لینے پر کرکرے کی بوریوں کے پیچھے غیر قانونی مال چھپا کر رکھا گیا تھا۔ پولس نے گاڑیوں کو ضبط کرلیا۔ ٹیم نے موقع سے چار ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ سبھی گرفتار ملزم دھنباد ضلع کے رہنے والے ہیں، جن میں دارا سنگھ، چندر منڈل، محمد رحیم اور سنتوش پاسوان شامل ہیں۔

پولس نے 10 ایکڑ میں لگی افیم کی فصل کو تباہ کیا

لاتیہار (عوامی نیوز، نمائندہ) ضلع میں غیر قانونی افیم کی کھیتی کے خلاف پولس نے اپنی کاروائی تیز کر دی ہے۔ لاتیہار ایس پی کمار گورو کی سخت ہدایت پر پولس نے خفیہ اطلاع کے بنیاد پر فوری کاروائی کی ہے۔ تقریباً 10 ایکڑ میں لگائی گئی افیم کی فصل کو پوری طرح سے تباہ کر دیا گیا ہے۔ ایس پی کمار گورو کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ بریاتو تھانہ حلقہ کے گروے، ٹھمری اور کوٹنا سمر جیسے گاؤں میں افیم اسمگلروں کے ذریعہ بڑے پیمانے پر غیر قانونی افیم کی کھیتی کی جا رہی ہے۔ اس اطلاع کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ایس پی کی ہدایت پر فوراً تھانہ انچارج رنجن پاسوان کی قیادت میں خصوصی پولس ٹیم تشکیل دی گئی اور افیم کی کھیتی کے خلاف مہم شروع کی گئی۔ ٹیم نے کاروائی کرتے ہوئے دس ایکڑ زمین میں لگے افیم کے ہزاروں پودھوں کو تباہ کر دیا۔

کاروائی کے دوران پولس نے مقامی دیہی باشندوں کے درمیان بیداری مہم بھی چلائی۔ انہوں نے لوگوں کو افیم کی غیر قانونی کھیتی سے دور رہنے کی اپیل کی اور یہ بھی سمجھایا کہ اگر ان کے آس پاس کوئی شخص اس طرح کی کھیتی کرتا ہے تو فوراً اس کی اطلاع پولس کو دیں۔ پولس اس غیر قانونی کاروبار کو لیکر پوری طرح سے الرٹ ہے۔ گزشتہ سال بھی لاتیہار ضلع میں پولس نے تقریباً 800 ایکڑ زمین میں لگی افیم کی فصل کو تباہ کیا تھا، جس سے افیم اسمگلروں کو بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

مہواڈانڈ میں پک اپ وین پلٹی، خاتون کی موت، شوہر اور بیٹا زخمی

عوامی نیوز، نمائندہ

لاتیہار: لاتیہار ضلع کے مہواڈانڈ میں سڑک حادثہ میں ایک خاتون کی موت ہوگئی، جبکہ شوہر اور بیٹا شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ حادثہ اتوار دیر شام کا ہے۔ مہواڈانڈ واقع سنت زیویر کالج گیٹ کے قریب ایک پک اپ وین غیر متوازن ہو کر سڑک کے کنارے پلٹ گئی۔ گاڑی پر دھان لدا ہوا تھا۔ اور اس پر ایک ہی پریوار کے تین افراد سوار تھے۔ تینوں گاڑی کے نیچے دب گئے۔ حادثہ کے بعد زوردار آواز سن کر آس پاس کے دیہی باشندے موقع پر پہونچے اور تینوں زخمیوں کو باہر نکال کر فوراً کمیونیٹی ہیلتھ سنٹر مہواڈانڈ لے گئے۔ زخمیوں میں لازروس ٹوپو، اس کی بیوی سلوینیا ٹوپو اور بیٹا سلین ٹوپو شامل تھے۔

ڈاکٹر نے شروعاتی علاج کے بعد اس کی حالت کو دیکھتے ہوئے تینوں کو صدر اسپتال گملا ریفر کر دیا۔ گھر والے انہیں صدر اسپتال گملا لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے سلوینیا ٹوپو کو مردہ قرار دے دیا۔ لاجروز ٹوپو اور ان کے بیٹے سلین کا علاج جاری ہے۔ دونوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ دیہی باشندوں کے مطابق گاڑی تیز رفتار میں تھی، جس سے ڈرائیور نے توازن کھو دیا۔ اطلاع ملنے پر پولس صدر اسپتال پہونچی اور لاش کو قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے لاتیہار بھیج دیا۔ گھر والوں کا رو۔ رو کر برا حال ہے۔

ریونیو سے متعلق معاملوں کو لیکر ورک شاپ کا انعقاد

ڈویژنل کمشنر نے معاملوں کو وقت پر نمٹانے کی ہدایت دی

عوامی نیوز، نمائندہ

چترا: کلکٹریٹ کے کانفرنس ہال میں آج ریونیو سے متعلق مختلف معاملوں پر مرکوز یک روزہ ورک شاپ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت شمالی چھوٹا ناگپور ڈویژن کے کمشنر پون کمار نے کی۔ ورک شاپ کا مقصد انتظامیہ کی کاروائیوں کا جائزہ کرنا اور زیر التوا معاملوں کے نمٹارا کی رفتار تیز کرنا تھا۔ ورک شاپ کے آغاز میں افسران کے ساتھ بہار کے کرایہ داری ہولڈر ریکارڈ ایکٹ 1973 سین این ٹی ایکٹ، 1908 بی ایل آر ایکٹ 1950 جے بی سی اے اور خاص محل سے متعلق تجاویز کی تفصیلی جانکاری دی گئی۔ مختلف دفعات اور ترمیم کا ذکر کرتے ہوئے بتایا گیا کہ موجودہ صورتحال میں کن اقسام کے معاملوں کو ترجیحی بنیاد پر حل کیا جانا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریونیو کورٹ میں زیر التوا معاملوں، زمین ٹرانسفر۔ بندھن مکتی، داخل خارج، لیز، کھتیان۔ جمع بندی، وارث، نسل نامہ اور اسناد سے جڑے معاملوں پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ڈویژنل کمشنر نے سرکل وار زیر التوا معاملوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ ریونیو کے میں تاخیر کا سیدھا اثر عام شہریوں پر پڑتا ہے، اس لئے وقت پر، شفاف اور قانون کے مطابق کاروائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ ہر ایک معاملے کا نمٹارا قانون کی پوری سمجھ کے ساتھ کی جائے۔ کمشنر نے کہا کہ طریقہ کار میں سدھار اور جوابدہی انتہائی ضروری ہے، تاکہ عوام کو جلد اور معیاری خدمات مل سکے۔ ورک شاپ میں ڈی ڈی سی کیرتی شری، ڈی ڈی سی امریندر کمار سنہا، ایڈیشنل کلکٹر اروند کمار، سب ڈویژنل افسر ظہور عالم، تحویل اراضی افسر وبھو سنگھ، سرکل افسر، بلاک ترقیات افسر اور مختلف محکموں کے عہدیداران موجود تھے۔

نوشادی شدہ نوجوان کی سڑک حادثہ میں موت

پلاموں (عوامی نیوز، نمائندہ) نوشادی شدہ نوجوان کی سڑک حادثہ میں موت ہوگئی۔ نوجوان کی پہچان سدنا باشندہ راہل پاٹھک کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ان کی شادی محض دو دن قبل ہوئی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پریوار میں افراتفری مچ گئی ہے۔ جانکاری کے مطابق راہل پاٹھک دوپہر میں قریب بارہ بجے پاٹن موڑ کی جانب سے واپس لوٹ رہے تھے۔ تبھی سنگرا میں ایک ہائیوا نے ان کی موٹر سائیکل کو زوردار ٹھوکر ماردی، جس سے راہل شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے انہیں فوراً میدنی رائے میڈیکل کالج و اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔

حادثہ کی اطلاع ملنے پر صدر تھانہ انچارج لال جی پولس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہونچے اور دھکا مارنے والے ہائیوا کو ضبط کرلیا۔ جانکاری کے مطابق، راہل اے بی وی پی کے سابق کارکن تھے۔ موجودہ وقت میں وہ مختلف سماجی تنظیموں سے جڑے ہوئے تھے۔

اچانک ہوئے اس حادثہ نے پورے علاقہ کو غمگین کر دیا ہے۔ وہ شرام پور کے پنجری کلا کے رہنے والے تھے۔ راہل کی موت کی خبر سے پریوار اور دیہی باشندوں میں ماتم کا ماحول ہے۔ راہل کی شادی کچھ ہی دن قبل ہونے کے سبب لوگوں کی ہمدردی مزید بڑھ گئی ہے۔

سنجو قتل واردات کا خلاصہ، ماسٹر مائنڈ گرفتار

عوامی نیوز، نمائندہ

چترا: ضلع کی پولس نے سنجو قتل واردات کا خلاصہ کرتے ہوئے معاملے کو حل کر لیا ہے۔ سوموار کو پریس کانفرنس میں ایس ڈی پی او سندیپ سمن نے بتایا کہ قتل کی سازش خود مقتول کی بیوی ریتا دیوی اور اس کے عاشق اروند بھارتی نے کی تھی۔ دونوں نے اپنے چار ساتھیوں کے ساتھ مل کر اس واردات کو انجام دیا تھا۔ واردات کے بعد سبھی ملزمین فرار تھے۔ پولس نے مسلسل تکنیکی جانچ اور ان پٹ کے بنیاد پر کاروائی کرتے ہوئے فرار مہم ریشو کمار کو مغل سرائے اسٹیشن سے گرفتار کیا۔ اس کی نشاندہی پر پولس نے سنگھری گھاٹی سے مغوی سنجو بھارتی کی لاش اور قتل میں استعمال کی گئی اسکارپیو برآمد کی۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ شروع میں بیوی ریتا کماری پوچھ تاچھ میں پولس کو مسلسل گمراہ کر رہی تھی۔ لیکن تکنیکی ثبوتوں اور دباؤ میں آنے کے بعد اس نے قبول کیا کہ اس کا عاشق اروند نے ہی سنجو کا قتل کر لاش کو جنگل میں پھینک دیا تھا۔ ہنٹر گنج تھانہ حلقہ کے آسناڈاہا گاؤں باشندہ 30 سالہ سنجو بھارتی سنیچر کی صبح 10 بجے بینک سے پیسہ نکالنے ڈومری گیا تھا، لیکن واپس نہیں لوٹا۔ وہیں سنجو کے بھائی سنجے بھارتی نے درخواست دیکر الزام لگایا تھا کہ سنجو کی بیوی ریتا کے غیر قانونی تعلق بھارتی سے ہیں، اور دونوں نے سازش کر اس کے بھائی کو اغوا کر قتل کرا دیا۔ لاش برآمد ہونے کے بعد پولس نے اسے ہزاری باغ پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ ماسٹر مائنڈ اروند بھارتی سمیت دیگر فرار جرائم پیشوں کی گرفتاری کے لئے پولس کی چھاپہ ماری جاری ہے۔

چھاپہ ماری مہم میں ایس ڈی پی او کے ساتھ تھانہ انچارج پربھات کمار، ایس آئی روپیش کمار پرساد، پرشوتم اکنیہوتری سمیت ضلع فورس کے جوان شامل تھے۔ سنجو قتل واردات کا خلاصہ ہوتے ہی علاقہ میں اس کی چرچہ ہے۔

حسین آباد میں 32 مریضوں کا ہوا مفت موتیابند آپریشن

عوامی نیوز، نمائندہ

حسین آباد، پلاموں: ضلع اندھا پن کنٹرول کمیٹی اور رادھا لکشمی ٹرسٹ کے مشترکہ زیر اہتمام حسین آباد صحت مرکز میں چل رہے مفت کیمپ میں اب تک 182 مریضوں کا لینس ٹرانسپلانٹ آپریشن کیا گیا ہے۔ سنیچر کی دیر شام 32 موتیابند مریضوں کی آنکھوں میں لینس ٹرانسپلانٹ کیا گیا۔ رادھا لکشمی ٹرسٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر اکھلیش کمار گپتا نے بتایا کہ موتیابند کے 150 مریضوں کی آنکھوں کی جانچ کی گئی تھی۔ اس میں سے 32 مریضوں کو ماہر چشم ڈاکٹر دھیرج پرساد کے ذریعہ آئی ایل او نظام سے لینس ٹرانسپلانٹ کیا گیا۔ اتوار کو بھی مریضوں کو دوا اور چشمہ دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں مریضوں کی آنکھوں کی روشنی لوٹانے کا ہدف ہے۔ موقع پر دیانند ٹھاکر، جئے پرکاش سنگھ، انشومن مشرا، اپیندر کمار، ونتی دیوی، سدھا کماری، کندن کمار، پرتیما کماری، سداما کمار وغیرہ موجود تھے۔

نگر پنچایت انتظامیہ نے شروع کی ہولڈنگ ٹیکس اور ٹریڈ لائسنس کی جانچ

حسین آباد، پلاموں: حسین آباد نگر پنچایت نے ریونیو کلکشن بڑھانے کے مقصد سے شہر کے دکانوں اور اداروں میں ہولڈنگ ٹیکس اور ٹریڈ لائسنس کی جانچ شروع کی ہے۔ ریونیو برانچ، ٹیکس وصولی ایجنسی اور نگر پنچایت کی مشترکہ ٹیم نے جپلا نوی نگر روڈ واقع منی سنگھ چوک سمیت کئی دکانوں میں جانچ کی۔ ٹیم نے دکانداروں کو جلد از جلد بقایہ ٹیکس جمع کرنے اور جن کا ٹریڈ لائسنس نہیں ہے انہیں پندرہ دنوں کے اندر لائسنس لینے کی ہدایت دی۔

دیر رات پولس نے چلائی اینٹی کرائم چیکنگ مہم

دھنباد: دھنباد ایس ایس پی پربھات کمار کی ہدایت پر ضلع میں اتوار کی شام دیر رات خصوصی اینٹی کرائم چیکنگ مہم چلائی گئی۔ اس دوران سبھی تھانہ حلقوں کے چوک۔ چوراہوں، بازار، بس اسٹینڈ، ریلوے اسٹیشن، نیشنل ہائی وے اور بھیڑ بھاڑ والے مقامات میں گاڑیوں کی جانچ کی گئی۔ جانچ مہم کے دوران بغیر نمبر پلیٹ والی گاڑی، فرضی نمبر والی گاڑیاں، بغیر کاغذات کے چل رہی گاڑیوں اور نشے میں گاڑی چلانے والوں پر خصوصی نگرانی رکھی گئی، کئی گاڑیوں کے خلاف کاروائی بھی کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مشکوک لوگوں کی تلاشی لی گئی۔ ان کے شناختی کارڈ اور موبائل کی جانچ کی گئی۔ اس دوران پولس ٹیموں نے موقع پر راہ گیروں اور گاڑی چلانے والوں کو ہوشیار رہنے اور ٹریفک ضابطوں پر عمل کرنے کی اپیل بھی کی۔ اینٹی کرائم چیکنگ مہم میں ضلع کے سبھی تھانہ انچارج، او پی انچارج اور خصوصی پولس ٹیمیں شامل رہیں۔ وہیں ڈی ایس پی اور ایس ڈی پی او لیول کے افسر مسلسل علاقہ میں موجود رہ کر مہم کا جائزہ لیتے رہے۔ ٹریفک انچارج لو کمار نے بتایا کہ سینئر ایس پی کی ہدایت پر گاڑی جانچ مہم چلائی گئی۔ پولس کا فوکس جرائم کنٹرول، غیر قانونی سرگرمیوں پر روک اور لا اینڈ آرڈر کو مضبوط کرنے پر رہا۔ کہا کہ آگے بھی مہم مستقل طور پر جاری رہے گی، تاکہ غیر سماجی عنصر میں قانون کا خوف قائم رہے اور شہر میں امن و امان کا ماحول قائم رہے۔

بھوت گڑھیا میں جھاڑیوں سے بزرگ کی لاش برآمد

دھنباد (عوامی نیوز، نمائندہ) جھریا کے بوراگڑھ او پی حلقہ میں بھوت گڑھیا سریندر کالونی واقع کھیل میدان کے قریب سوموار کی صبح جھاڑیوں سے ایک نامعلوم شخص کی لاش ملنے سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ روزانہ کی طرح صبح تفریح کے لئے نکلے مقامی لوگوں نے جھاڑیوں کے اندر مشکوک حالت میں نوجوان کو دیکھا اور فوراً اس کی اطلاع پولس کو دی۔ لاش ملنے کی خبر سے موقع پر بڑی تعداد میں دیہی باشندوں اور راہگیروں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ اطلاع پا کر بوراگڑھ او پی انچارج رنجن کمار سنگھ پولس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہونچے اور جانچ میں مصروف ہو گئے۔ شروعاتی جانچ میں شخص کے بائیں آنکھ کے پاس گہرا زخم پایا گیا ہے۔ وہیں سڑک سے لاش تک خون کے نشان ملے ہیں، جس سے یہ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ شخص کا قتل کہیں اور کیا گیا ہوگا اور بعد میں ثبوت چھپانے کے مقصد سے لاش کو یہاں پھینک دیا گیا ہوگا۔ مہلوک کی عمر تقریباً 50 سال بتائی جا رہی ہے۔ حالانکہ خبر لکھے جانے تک اس کی شناخت نہیں ہو سکی تھی۔ پولس نے مہلوک کی شناخت یقینی بنانے کے لئے آس پاس کے سبھی تھانوں کو اطلاع بھیج دی ہے اور مقامی لوگوں سے بھی جانکاری لی جا رہی ہے۔ پولس نے لاش کو قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ افسران نے بتایا کہ پوسٹ مارٹ رپورٹ آنے کے بعد موت کے حقیقی وجوہات واضح ہو سکیں گے۔ فی الحال معاملہ درج کر آگے کی کاروائی میں مصروف ہو گئی ہے۔

سڑک حادثہ میں موٹر سائیکل سوار زخمی

لاتیہار: لاتیہار ضلع کے بریاتو تھانہ حلقہ میں سوموار کو سڑک حادثہ میں موٹر سائیکل سوار ایک نوجوان شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ مقامی اسپتال کے ڈاکٹروں نے اسے شروعاتی علاج کے بعد ریمس، رانچی ریفر کر دیا۔ جانکاری کے مطابق، بریاتو باشندہ کامیشور بھوئیاں کا بیٹا سنیل بھوئیاں (26) کسی کام سے امواڈیہہ گیا تھا۔ وہ کام نمٹا کر اپنے گھر لوٹ رہا تھا۔ اسی دوران راستے میں اس کی موٹر سائیکل غیر متوازن ہو کر حادثہ کا شکار ہوگئی۔ حادثہ میں نوجوان کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اس کے چہرے پر شدید زخم ہیں۔ مقامی دیہی باشندوں نے آناً فاناً میں اسے بالوماتھ کمیونیٹی ہیلتھ سنٹر پہونچایا۔ یہاں ڈاکٹر اشوک کمار نے اس کا شروعاتی علاج کیا اور بہتر علاج کے لئے اسے رانچی کے ریمس ریفر کر دیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق نوجوان کی حالت تشویشناک ہے۔

چیمبر آف کامرس کے وفد نے ایس پی سے ملاقات کی

عوامی نیوز، نمائندہ

میدنی نگر: میدنی نگر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ایک نمائندہ وفد نے آج پلاموں ایس پی ریشما ریمشن سے ملاقات کی۔ نمائندہ وفد کے ممبران نے شہر کے سکیوریٹی انتظامات سے متعلق کئی اہم مدعوں پر چرچہ کے ساتھ ہی پولس انتظامیہ کے ذریعہ اب تک کئے جا رہے بہتر کاموں کے لئے اظہار تشکر کیا۔ صدر وکاس شیٹی نے بتایا کہ شہر میں جرائم، ڈرگ ایڈکشن اور غیر اخلاقی سرگرمیوں میں شامل کچھ غیر سماجی عنصر مسلسل نئے مقامات اور طریقے تلاش کر سرگرم ہو رہے ہیں۔ اس لئے کچھ حساس علاقوں جیسے امبیڈکر پارک، ندی کے کنارے کا علاقہ، انڈسٹریل ایریا، ہوائی اڈہ احاطہ سمیت شہر کے شانت اور ویران راستوں میں پولس کی سرگرمی بڑھانے کی اپیل کی۔ ساتھ ہی بیگ بائکرس کے ذریعہ تیز رفتار اور اسٹنٹ ڈرائیورنگ کو لیکر فکر کا اظہار کرتے ہوئے اہم راستوں پر اسٹاپ بیریر لگانے، باہری علاقوں سے آنے والے راستوں پر چیکنگ بڑھانے اور ٹریفک ضابطوں پر سختی سے عمل کرنے کی مانگ کی۔ نمائندہ وفد نے کہا کہ بازار میں سی سی ٹی وی لگائے جانے سے جرائم پر کافی حد تک کنٹرول ہوا ہے۔ اسی ماڈل کو آگے بڑھاتے ہوئے حساس عوامی مقامات پر بھی سی سی ٹی وی کیمرے لگانے اور ان کا کنٹرول پولس محکمہ کے پاس رکھنے اور کیمرے لگے ہونے کا سائن بورڈ نمایاں کرنے کی اپیل کی۔

نمائندہ وفد نے بتایا کہ ایس پی میڈم نے بھی معاملوں کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے جلد کاروائی کا یقین دلایا ہے۔ خاص کر نشانزد پوائنٹ پولس لائن روڈ، مشن اسکول روڈ، مرین ڈرائیو ندی کے کنارے، کے جی اسکول روڈ، ہوائی اڈہ اور ضروری سبھی مقامات پر اسٹاپ بیریر جلدی لگانے اور وقت وقت پر گاڑیوں کی جانچ مہم چلانے اور ضروری کاروائی کرنے کا یقین دلایا۔ نمائندہ وفد میں گربیر سنگھ، سنتوش کمار گپتا، وجئے پرساد، لو کمار، وپین ورما، آنند وردھن، پیوش کمار، پون کمار، نلیش چندر، امت لال اور رنجیت کمار مشرا وغیرہ شامل تھے۔

دوستوں کے ساتھ ندی میں نہانے گئے نوجوان کی ڈوبنے سے موت

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: دھنباد ضلع کے نرسا تھانہ حلقہ کے بربندیا ندی گھاٹ پر نہانے کے دوران ایک نوجوان کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ واقعہ اتوار شام کا ہے۔ پورے علاقہ میں ماتم اور ناراضگی کا ماحول ہے۔ متوفی نوجوان کی شناخت دھنو روانی کے طور پر ہوئی ہے۔ جانکاری کے مطابق دھنو روانی اپنے دوستوں کے ساتھ ندی کے کنارے پارٹی کرنے گیا تھا۔ ندی میں نہانے کے دوران وہ اچانک گہرے پانی میں چلا گیا اور ڈوب گیا۔ اس کے دوست اسے بچانے کے بجائے موقع سے فرار ہو گئے۔ گھر والوں کو بھی حادثہ کی جانکاری نہیں دی۔ کسی دیگر شخص کے ذریعہ واردات کی اطلاع گھر والوں کو ملی۔

اطلاع ملتے ہی دھنو روانی کی بیوی تلسی روانی نے ایم پی ایل او پی پہونچ کر او پی انچارج سمن کماری کو درخواست دیا اور شوہر کے دوستوں پر لاپرواہی کا الزام لگایا۔ درخواست ملتے ہی پولس موقع پر پہونچی اور نوجوان کی تلاش میں مصروف ہوگئی۔ اندھیرا ہونے کے سبب اتوار کو تلاشی مہم روکنی پڑی۔ پولس کی ٹیم سوموار کی صبح پھر ندی کے گھاٹ پر پہونچی اور مقامی غوطہ خوروں کی مدد سے تلاشی مہم چلائی۔ سخت مشقت کے بعد دھنو روانی کی لاش برآمد کی گئی۔

لاش ملتے ہی گھر والوں کی چیخ۔ پکار سے ماحول غمگین ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے پولس سے معاملے کی جانچ کرنے اور ساتھ گئے دوستوں پر سخت کاروائی کرنے کی مانگ کی ہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے اور گھر والوں کے بیان کے بنیاد پر مناسب کاروائی کی جائے گی۔

میڈیکل کالج کے طلباء نے ایڈز سے متعلق آگاہی ریلی نکالی

ریلی کا انعقاد اوشا سنگھ اور سعدیہ پروین نے مشترکہ طور پر کیا، راستے میں ریلی نے بیداری پھیلائی، پمفلٹ اور کتابچے تقسیم

سہسرام (اے این بی) ایڈز کے عالمی دن کے موقع پر پیر کو صدر اسپتال ساسارام سے ایڈز کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک بیداری ریلی نکالی گئی۔ ریلی کو بلڈ بینک کی انچارج ڈاکٹر سندھیا اور ڈاکٹر راکیش کمار نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ANM نرسنگ طلباء، ہسپتال کے عملے اور کئی ڈاکٹروں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلی کے دوران طلباء نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر مختلف نعرے درج تھے۔ ریلی کے شرکاء نے شہر کی سڑکوں پر دوسروں کے درمیان تحفظ، حفاظت اور وفاداری"، ایڈز کا گیان بچائے جان"، اور ہر فرد تک پہنچے سندیش" جیسے نعرے لگائے۔ ریلی کے دوران ٹول فری نمبر کے بارے میں معلومات شہر کے عام لوگوں کے ساتھ شیئر کی گئیں، ساتھ ہی ہینڈ بل، اسٹیکرز اور کنڈوم بھی۔ اس موقع پر بلڈ بینک کی انچارج ڈاکٹر سندھیا کماری نے بتایا کہ ایچ آئی وی ایک سنگین بیماری ہے جسے ہیومن امیونو وائرس (HIV) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جنسی طور پر منتقلی اور تولیدی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں کو روکنے کے لیے بہار ایڈز کنٹرول سوسائٹی نے ضلع کے صدر اسپتال میں ایک ICTC (انٹیگریٹڈ کونسلنگ اینڈ ٹیسٹنگ سینٹر) کھولا ہے۔ یہ سنٹر ایڈز پر مشاورت کے ساتھ ساتھ مفت ٹیسٹ اور علاج بھی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے متاثرہ افراد پر زور دیا کہ وہ ٹیسٹ اور علاج کرائیں۔ تمام مریضوں کی معلومات کو خفیہ رکھا جاتا ہے تاکہ ان کی سماجی زندگی متاثر نہ ہو۔

ایڈز کے عالمی دن کے موقع پر بکرم گنج میونسپل کونسل میں پیر کو ایڈز سے متعلق آگاہی ریلی نکالی گئی۔ شہر کے ریلوے سٹیشن کے قریب واقع لائٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس اینڈ ہسپتال کے طلباء نے ریلی کی قیادت ٹنڈونی چوک سمیت مختلف راستوں سے کی اور میڈیکل کالج کیمپس میں اختتام پذیر ہوئی۔ یکم دسمبر کو، لائٹ انسٹی ٹیوٹ کالج اینڈ ہاسپٹل کے سینکڑوں اے این ایم طلباء نے عالمی ایڈز آگاہی ریلی نکالی، جس کی قیادت سیکریٹری سیموئیل کر رہے تھے۔ ریلی کا انعقاد فیکلٹی ممبران اوشا سنگھ اور سعدیہ پروین نے مشترکہ طور پر کیا۔ راستے میں ریلی نے بیداری پھیلائی، پمفلٹ اور کتابچے تقسیم کیے، ایچ آئی وی کے بارے میں بیداری پیدا کی۔ اس موقع پر لائٹ کالج کے طلباء نے ایڈز کے عالمی دن کی تشہیر کے لیے مختلف نعروں کا استعمال کیا جو انہوں نے لکھے تھے، ان کا کہنا تھا، ایک ہی نعرہ ہے: ہماری دنیا ایڈز سے پاک ہو، دنیا جیت جائے، اور ایچ آئی وی ہارے"۔ اس موقع پر طالبات نے شہر کے ٹنڈونی چوک پر لوگوں کو ایچ آئی وی ایس ٹی آئی، خون کے عطیات کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ دوسری جانب اے این ایم کالج کی طالبات کے درمیان ایڈز ڈے پر کوئز مقابلے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس میں فیکلٹی ٹیچر اوشا سنگھ نے میڈیکل کورس سے متعلق سوالات پوچھے۔ جس کا جواب دیتے ہوئے انشو کماری نے پہلا، نویدیتا کماری نے دوسرا اور تبسم نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ جن کو لائٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل کالج کے سکریٹری سیموئیل نے انعامات سے نوازا۔ اسی سکریٹری نے طالبات کو شعبہ کی صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے ایچ آئی وی ایڈز کی علامات اور اسباب پر خصوصی روشنی ڈالی اور بتایا کہ ایچ آئی وی ایڈز کی ابتدا سے لے کر متاثرہ اسکیم تک جس کے تحت سیکس ورکرز، ہم جنس پرستوں اور آئی ڈی یوز، مہاجر مزدوروں کے ٹریکٹر ممکنہ طور پر ایچ آئی وی ایڈز کے پھیلاؤ کا بنیادی ذریعہ مانے جاتے ہیں۔ متاثرہ مریضوں کے بارے میں آگاہی رکھنے والوں کو ان سے بچنے کی تدابیر بتائیں۔ ریلی میں نیتو کماری، منجو کماری، انیشا کماری، پریتی کماری، سیما کماری، شیلی خاتون، رنجیت کماری، سنگیتا کماری، شوبھا کماری، خوشی کماری، پریانشو کماری سمیت میڈیکل کالج کے تمام عملہ نے حصہ لیا۔

لہری پولیس نے چوری معاملے کا 5 دنوں میں انکشاف، بین الاضلاعی گینگ کے 6 جرائم پیشہ گرفتار، سونا چاندی، نقدی اور گاڑی برآمد

بہار شریف (مرشد دسنوی) شہر کے لہری تھانہ علاقہ کے بڑی پہاڑی محلہ میں 24 نومبر کی رات کو ہونے والی چوری کا معمہ پولیس نے صرف پانچ دنوں کے اندر حل کر لیا ہے۔ متاثرہ ارون کمار چودھری کے گھر سے لاکھوں مالیت کے زیورات اور نقدی کی چوری کے بعد پولیس نے تکنیکی اور انٹیلی جنس ڈیٹا پر بھروسہ کرتے ہوئے تیزی سے کام کیا اور چھ پیشہ ور مجرموں کو گرفتار کیا۔ ڈی ایس پی نور الحق نے پریس کانفرنس کر بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ تکنیکی انٹیلی جنس کی بنیاد پر پانچ مجرموں کو گاڑی سمیت گرفتار کیا گیا جس سے وہ جرم کرتے تھے۔ پوچھ گچھ کے دوران ان سبھی نے اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کیا اور کہا کہ انہوں نے 5.1 لاکھ روپے آپس میں تقسیم کیے تھے اور چوری شدہ سونا اور چاندی مظفر پور میں زیور کو بیچ دی تھی۔ مجرموں کی اطلاع کے بعد پولیس ٹیم نے مظفر پور ضلع کے مشاری تھانہ علاقے میں مانیکا چوک پر چھاپہ مار کر زیورات کی دکان کے مالک کو گرفتار کر لیا۔ اس نے سونے اور چاندی کی خریداری اور پگھلانے کا اعتراف کیا۔ اس کے پاس سے 24.84 گرام سونا اور 77.319 گرام چاندی برآمد ہوئی۔ اس کے علاوہ 43 ہزار روپے نقد، بینک اکاؤنٹ پاس بک اور اے ٹی ایم کارڈ جس میں واردات کے بعد جمع کرائی گئی رقم تھی، پانچ اسمارٹ فونز، چوری میں استعمال ہونے والی سفاری کار اور آلات برآمد ہوئے۔ پولیس کے مطابق تمام ملزمان پیشہ ور مجرم ہیں اور اس سے قبل بھی جیل کاٹ چکے ہیں۔ ان کی مجرمانہ تاریخ کی تفتیش جاری ہے۔ گرفتار ملزمان میں جہان آباد ضلع کے اوبر گاؤں کے رہنے والے بھجن چندراونشی کا بیٹا راج کمار، نتیش کمار، وشال کمار، بہار شریف کے کلیان پور کے وکاس کمار، پٹنہ ضلع کے مدھنی گاؤں کے رہنے والے سنیل کمار، والد پرکاش چودھری اور مہا مضافری پور ضلع کے گاؤں کے جیولر پریم کمار سونی شامل ہیں۔ چھاپہ ماری ٹیم میں سرکل انسپکٹر ساکیت، لہری تھانہ ایڈیشنل انچارج نشا بھارتی، سب انسپکٹر سرویش کمار، بہار تھانہ صدر سمراٹ دیپک، سوہ سرائے تھانہ صدر مکیش کمار مکیش، انسپکٹر دھرمیندر کمار اور ضلع انٹیلی جنس یونٹ کے اہلکار شامل تھے۔

زمین کی تقسیم کے تنازع پر فائرنگ میں ایک نوجوان زخمی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ میں رشتہ داروں کے درمیان جاری تنازع میں ایک نوجوان کو گولی مار دی گئی۔ نوجوان کے ہاتھ میں شدید چوٹ آئی ہے جسے علاج کے لیے بہار شریف ماڈل صدر ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ یہ واقعہ پربل پور تھانہ علاقہ کے وجئے پورہ گاؤں میں پیش آیا۔ زخمی شخص کی شناخت دلیپ کمار ولد رامشرا پرساد کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کے حوالے سے دلیپ کمار نے بتایا کہ وہ ایک مچھلی کاشت کار ہے اور مچھلیاں کو کھلانے تالاب پر گیا تھا جب اس کے کزن گجیندر کمار اور رنجیت کمار نے گھات لگا کر حملہ کیا۔ 10 بیگھہ اراضی کی تقسیم کا تنازع تقریباً ایک سال سے جاری ہے۔ ان میں سے کسی سے بھی اس کا کوئی تنازع یا خاندانی تعلق نہیں ہے۔ پھر بھی، اچانک اس نے اپنے مریدوں کو بلایا، مجھے مارنے کی نیت سے حملہ کیا اور مجھے گولی ماردی۔ ایک گولی میرے ہاتھ میں لگی۔ مجھے علاج کے لیے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا گیا، جہاں سے مجھے بہار شریف صدر اسپتال لے جایا گیا میں اس وقت وہاں زیر علاج ہوں۔ واقعے کے بارے میں ہلسا کے ڈی ایس پی۔2 کمار تو راج نے بتایا کہ فائرنگ کی اطلاع ملنے پر پولیس نے جائے وقوعہ سے ایک خول برآمد کیا۔ واقعے میں زخمی ہونے والے نوجوان کو علاج کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا اور پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی طور پر ایسا لگتا ہے کہ فائرنگ قبیلوں کے درمیان زمینی تنازع کا نتیجہ ہے۔ پولیس مکمل تفتیش جاری ہے۔

سارن بنا سونپور میلہ انٹر ڈویژنل فٹ بال مقابلہ کا چمپئن

سونپور: عالمی شہرت یافتہ ہریہر چھیتر سونپور میلہ کے آؤٹ ڈور پروگرام کے حصے کے طور پر منعقدہ انڈر 19 فٹ بال مقابلے کا فائنل میچ آج کھیلا گیا۔ جس میں سارن نے مونگیر کے خلاف 2-1 سے کامیابی حاصل کی۔ فٹبال مقابلے میں نو ڈویژنوں کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ مقابلے کے کوآرڈینیٹر روپ نارائن نے کہا کہ تمام ٹیموں نے شاندار اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سارن اور مونگیر کے درمیان کھیلا گیا فائنل میچ بہت ہی دلچسپ اور سنسنی خیز تھا۔

ڈاکٹر سنیل کمار پاٹھک کو ملا آچاریہ مہندر شاستری ایوارڈ

امنور (چھپرہ): بھوجپوری اور ہندی کی مشہور ادبی شخصیت ڈاکٹر سنیل کمار پاٹھک کو سہ روزہ 28

ویں آل انڈیا بھوجپوری ساہتیہ سمیلن کے ادبی ایوارڈ سیشن کے دوران آرٹس، ثقافت، نوجوان اور سیاحت کے ریاستی محکمے کے وزیر ارون شنکر پرساد نے آچاریہ مہندر شاستری ایوارڈ سے نوازا۔ انہیں ان کی بھوجپوری تنقیدی کتاب "پڑھت لکھت" کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ غور طلب ہے کہ ڈاکٹر پاٹھک نے "پڑھت لکھت" کے علاوہ اس سال بھوجپوری میں ایک اور کتاب بھی لکھی ہے۔ "بھوجپوری کویتا: روچی اور رچاؤ" جس کا علماء اور قارئین کے درمیان کافی چرچا ہوا ہے۔ ان کی اہم کتاب "تصویر اور طباعت۔ قوم پرستی کی روشنی میں بھوجپوری شاعری کی پڑھائی" بھی بھوجپوری اکیڈمی نے شائع کی تھی۔ ڈاکٹر پاٹھک نے NBT، سروبھاشا پرکاشن اور بھوجپوری پرکاشن کے ساتھ کئی بھوجپوری۔ ہندی کتابیں شائع کی ہیں۔ انہیں یہ اعزاز حاصل کرنے پر ڈاکٹر پاٹھک کو وہ شاعر بھی سمجھا جاتا ہے۔ جس نے بھوجپوری شاعری میں ہائیکو کی صنف کو متعارف کرایا۔ ڈاکٹر مہامایا پرساد ونود، ڈاکٹر برج بھوشن مشرا، جتیندر کمار، بھگوتی پرساد دویدی، ڈاکٹر سنتوش پٹیل، سنیل کمار تنگ، ڈاکٹر آدیا پرساد دویدی، ڈاکٹر سبھاش چندر یادو سمیت کئی بھوجپوری اور ہندی ادباء نے مبارکباد دی ہے۔

گینگ وار کا ملزم پیر میں گولی لگنے کے بعد گرفتار

چھپرہ (یو این آئی) بہار کے چھپرہ ضلع میں پولیس نے پیر کو ایک مجرم کو مڈبھیڑ کے بعد گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم کے پیر میں پولیس کی گولی لگنے کے بعد اسے حراست میں لے لیا گیا۔ پولیس یہ کارروائی اتوار کو نگر تھانہ علاقے میں پولیس لائن کے قریب ہوئے قتل کے معاملے کی تفتیش کے سلسلے میں کر رہی تھی۔ پولیس ذرائع کے مطابق، تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ یہ قتل گینگ وار کا نتیجہ تھا۔ متوفی کی شناخت دریا پور تھانہ علاقے کے بسی گاؤں باشندہ آزاد سنگھ کے طور پر کی گئی تھی، جسے حریف گینگ کے مجرم شکاری رائے نے پولیس لائن کے سامنے سڑک پر دوڑا کر گولی ماردی تھی۔ تفتیش آگے بڑھنے پر پولیس نے ملزم شکاری رائے کو گڑکھا تھانہ علاقے سے گرفتار کیا۔ اس کی نشاندہی پر اسلحہ برآمد کرنے کے لیے پولیس ٹیم اسے لے کر مفصل تھانہ علاقے کے بشن پورہ گئی۔ اسی دوران ملزم نے پولیس پر فائرنگ کر دی۔ پولیس نے فوری جوابی کارروائی کرتے ہوئے اس کے پیر میں گولی ماری اور اسے قابو میں کر لیا۔ زخمی ملزم کو علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی مزید تفتیش کر رہی ہے اور گینگ وار سے جڑے دیگر مجرموں کی تلاش بھی جاری ہے۔

شہر کی بینک کالونی میں کھٹو شیام مندر کا سنگ بنیاد رکھا گیا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے صغریٰ کالج کے قریب بینک کالونی میں پیر کے روز ایکادشی کے موقع پر ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا کھٹو شیام مندر کی سنگ بنیاد رکھا گیا۔ سیکڑوں شیام عقیدت مندوں نے سنگ بنیاد رکھنے کا مشاہدہ کیا، جس کے ساتھ پانچ برہمن نعرے لگا رہے تھے۔ نالندہ سمیت کئی قریبی اضلاع سے عقیدت مندوں نے کھٹو شیام مندر میں حاضری دی اور آشیرواد حاصل کیا۔ کھٹو شیام کے پیارے نتیش کمار نے کہا کہ یہ مندر نہ صرف عقیدہ کا مرکز ہوگا بلکہ ہر مسئلہ کے حل کا ذریعہ بھی ہوگا۔ کھٹو شیام مندر کا ایک ٹکڑا بہار شریف مندر میں نصب کیا جائے گا۔ بابا شیام کو "شکستوں کا شہر" کہا جاتا ہے۔ اس لیے یہاں آنے والے روتے ہوئے آتے ہیں اور مسکراتے ہوئے چلے جائیں گے۔ یہاں ہر اکادشی پر ایک ستیہ سنگ (روحانی گفتگو) کا انعقاد کیا جائے گا۔ ستیہ سنگ میں شرکت کے خواہشمند عقیدت مند ایسا کر سکتے ہیں۔ مندر کی تعمیر کے بعد مختلف انتظامات کیے جائیں گے۔ تاکہ باہر سے آنے والے شیام سے محبت کرنے والوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر کھٹو شیام کے عقیدت مندوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔

چراغ پاسوان ایم ایل اے کو جان سے مارنے کی دھمکی

مظفر پور (اے این بی) سیتامڑھی ضلع کے بیلسنڈ اسمبلی حلقہ سے لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے نومنتخب ایم ایل اے امیت کمار رانو کے خلاف جان سے مارنے کی دھمکی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ تاہم، مظفر پور پولیس نے تیزی سے کام کیا اور صرف 48 گھنٹوں کے اندر ملزم کو گرفتار کر کے سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا۔ یہ واقعہ 26 نومبر کی رات کو پیش آیا۔ ایم ایل اے امیت کمار رانو مظفر پور کے اہیا پور تھانہ علاقے کے تحت بیریا میں اپنی رہائش گاہ پر تھے۔ رات تقریباً 9 بجکر 21 منٹ پر انہیں ان کے موبائل نمبر (7480086129) پر نامعلوم نمبر سے کال موصول ہوئی۔ کال کا جواب دینے پر کال کرنے والے نے گالی گلوچ کی اور جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ 27 نومبر کو، دھمکی ملنے کے اگلے دن ایم ایل اے کے پرسنل سکریٹری نے ایف آئی آر درج کرتے ہوئے اہیا پور پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ کیس کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے، ایس ڈی پی او ٹاؤن-2 ونیتا سنہا نے کہا کہ درخواست موصول ہونے پر، پولیس نے تکنیکی نگرانی اور تفتیش کی بنیاد پر ملزم کی شناخت کی۔ پولیس نے صدر تھانہ علاقہ کے شرم جیوی نگر میں چھاپہ مار کر ملزم راہول سنگھ کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزم نے دوران تفتیش اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔ ضروری قانونی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد اسے عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امیت کمار رانو نے حال ہی میں ختم ہوئے بہار اسمبلی انتخابات 2025 میں بیلسنڈ سیٹ سے کامیابی حاصل کی تھی۔

تنظیم اصلاح معاشرہ کے زیر انتظام سیرتِ مصطفیٰ کانفرنس کے کامیاب انعقاد کے لئے مٹیاری ہاٹ میں میٹنگ کا انعقاد

ارریہ: (اے این بی) تنظیم اصلاح معاشرہ اور مدرسہ فاطمۃ الزہراء للبنات کے زیر انتظام آئندہ ماہ فروری 2026 کی مجوزہ آٹھ تاریخ کو ہونے والی سیرتِ مصطفیٰ کانفرنس کے کامیاب انعقاد کے لئے مٹیاری ہاٹ کے ٹھیکیدار کے آفس اور اس کے کیمپس میں حضرت مولانا محمد امین خان صاحب چترویدی حاجی پور صدر تنظیم اصلاح معاشرہ ارریہ کی صدارت اور مولانا حدیث اللہ نصر بھاگلپوری جنرل سیکرٹری تنظیم اصلاح معاشرہ ضلع ارریہ کی نظامت میں منعقد ہوئی، جس کا آغاز قاری جلال الدین فیضی اور مولانا و قاری شادق صاحبان کی تلاوت سے ہوا جبکہ فاطمۃ الزہراء للبنات نور پور محلہ بھاگلپوری لاٹورا مٹیاری ضلع ارریہ کی چند طالبات نے نعت پاک کا گلدستہ پیش کیا اور کچھ بچیوں نے حجاب اور پردہ پر مشتمل نظمیں پیش کر کے خوب خوب داد و تحسین حاصل کیں۔ پھر آپسی گفت و شنید کے بعد 2026 کے فروری ماہ میں منعقد ہونے والی سیرت مصطفیٰ کانفرنس کے لئے مجلس استقبالیہ کمیٹی کی تشکیل عمل میں آئی اور اتفاق رائے سے جناب عبد الرشید صاحب مجلس استقبالیہ کے صدر منتخب کئے گئے جبکہ نائب صدور کے لئے محمد کلیم الدین اور عبد الجبار چنے گئے، سکریٹری محمد مقصود ٹھیکیدار کو بنایا گیا نائبین سکریٹری کے لئے محمد اکرام اور محمد عمر فاروق چنے گئے جبکہ ممبران استقبالیہ کے لئے محمد شمسل، محمد افروز عالم، محمد داؤد عالم، محمد فاروق عالم، محمد شہنواز عالم، محمد تنویر عالم، محمد تنویر صاحب، محمد مجاہد عالم، محمد نثار عالم، محمد صدام حسین، محمد نسیم، محمد معیز اللہ، محمد علی حسین، محمد جہانگیر عالم، عبد الشکور، محمد سلیم، محمد ارشاد، محمد انیس عالم، محمد بہاؤ دین، محمد موسیٰ، محمد شاہد نسیم، محمد ضیاء الحق، عبد الحنان، محمد عابد حسین، محمد مشتاق عالم، محمد عزرائیل، مولانا محمد مرشد ندوی، کا انتخاب ہوا۔ دوران میٹنگ درج ذیل افراد نے اپنی مرضی سے اپنی اپنی رقم درج کرادی اور اسی میٹنگ میں ہی اپنی رقم ادا کر دی جن میں عبد البصیر صاحب، محمد صادق صاحب، صدام حسین صاحب، محمد سجاد صاحب، قاری جلال الدین صاحب، محمد آصف صاحب، محمد داؤد صاحب، محمد نظیر، ہاٹ ٹھیکیدار صاحب، محمد ارشاد صاحب، عبد الحنان صاحب، اشفاق عالم صاحب، اس کے بعد صدر میٹنگ میں مختصر مگر جامع گفتگو کرتے ہوئے کہا حضرت آدم علیہ السلام سے دنیا کی ابتداء ہوئی اور حضرت آدم علیہ السلام اللہ کے اولین پیغمبر ہیں اور حضرت آدم علیہ السلام کے بعد اللہ تعالی نے نوع انسانیت کی رشد و ہدایت کے لیے بے شمار انبیاء کو بھیجا، آپ نے کہا کہ شری کرشن کا قول ہے کہ گیتا اور رامائن میں لکھا ہے کہ جب دنیا میں برائی پھیلے گی تب تب ایشور اپنا دوت بھیجتا رہے گا، برادران وطن جن کا مذہب سناتن دھرم ہے ان کی بہت ساری کتابیں ہیں مگر ہم مسلمانوں کی ایک ہی کتاب ہے اور اس کتاب کا نام ہے قران کریم۔

ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کی صدارت میں ہفتہ وار جائزہ میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) کلکٹریٹ واقع مہانند آڈیٹوریم میں متعلقہ عہدیداروں کے ساتھ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کم انچارج ضلع افسر آنجہانی کمار کی صدارت میں ہفتہ وار جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ گزشتہ میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی تعمیل، کام کی تازہ ترین پیشرفت اور کامیابیوں کا محکمہ وار جائزہ لیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفس، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس، ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ برانچ، سات عزائم اسکیم، معزز ہائی کورٹ سے متعلق معاملات، ضلع دیہی ترقی ایجنسی، ضلع رجسٹریشن اور کونسلنگ سینٹر، ضلع پنچایت راج آفس، ضلع پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ، ڈسٹرکٹ پلاننگ آفس، ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس، ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی، ہفتہ وار یونیو سٹیشن، ریونیو اسٹیشن سے متعلقہ معاملات، ریونیو اسٹیشن، ریونیو سٹیشن کی سطح پر ہفتہ وار اجلاس منعقد ہوا۔ برانچ، ڈسٹرکٹ ایکسائز، ڈسٹرکٹ سپلائی برانچ، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے موصول ہونے والی شکایات، سنٹرلائزڈ پبلک گریوینس ریڈسل اینڈ مانیٹرنگ سسٹم، ضلعی عوامی شکایات کا ازالہ، عوامی خدمات کا حق، آکشن لیٹر برانچ، ڈسٹرکٹ پسماندہ طبقات اور انتہائی پسماندہ طبقات کی بہبود کے دفتر، الیکٹریسٹی ڈپارٹمنٹ، ضلعی محکمہ سوشل سیکورٹی، ای ایم پاور، ڈی سی پاور، ڈی سی او ای ٹی ڈی یونٹ، آئی سی ڈی ایس، محکمہ زراعت، کان کنی محکمہ، ایکسائز ڈیپارٹمنٹ، لیبر کمشنر آفس، اور متعلقہ محکموں کا جائزہ لیا گیا۔ پیش رفت تسلی بخش پائی گئی۔ معزز ہائی کورٹ سے متعلق کیسز کا جائزہ لینے کے دوران ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر نے لیگل برانچ کے آفیسر انچارج اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ معزز ہائی کورٹ میں زیر التوا معاملات کو حل کیا جائے۔ ترجیحی بنیادوں پر بروقت عملدرآمد کو یقینی بنائیں اور فوری معاملات کی تکمیل کو تیز کریں۔

شادی تقریب میں فائرنگ سے نوجوان کی موت

ڈہری آن سون (اے این بی) بہار کے ضلع روہتاس کے شیو ساگر تھانہ علاقے میں شادی کی تقریب میں جشن کے دوران فائرنگ سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ تھانوا گاؤں میں شادی کی تقریب میں جشن کے درمیان فائرنگ کرنے سے ایک نوجوان کو گولی لگ گئی جس سے اس کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت نندن کمار سنگھ (25) کے طور پر کی گئی ہے جو بکسر ضلع کے اتادھی گاؤں کے رہنے والے ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس معاملے میں تین افراد کو حراست میں لیا گیا ہے اور ان سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ موقع سے ایک پستول برآمد ہوئی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

نالندہ میں دردناک سڑک حادثہ میں نوجوان ہلاک، 25 افراد زخمی، 2 کی حالت تشویشناک

بہار شریف (اے این بی) ضلع کے دیپ نگر تھانہ علاقہ میں اوور برج کے ڈیوائیڈر سے

ٹکرانے سے ایک ہلاک، دو درجن زخمی اور دو افراد کی تشویشناک ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کا مطابق دیپ نگر تھانہ علاقے میں کنجن پور پل کے قریب شادی کے پروگرام سے گھر لوٹ رہے تیز رفتار بس ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی جس سے بڑے پیمانے پر خوف و ہراس پھیل گیا۔ ایک افراد سدھیشور پرساد (55 سال) ضلع نوادہ کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ دو درجن سے زائد افراد زخمی ہو گئے جس میں دو کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے سبھی کو علاج کے لیے VIMS پاواپوری ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جائے وقوعہ پر موجود مقامی دیہاتیوں نے بتایا کہ شادی کی پارٹی کو لے جانے والی بس بہار شریف کے سوہ سرائے مندر میں شادی کی تقریب کے بعد نوادہ ضلع کے وارسالی گنج واپس آ رہی تھی۔ ڈرائیور جو اپنے موبائل فون پر بات کر رہا تھا، بس پر سے کنٹرول کھو بیٹھے اور اوور برج کے اوپر موجود ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ بس کا اگلا حصہ بکھر گیا۔ بس کے اوپر بیٹھا شادی کا مہمان اوور برج سے گر کر جاں بحق ہوگیا۔ واقعے کے بعد بس کے اندر چیخ و پکار کی آوازیں گونج اٹھیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی دیپ نگر تھانہ صدر راجمنی جائے وقوعہ پر پہنچے اور تحقیقات شروع کر دی۔ نوادہ کے ارجن پرساد اپنی بیٹی کی شادی کے بعد وارسالی گنج واپس آرہے تھے۔ بس میں کل 50 افراد سوار تھے۔ دیپ نگر تھانہ صدر جائے وقوعہ پر پہنچے اور واقعہ کی معلومات اکٹھی کی۔ مقامی گاؤں والوں نے ایمبولینس کی تاخیر سے پہنچنے پر برہمی کا اظہار کیا۔ فی الحال ٹریفک بحال کیا گیا۔ متوفی کی لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کر کے لواحقین کے حوالے کر دی گئی ہے مزید تفتیش جاری ہے۔

مکیش کمار ورما ہرنوت تھانہ صدر مقرر کیا گیا

بہار شریف (اے این بی) ضلع میں امن و امان کو مزید ہموار کرنے کے لیے سپر نٹنڈنٹ آف پولیس بھارت سونی نے فوری اثر سے متعدد پولیس افسران کا تبادلہ کیا ہے۔ اس ردوبدل کے تحت پانچ افسران کو نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں جن میں اہم تھانوں کے اسٹیشن ہاؤس آفیسرز بھی شامل ہیں۔ سپر نٹنڈنٹ آف پولیس نے ہدایت کی ہے کہ تمام ٹرانسفر شدہ افسران اپنی نئی تعیناتیوں پر فوری طور پر رپورٹ کریں۔ اہم تبادلے اور نئی ذمہ داریاں: ہرنوت پولیس اسٹیشن کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر امردیپ کمار کو بہار شریف میں تیز رفتار ٹرائلز کا انچارج مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ان کی جگہ سرکل انسپکٹر مکیش کمار ورما کو نور سرائے مقرر کیا گیا ہے۔ اسپیڈی ٹرائلز کے انچارج منیش بھردواج کو نور سرائے زون کا سرکل پولیس انسپکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ بھاگن بیگھہ او پی تھانہ انچارج شیلیش کمار جھا کا سائبر پولیس اسٹیشن میں تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ سائبر پولیس اسٹیشن میں تعینات انسپکٹر روی رنجن کمار کو بھاگن بیگھہ تھانے کا نیا اسٹیشن ہاؤس آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔

ایس پی کے حکم پر زیورات کے دکانوں کا معائنہ کیا گیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت کے حکم کے مطابق پورنیہ

پولیس نے ضلع پورنیہ کے مختلف تھانہ علاقوں کے زیورات کی دکانوں کا معائنہ کیا۔ اس کے تحت رگھوونش نگر پولیس تھانہ کو شام کی گشت کے دوران ملی اطلاع کی بنیاد پر دو ملزمین کو ایک دیسی ساختہ پستول اور ایک موبائل فون کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزم راہول کمار، والد نندن داس ساکنہ اورلاہا، وارڈ نمبر 1، تھانہ رگھوونش نگر، ضلع پورنیہ، ایک نابالغ مجرم کو حراست میں لیا گیا مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

عالمی یوم ایڈز کے موقع پر گورنمنٹ میڈیکل کالج میں ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) محکمہ صحت نے اے این ایم کارکنوں کے ساتھ گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل کی اے این ایم بلڈنگ میں "عالمی یوم ایڈز" کے حوالے سے آگاہی مہم چلانے کے لیے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس دوران عہدیداروں نے ہیلتھ ورکرز کو ضروری معلومات فراہم کیں تاکہ اے این ایم کارکنوں کو آگاہ کیا جا سکے جو کمیونٹی کی سطح پر لوگوں کو متعدی بیماری ایڈز کے بارے میں طبی امداد فراہم کرتے ہیں اور انہیں اس سے محفوظ رہنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا کے ساتھ ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر آر پی منڈل، پرائمری ہیلتھ سنٹر کسبہ کے میڈیکل آفیسر انچارج ڈاکٹر کرشنمو ہن داس، ڈسٹرکٹ کمیونیکیبل ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر دنیش کمار، اے آر ٹی سنٹر برائے ایڈز کنٹرول کے میڈیکل آفیسر، جی ایم سی ایچ ای ایف کمار، کمار، یو ڈی ایم سی ای ایف کے میڈیکل آفیسر، ڈاکٹر اور دیگر بھی موجود تھے۔ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر شیو شیکھر آنند، آئی سی ٹی سی اور پی پی ٹی سی ٹی کونسلر اور اے آر ٹی سنٹر ایل پی پریادرشی، منگل کمار چودھری، آئی سی ٹی سی انچارج ویدیا ناتھ، اور جی ایم سی ایچ پورنیا کے اے این ایم اسکول میں کام کرنے والے تمام جی این ایم اور اے این ایم موجود تھے۔ 2025 میں ایڈز کے عالمی دن کا تھیم رکاوٹوں پر قابو پانا، ایڈز کے ردعمل کو تبدیل کرنا" ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۲ر دسمبر ۲۰۲۵ء

بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں کے حکام کیا انسانیت کو یکسر فراموش کر چکے ہیں؟

دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے شدت پسند ہندوؤں نے اپنی غنڈہ گردی کی ایک نئی مثال پیش کی جب اڈیشہ میں بنگال کے ایک غریب مسلم ہاکرس راہل اسلام (روح الاسلام) کو بنگلہ بولنے کے جرم میں گھونسوں، لاتوں سے مار مار کر ادھ موا کر دیا اور وہ لوگ یہ چاہ رہے تھے کہ اس پر کراسن تیل چھڑک کر آگ لگا دیں تو اس نے ان کے حکم کو مان لیا اور اس کی زبان سے انتہائی مجبوری کے عالم میں نکلا جے شری رام " اس وقت پورے ملک میں فرقہ پرست بی جے پی نے رام کا نام بدنام کرنے کے لئے اوچھے کردار والے غنڈے پال رکھے ہیں اور یہ پالے ہوئے غنڈے ڈھونڈ ڈھونڈ کر مسلم ورکروں، مہاجر مزدوروں کو ڈھونڈتے ہیں خاص طور پر انہیں جو بنگلہ زبان میں بات کرتے ہیں اور پھر انہیں بنگلہ دیشی قرار دے کر انہیں اس قدر مارتے ہیں کہ اگر وہ بچ بھی جائیں تو شاید اپنے پیروں پر کھڑا نہ ہو سکیں وہ ان مسلم مہاجر ورکروں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ جے شری رام کا نعرہ لگائیں، اور جو یہ نعرہ لگانے سے انکار کرتا ہے ان کی جان چلی جاتی ہے۔ ابھی گذشتہ پانچ برسوں کے دوران اتر پردیش، راجستھان، مدھیہ پردیش، بہار، ہریانہ وغیرہ سے ایسے واقعات ظہور پذیر ہوئے جہاں بی جے پی کی حکومت ہے اور ان ریاستوں میں بنگال کے مہاجر ورکرس، مزدور کام کی تلاش میں گئے تا کہ اپنے خاندان کے لوگوں کو بھکمری سے بچائیں۔ وہ ریاست بنگال چھوڑنے پر اس وقت مجبور ہوئے جب کینہ پرست مودی حکومت نے بنگال کے منریگا فنڈز کو تین برسوں سے روک رکھا تھا جس کی وجہ سے مزدوروں کو 100 دنوں کے لازمی کام کاج سے محروم ہونا پڑا اور جب نوبت بھوکوں مرنے کی آ گئی تو یہ لوگ جدھر دل آیا وہیں چلے گئے اور اس کا دھیان نہیں دیا کہ یہ کٹر نفرت انگیز بی جے پی کا حکمرانی والی ریاست ہے جہاں صرف نفرت ہی نفرت ہے اور خاص طور پر مسلمانوں سے انتہائی نفرت ہے لیکن یہ نفرت کیوں ہے یہ بات آج تک معلوم نہ ہو سکی، جبکہ اس ملک کے مسلمان ہندوؤں کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں اور ان کے ساتھ وہی رشتہ رکھنا چاہتے ہیں جو آزادی سے قبل تھا اور ہندو خاندان کے بزرگ اپنے بچے بچیوں کو مولوی صاحب کے پاس اردو، عربی، فارسی کی تعلیم کے ساتھ آداب زندگی سیکھنے اور اعلیٰ انسان بننے کے لئے بھیجتے تھے لیکن نئے زمانے کی نئی آہٹ نے ان تمام پرانی قدروں اور آپسی بھائی چارگی کو ملیامیٹ کر کے رکھ دیا ہے۔

ابھی روح الاسلام کو زبردست طریقے سے مارنے اور موت سے تقریباً ہمکنار کر دینے کا قابلِ مذمت واقعہ اڈیشہ کے ضلع گنجم میں پیش آیا اور یہ وہی بی جے پی کی حکمرانی والی ریاست ہے جہاں اس سال بنگال کے مہاجر ورکروں پر منظم حملہ اور پولس کا قابل مذمت رول سامنے آیا جب اس نے بنا کسی الزام مسلم مہاجر ورکروں، مزدوروں کو جیل میں بھرنا شروع کیا، جب عدالت سے پولس کسٹڈی پا کر بے رحمی سے پیٹا اور انتہائی تشویشناک حالت میں جیل حراست میں بھیجا، چونکہ بھاجپا حکمرانی والی ریاستوں کے جج صاحبان بھی بار چیمبر کو بی جے پی آفس بنائے ہوئے ہیں اس لئے وہ بی جے پی لیڈروں کا اشارہ پا کر وہی فیصلہ سناتے ہیں جو وہ چاہتے ہیں اور ایسے ججوں کو دوسرے لفظوں میں کیا کہا جاتا ہے اس کی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔

اڈیشہ کے گنجم ضلع کی اس واردات کی خبر محمد رپن، صدر پربجائی شرامک ایکیہ بنچ اور مغربی بنگال مہاجر ورکرس ویلفیئر ایسوسی ایشن کو ملی جب ایک ای۔میل کے ذریعہ انہیں اس واردات کے بارے میں پتہ چلا، جس کے بعد انہوں نے اڈیشہ کے ڈائریکٹر جنرل آف پولس سے شکایت کی۔ محمد رپن نے الزام عائد کیا کہ ان کی پولس نے انتہائی بے حیائی کے ساتھ اس معاملے کو درگذر کرنے کو کہا اور تشدد و اذیت کا شکار ہونے والوں سے کہا کہ وہ اس ریاست کو چھوڑ کر نکل جائیں اسی میں ان کی بھلائی ہے۔ بنگال میں ہزاروں، لاکھوں افراد مختلف شعبوں سے جڑے ہوئے ہیں جن کا تعلق اڈیشہ سے ہے اگر بنگال کے لوگ چن چن کر اپنا بدلہ لینا شروع کریں تو اس کا انجام کیا ہوگا، لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ فرقہ پرستوں کا گرد گھنٹال یہی تو چاہتا ہے کہ ہندوستان کے لوگ مذہب، ذات پات، مندر مسجد، اونچی ذات، چھوٹی ذات سب ایک دوسرے کے ساتھ نبرد آزما ہو جائیں اور جب کافی سے زیادہ خون بہہ جائے تو حکومت، ان کی پولس، فوج، وکلاء، جج اور عدالتیں ان تمام گرفتار شدگان کے خلاف فیصلہ سنائیں جنہیں فساد میں ملوث ہونے کے جرم میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اور گرفتاری صرف، داڑھی، ٹوپی اور لنگی والوں کی ہوئی ہے اور باقی لوگ تو پہلے سے بری الذمہ ہیں، اس وقت یہی انصاف ہے اور یہی انصاف چلتا رہے گا جب تک کہ اس ملک سے فرقہ پرستوں کا ستیاناس نہ ہو جائے۔ اس وقت اڈیشہ میں بی جے پی حکومت کے ایک سال بھی مکمل نہیں ہوئے اور اڈیشہ پوری طرح سے زہر گھل مل چکا ہے لیکن بیس برسوں سے زیادہ عرصے تک حکمرانی کرنے والے وزیر اعلیٰ نوین پٹنائک کی حکومت سے کسی کو بھی شکایت کا موقع نہیں ملا۔ (خ الف ف)

خدمت، لگن اور تحمل سی پی رادھا کرشنن کی شخصیت کا نچوڑ: مودی

وزیر اعظم نریندر مودی نے خدمت، لگن اور تحمل کو راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن کی شخصیت کا نچوڑ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی رہنمائی میں ایوان نئے معیار قائم کرے گا۔ نائب صدر منتخب ہونے کے بعد پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے پہلے دن کی کارروائی شروع ہونے پر مسٹر رادھا کرشنن کا خیر مقدم کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہ ہر ایک کے لیے فخر کی بات ہے کہ ایک شخص جس کا تعلق کسان کے خاندان سے ہے اور جس نے اپنی پوری زندگی سماجی خدمت کے لیے وقف کردی ہے، وہ یہ عہدہ سنبھال رہے ہیں۔

حکمران جماعت کے ارکان کی جانب سے انہیں مکمل حمایت کی یقین دہانی کراتے ہوئے وزیر اعظم نے اس یقین کا اظہار کیا کہ تمام جماعتوں کے ارکان ایوان کے ساتھ ساتھ چیئرمین کا احترام کریں گے اور اسے برقرار رکھیں گے۔ مختلف شعبوں میں مسٹر رادھا کرشنن کے کام کی تعریف کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ انہوں نے ممبر پارلیمنٹ اور کئی ریاستوں کے گورنر کے طور پر بھی اپنی شناخت چھوڑی ہے۔

ایک کارکن اور ساتھی کے طور پر مسٹر رادھا کرشنن کے ساتھ گزارے گئے اپنے وقت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ "میں نے محسوس کیا ہے کہ کچھ لوگ دفتر کا بوجھ محسوس کرتے ہیں اور پروٹوکول سے مغلوب ہو جاتے ہیں، لیکن آپ نے پروٹوکول سے آزاد زندگی گزاری ہے، اور اس کی اپنی طاقت ہے اور یہ فخر کی بات ہے۔"

ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے کہا کہ چیئرمین کا نام ملک کے پہلے نائب صدر سروپلی رادھا کرشنن کے نام پر رکھا گیا ہے اور امید ظاہر کی کہ ان کی رہنمائی اسی طرح رہے گی۔ انہوں نے مسٹر رادھا کرشنن کے دریا کو جوڑنے کے کام اور دہشت گردی کے خلاف ان کے 93 روزہ یاترا کا ذکر کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ ایوان کی کارروائی کو اسی عزم کے ساتھ چلائیں گے، بامعنی بحث کو یقینی بنائیں گے اور ہر ایک کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر رادھا کرشنن نے خود کو جھارکھنڈ، تلنگانہ اور مہاراشٹر کے گورنر کے طور پر الگ پہچان بنائی ہے۔

ایوان میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھرگے نے بھی نئے منتخب چیئرمین کے نام کی ملک کے پہلے نائب صدر سروپلی رادھا کرشنن کے نام سے مماثلت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر سروپلی کہتے تھے کہ چیئرمین کی کوئی پارٹی نہیں ہوتی اور ایوان کو غیر جانبداری سے چلانا اسپیکر کی ذمہ داری ہے۔

انہوں نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ ایوان میں کچھ لوگ انہیں اپنی پارٹی سے جوڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے الفاظ آج بھی متعلقہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "آپ رادھا کرشنن کے ہم نام ہیں، اور امید ہے کہ آپ بھی ان کے جیسے جذبات کا اظہار کریں گے۔" اپوزیشن لیڈر نے یقین دلایا کہ کانگریس اور پوری اپوزیشن ایوان کی کارروائی میں مکمل تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ چیئرمین تمام اراکین کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے اور حکمران جماعت اور اپوزیشن کے درمیان توازن برقرار رکھنے کا موقع دیں گے۔

سابق چیئرمین کے اچانک استعفیٰ کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر کھرگے نے اسے غیر متوقع قرار دیا اور کہا کہ ایوان کو انہیں الوداع کہنے کا موقع بھی نہیں ملا۔ مسٹر رادھا کرشنن کے خاندان کی کانگریس کے ساتھ وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے مزاحیہ لہجے میں کہا کہ "آپ بہرحال کانگریسی خاندان سے آئے ہیں۔" آخر میں مسٹر کھرگے نے اجلاس کے آغاز سے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی کے پیغام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نے زبردست تقریر کی اور اپوزیشن پر حملہ کیا، لیکن ہم ایوان میں اس کا جواب دیں گے۔

پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو اور قائد ایوان جگت پرکاش نڈا نے سابق چیئرمین اور مسٹر مودی کے بارے میں مسٹر کھرگے کے ریمارکس کی سختی سے مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ چیئرمین کا استقبال کرتے وقت اس طرح کے ریمارکس بلا جواز اور غیر ضروری ہیں۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ "میں یہاں اپوزیشن لیڈر، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور ایوان میں کانگریس کے وہپ کی کارروائیوں کا ذکر نہیں کرنا چاہتا۔" انہوں نے کہا کہ مسٹر کھرگے نے سابق نائب صدر اور اسپیکر کی توہین کی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ارکان نے سابق اسپیکر کے خلاف نازیبا زبان استعمال کی تھی اور ان کے خلاف تحریک عدم اعتماد لائی تھی۔

مسٹر نڈا نے کہا کہ مسٹر کھرگے کے تبصرے سازگار ماحول میں غیر متعلق تھے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم پر تبصرہ کرنا نامناسب ہے۔

ترنمول کانگریس کے ڈیرک او برائن نے بالواسطہ طور پر دہلی میں آلودگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ چیرمین ایک اچھی جگہ سے فضائی آلودگی کے ماحول میں آئے ہیں اور وہ ان کی اچھی صحت کے لیے نیک خواہشات رکھتے ہیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں چیئرمین سے وفاقی نظام کو صحت مند رکھنے کی اپیل کی۔ سیشن کی مختصر مدت (15 دن) کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے طویل سیشن کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا میں گزشتہ آٹھ سالوں میں صرف آٹھ موضوعات پر بحث ہوئی ہے۔ انہوں نے چیئرمین کو ایوان کی کارروائی چلانے میں ترنمول کے تعاون کا بھی یقین دلایا۔

تمل ناڈو سے ڈی ایم کے کے تروچی سیوا نے امید ظاہر کی کہ مسٹر رادھا کرشنن کی قیادت میں راجیہ سبھا میں ایک نئے باب کا آغاز ہوگا۔ انہوں نے اپوزیشن کو اپنے خیالات کے اظہار کا پورا موقع دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اختلاف رائے کو دبانا جمہوریت کی موت کے مترادف ہے۔ انہوں نے نئے پارلیمنٹ ہاؤس میں ایک سنٹرل ہال بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس کی بہت کمی محسوس ہوئی، کیونکہ پرانے پارلیمنٹ ہاؤس میں یہ واحد جگہ تھی جہاں دونوں ایوانوں کے اراکین پارلیمنٹ مل سکتے تھے اور ایک دوسرے کو جان سکتے تھے۔

پنجاب سے عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ راگھو چڈھا نے کہا کہ انہوں نے سنا ہے کہ مسٹر رادھا کرشنن نے کبھی بھی اختلافات کو ذاتی نہیں بننے دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئے چیئرمین راجیہ سبھا کے پہلے چیئرمین ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کی روایت کو بحال کریں گے، جو کہتے تھے کہ ان کا تعلق کسی پارٹی سے نہیں ہے اور وہ ایوان کو غیر جانبداری سے چلاتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئے چیئرمین ایوان کو خاندانی جذبے کے ساتھ چلائیں گے۔

وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے سبھاش چندر بوس پلی نے کہا کہ راجیہ سبھا وفاقی توازن کی محافظ ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آندھرا پردیش سے متعلق مسائل کو اٹھانے کے لیے مناسب وقت دیا جائے گا۔ انہوں نے اپنی پارٹی کے مثبت تعاون کا یقین دلایا۔

ریاستی حقوق کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے چودھری محمد رمضان نے کہا کہ جموں وکشمیر میں دو تہائی اکثریت والی حکومت ہونے کے باوجود اس کے پاس کوئی اختیار نہیں ہے۔ تمام احکامات لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر سے جاری کیے جاتے ہیں۔ چیئرمین مسٹر رادھا کرشنن نے انہیں ہدایت دی کہ وہ اپنی بحث کو اس موضوع پر مرکوز رکھیں۔ مسٹر رمضان نے کہا کہ جموں وکشمیر جس کا رقبہ کبھی 200,000 مربع کلومیٹر تھا، اب سکڑ کر 40,000 مربع کلومیٹر رہ گیا ہے۔

بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے سمیت پاترا نے کہا کہ ان کی پارٹی کو نئے چیئرمین سے بہت زیادہ توقعات ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان کے دور میں تمام جماعتوں کو مناسب وقت دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے ڈی جیسی کچھ پارٹیاں نہ تو حکومت کے ساتھ ہیں اور نہ ہی اپوزیشن کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ درمیان میں موجود ان جماعتوں کے خیالات کو بھی سنا جائے۔

راشٹریہ جنتا دل کے پریم چند گپتا نے کہا کہ راجیہ سبھا میں تمام ریاستوں سے ممبران ہوتے ہیں اور انہیں اپنی ریاستوں سے متعلق مسائل اٹھانے ہوتے ہیں، لیکن اپوزیشن جماعتوں کو محدود وقت ملتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تمام جماعتوں کے ارکان کو تمام مسائل پر بات کرنے کا موقع ملے گا۔

اے آئی اے ڈی ایم کے کے ایم تھمبی دورائی نے یقین ظاہر کیا کہ مسٹر رادھا کرشنن کی قیادت میں ایوان بالا میں اچھی اور صحت مند بحث و مباحثے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس ایوان کے ارکان کی ذمہ داری ریاست کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے جہاں سے وہ منتخب ہوئے ہیں۔ انہوں نے چیئرمین پر زور دیا کہ وہ انہیں تمل ناڈو سے متعلق مسائل اٹھانے کے لیے مناسب وقت دیں۔

تمل ناڈو سے ڈی ایم کے کے تروچی سیوا نے امید ظاہر کی کہ مسٹر رادھا کرشنن کی قیادت میں راجیہ سبھا میں ایک نئے باب کا آغاز ہوگا۔ انہوں نے اپوزیشن کو اپنے خیالات کے اظہار کا پورا موقع دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اختلاف رائے کو دبانا جمہوریت کی موت کے مترادف ہے۔ انہوں نے نئے پارلیمنٹ ہاؤس میں ایک سنٹرل ہال بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس کی بہت کمی محسوس ہوئی، کیونکہ پرانے پارلیمنٹ ہاؤس میں یہ واحد جگہ تھی جہاں دونوں ایوانوں کے اراکین پارلیمنٹ مل سکتے تھے اور ایک دوسرے کو جان سکتے تھے۔

پنجاب سے عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ راگھو چڈھا نے کہا کہ انہوں نے سنا ہے کہ مسٹر رادھا کرشنن نے کبھی بھی اختلافات کو ذاتی نہیں بننے دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئے چیئرمین راجیہ سبھا کے پہلے چیئرمین ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کی روایت کو بحال کریں گے، جو کہتے تھے کہ ان کا تعلق کسی پارٹی سے نہیں ہے اور وہ ایوان کو غیر جانبداری سے چلاتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئے چیئرمین ایوان کو خاندانی جذبے کے ساتھ چلائیں گے۔

وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے سبھاش چندر بوس پلی نے کہا کہ راجیہ سبھا وفاقی توازن کی محافظ ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آندھرا پردیش سے متعلق مسائل کو اٹھانے کے لیے مناسب وقت دیا جائے گا۔ انہوں نے اپنی پارٹی کے مثبت تعاون کا یقین دلایا۔

ریاستی حقوق کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے چودھری محمد رمضان نے کہا کہ جموں وکشمیر میں دو تہائی اکثریت والی حکومت ہونے کے باوجود اس کے پاس کوئی اختیار نہیں ہے۔ تمام احکامات لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر سے جاری کیے جاتے ہیں۔ چیئرمین مسٹر رادھا کرشنن نے انہیں ہدایت دی کہ وہ اپنی بحث کو اس موضوع پر مرکوز رکھیں۔ مسٹر رمضان نے کہا کہ جموں وکشمیر جس کا رقبہ کبھی 200,000 مربع کلومیٹر تھا، اب سکڑ کر 40,000 مربع کلومیٹر رہ گیا ہے۔

بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے سمیت پاترا نے کہا کہ ان کی پارٹی کو نئے چیئرمین سے بہت زیادہ توقعات ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان کے دور میں تمام جماعتوں کو مناسب وقت دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے ڈی جیسی کچھ پارٹیاں نہ تو حکومت کے ساتھ ہیں اور نہ ہی اپوزیشن کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ درمیان میں موجود ان جماعتوں کے خیالات کو بھی سنا جائے۔

راشٹریہ جنتا دل کے پریم چند گپتا نے کہا کہ راجیہ سبھا میں تمام ریاستوں سے ممبران ہوتے ہیں اور انہیں اپنی ریاستوں سے متعلق مسائل اٹھانے ہوتے ہیں، لیکن اپوزیشن جماعتوں کو محدود وقت ملتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تمام جماعتوں کے ارکان کو تمام مسائل پر بات کرنے کا موقع ملے گا۔

اے آئی اے ڈی ایم کے کے ایم تھمبی دورائی نے یقین ظاہر کیا کہ مسٹر رادھا کرشنن کی قیادت میں ایوان بالا میں اچھی اور صحت مند بحث و مباحثے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس ایوان کے ارکان کی ذمہ داری ریاست کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے جہاں سے وہ منتخب ہوئے ہیں۔ انہوں نے چیئرمین پر زور دیا کہ وہ انہیں تمل ناڈو سے متعلق مسائل اٹھانے کے لیے مناسب وقت دیں۔ مسٹر رادھا کرشنن کی شخصیت کو خدمت، لگن اور تحمل کا سنگم قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایوان بالا میں ان کی رہنمائی متاثر کن ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر رادھا کرشنن کا اس عہدے پر پہنچنا ہندوستانی جمہوریت کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

شیخ حسینہ پھر مشکل میں! 16 سال پرانے 74 افراد کی موت کے معاملے میں آیا سابق وزیر اعظم کا نام

بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی قانونی اور سیاسی مشکلات کم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہیں۔ تازہ واقعہ میں اب 16 سال پرانے بنگلہ دیش رائفلز (بی ڈی آر) بغاوت کی تحقیقات کرنے والے کمیشن نے چونکانے والے دعوے کیے ہیں۔ کمیشن کے مطابق 2009 میں ہوئی اس خونریز بغاوت کے پیچھے مبینہ طور پر شیخ حسینہ کا ہی حکم کارفرما تھا، جس میں کئی اعلیٰ فوجی افسران کو قتل کر دیا گیا تھا۔ 'اے ایف پی' کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کمیشن نے اپنی جانچ میں یہ بھی الزام لگایا ہے کہ بنگلہ دیشی فوج کو کمزور کرنے کی اس سازش میں ہندوستان کا کردار تھا۔ اتوار کو جاری رپورٹ میں سامنے آئے نتائج 78 سالہ شیخ حسینہ پر نیا دباؤ ڈالنے والے ہیں، جنہیں گزشتہ سال ہوئے طلبہ کے زبردست احتجاج کے خلاف حکومت

کے کریک ڈاؤن کے معاملے میں پہلے ہی 'انسانیت کے خلاف جرائم' کے الزامات میں سزائے موت سنائی جا چکی ہے۔ حسینہ کے خلاف یہ نیا محاذ نوبل انعام یافتہ محمد یونس کی سربراہی میں کام کر رہی عبوری حکومت کے اس قدم کے بعد کھلا ہے جس میں اقتدار سے بے دخل ہونے کے بعد بی ڈی آر بغاوت کی دوبارہ تحقیقات کے لیے کمیشن تشکیل دیا گیا ہے۔ 2009 میں ڈھاکہ سے شروع ہونے والی بغاوت دو دنوں میں پورے ملک میں پھیل گئی تھی جس میں 74 افراد کی جانیں گئی تھیں۔ یہ واقعہ حسینہ کی واپسی کے چند ہفتے بعد پیش آیا تھا۔

کمیشن کے سربراہ اے ایل ایم فضل الرحمان نے دعویٰ کیا ہے کہ اس وقت کی عوامی لیگ حکومت اس بغاوت میں براہ راست شامل تھی۔ انہوں نے سابق ایم پی فضل نور تاپس کو اس سازش کا اہم شریک قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ تاپس نے حسینہ کے اشارے پر اس منصوبے پر عمل کیا۔ واقعہ میں ہندوستانی کردار کے دعوؤں نے معاملے کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

رحمان نے کہا کہ ایک غیر ملکی طاقت کے شامل ہونے کے واضح ثبوت ملے ہیں اور انہوں نے کھل کر ہندوستان کا نام لیا۔ ان کے مطابق بغاوت کے دوران 921 ہندوستانی بنگلہ دیش میں داخل ہوئے تھے جن میں سے 67 کا کوئی ریکارڈ نہیں ملا، جسے ہندوستانی کردار کے ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ان الزامات پر ہندوستان کی جانب سے ابھی تک کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

غور طلب ہے کہ جولائی-اگست 2024 میں بڑے پیمانے پر ہوئے دھرنے اور مظاہروں کے بعد شیخ حسینہ ہندوستان چلی گئی تھیں جس سے دونوں ممالک کے تعلقات پہلے سے ہی کشیدہ ہیں۔ کمیشن کی رپورٹ جاری ہونے کے بعد یونس نے کہا کہ اب سچ سامنے آچکا ہے۔

پروفیسر حسین احمد کی کتاب ''بہار میں اردو ادب کا ابتدائی زمانہ'' پر ایک نظر

پروفیسر ڈاکٹر توقیر عالم
سابق پرووائس چانسلر، مولانا مظہرالحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ۔800001
پروفیسر وسابق صدر شعبہ اردو، بی۔آر۔اے بہار یونیورسٹی، مظفر پور۔842001

سرزمین بہار اردوزبان و ادب کا ہمیشہ سے حسین گہوارہ رہی ہے۔ یہاں کی پر فضا آب و ہوا اور پر کیف ماحول اردو زبان وادب کو بہت راس آئی جس کی وجہ سے وہ خوب پلی بڑھی، نشوونما پائی، برگ و بار لائی پھل پھول دیئے اور ایسے تناور درخت اور سایہ دار شجر کی شکل اختیار کرگئی جس کے گھنیری چھاؤں کے نیچے ایسے ایسے شعراء ،ادباء، مصنفین ،مؤلفین، خطباء، مؤرخین ،سیرت و سوانح نگار اور ناقدین کے خوشبودار غنچے کھلے جن کی خوشبوؤں نے نہ صرف بہار بلکہ پوری دنیا کے مشام جان کو معطر کیا اور ابتدائی زمانہ سے لے کر عصر حاضر تک نہ جانے کتنی عظیم شخصیات منصۂ شہود پر جلوہ افروز ہوئیں جنہوں نے اس زبان ''اردو معلی'' کی آبیاری کی اور اس کے گیسو کوسنوارنے نکھارنے اور سجانے میں اپنا تن من دھن سب کچھ نچھاور کردیا اور اس کو فروغ دینے اور عالمی ادب کے معیار تک پہنچانے میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔بہار میں اردو زبان و ادب کی تاریخ پر اس سے قبل بھی ڈاکٹر مظفر اقبال، پروفیسر اختر اورینوی اور پروفیسر کلیم احمد عاجز نے بھی قلم فرسائی کی ہے اور ان حضرات نے حتی المقدور بہار میں اردو زبان وادب کی تاریخ مرتب کر کے یہاں کے ادباء، شعراء ، مصنفین اور مؤلفین کے عظیم کارناموں کو اجاگر کرنے کی کامیاب کاوشیں کی ہیں ۔پروفیسر سید شاہ حسین احمد کی یہ تصنیف ''بہار میں اردو ادب کا ابتدائی زمانہ'' اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس کتاب میں ابتداء سے 1857ء تک بہار میں اردو نثر اور اردو شاعری کے آغاز وارتقاء ادباء ،شعراء اور نثر نگاروں کے احوال وآثار، ان کے حالات زندگی، سیرت وسوانح اور علمی اور قلمی کاوشوں کا تذکرہ شرح و بسط کے ساتھ کیا گیا ہے اور ان کے علمی کارناموں کو سمجھنے اور پرکھنے کے لئے ان کے نمونہ کلام کو بھی پیش کردیا گیا ہے۔ مصنف کے پیش نظر بہار میں اردو زبان و ادب کی مکمل تاریخ مرتب کرنے کا ارادہ ہے وہ بتدریج اس کام کو انجام دینا چاہتے ہیں۔ یہ تصنیف دراصل مکمل تاریخ اردو ادب کی پہلی جلد ہے۔ دوسری جلد 1858 سے 1947ء جبکہ تیسری جلد 1948ء سے تاحال ادباء ،شعراء اور مصنفین و مؤلفین کے تذکرے پر مشتمل ہوگی۔ اس حقیقت سے کوئی شخص انکار نہیں کرسکتا کہ اگر یہ پروجیکٹ پایۂ تکمیل کو پہنچ جاتا ہے تو بہار میں اردو زبان و ادب کی پوری تاریخ مرتب ہوجائے گی اور ریسرچ اسکالرز اور تحقیقی کام کرنے والوں کے لئے ایک وقیع تحفہ ثابت ہوگا۔ ''بہار میں اردو ادب کا ابتدائی زمانہ'' چار ابواب پر منقسم ہے۔ پہلا باب بہار میں اردو نثر 1857ء تک اس عنوان کے تحت حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحیٰ منیری سے لے کر 1857 تک اردو نثر کی تحریروں اور نگارشات کا ذکر کیا گیا ہے۔ فاضل مصنف نے لکھا ہے کہ حضرت عشق علی شاہ کی ایک ضخیم کلیات خانقاہ شاہ ارزانی، پٹنہ میں موجود ہے جس کا دیباچہ اردو اور فارسی میں لکھا گیا ہے۔ اس کی تاریخ تصنیف 1216ء تحریر ہے۔ فاضل مصنف نے اسے صوبہ بہار میں پہلا باضابطہ اردو تحریری نمونہ قرار دیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ اس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ بہار میں یہ اردو زبان وادب کا پہلا نمونہ ہے اس کے علاوہ بھی انہوں نے مزید دس سے زیادہ ایسے نمونوں کو پیش کیا ہے جو کتابی شکل میں موجود تھے لیکن اب وہ نایاب ہیں۔ ان کتابوں کا انہوں نے تعارف بھی کرایا ہے اور حوالہ بھی دیا ہے ۔اسی طرح 1857 سے قبل اردو میں لکھے گئے خطوط ،اردو درخواستوں اور اردو اخباروں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے اور اس کا نمونہ بھی دیا گیا ہے۔ 1857 سے قبل بہار میں لکھے گئے اردو شاعروں کے تذکرے کا بھی تعارف کرایا گیا ہے اس ضمن میں آٹھ تذکرہ نگاروں کا ذکر موجود ہے۔ دوسرا باب ''بہار میں اردو شاعری 1700ء تک'' اس باب میں کچھ ایسے اشعار اور شاعروں کے کلام کی تحقیق کرنے کی کوشش کی گئی ہے جن کا ذکر تاریخ کی کتابوں میں اب تک نہیں آیا ہے۔ اشعار کی حجیت پر تفصیلی اور تحقیقی بحث کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحیٰ منیری اور مولانا مظفر شمس بلخی اور دوسرے ناموں سے منسوب شعراء کے اشعار کی تحقیق بھی پیش کی گئی ہے۔ تیسرے باب میں 1701ء سے 1800ء تک کے شعراء وادباء اور مصنفین و محققین کے احوال وآثار بحث و تحقیق کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں اور ان کے نگارشات کا نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ شعراء و ادباء کی ترتیب میں سن وفات کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ اس باب کے ضمن میں میر محمد باقر حزیں سے لے کر شاہ کمال علی کمال تک تقریباً 31 شعرا وادبا کی حالات زندگی قلم بند کی گئی ہیں اور ان کے کلام کا نمونہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ ان کے مطالعہ سے ان کے دور کی سماجی ،سیاسی ،علمی اور ثقافتی حالات کی عکاسی ہوتی ہے۔ پروفیسر اختر اورینوی نے میر محمد باقر علی حزیں کے متعلق لکھا ہے کہ وہ دہلی کے رہنے والے تھے اور محمد شاہ بادشاہ کے درباری شاعر تھے۔ جب بادشاہ نادر علی خاں نے دہلی پر حملہ کیا تو وہ دہلی کو خیر باد کہ کر عظیم آباد (پٹنہ) منتقل ہوگئے تھے۔ شورش نے ان کو ساکن عظیم آباد ثابت کیا ہے اور پروفیسر سید شاہ حسین احمد نے اس کو صحیح قرار دیا ہے اور بتایا ہے کہ دہلی لکھنے کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ وہ اپنے والد کے قتل کے بعد دہلی منتقل ہوگئے تھے اور بہت دنوں تک خواجہ محمد خاں کے ساتھ رہے تھے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ حزیں نے عظیم آباد میں اردو شاعری کی بنیاد رکھی ہے۔ چوتھے باب میں 1801 سے 1857 تک کے شعرا وادبا اور مصنفین و مؤلفین کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس باب میں کل 36 شعرا وادبا کی حالات زندگی اور ان کے علمی کارناموں کا تذکرہ کیا گیا ہے اور ان کی علمی خدمات کو شرح و بسط کے ساتھ چھان پھٹک کر قلمبند کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ان کا نمونہ کلام بھی پیش کیا گیا ہے۔ فاضل مصنف کی کتاب ''بہار میں اردو زبان کا ابتدائی زمانہ'' کے مطالعے سے عظیم آباد میں اردو زبان وادب کے آغاز وارتقاء پر بھر پور روشنی پڑتی ہے۔ عظیم آباد کا لسانی ماحول کیا تھا؟ وہاں کے شعرا وادبا کس طرح کی زبانیں استعمال کرتے تھے؟ ان کی تمثیلات واستعارات اور تشبیہات کا معیار کیا تھا؟ وہ اپنے کلام میں صنائع وبدائع اور علم البیان کو کس طرح استعمال کرتے تھے؟ اس دور کی اردو زبان کیسی تھی؟ فصاحت وبلاغت کس حد تک پائی جاتی تھی؟ اردو زبان وادب پر کس حد تک علاقائی زبان کے اثرات مرتب ہوئے تھے؟ اس عہد کے شعرا و ادبا کے سوچنے سمجھنے کا انداز کیا تھا؟ ان کے افکار و خیالات کی رفعت کیسی تھی؟ ان کے موضوعات و مضامین کیا کیا ہوتے تھے؟ ان کا اسلوب نگارش کیا تھا؟ یہاں کے شعرا وادباء نے کس حد تک دہلی اور لکھنوء کے شعرا وادباء کے افکار ونظریات سے متاثر تھے؟ اور ان کی اپنی خصوصیات و امتیازات کیا تھیں؟ حقیقت یہ ہے کہ ان تمام چیزوں پر اس کتاب نے روشنی ڈالی ہے اس لئے یہ کہنا غیر مناسب نہیں ہوگا کہ یہ کتاب بہار میں اردو زبان وادب کا ابتدائی زمانہ کی تاریخ پر دستاویز ی حیثیت کی حامل ہے اور مصنف فاضل نے نہایت عرق ریزی سے یہ کتاب کو تصنیف کی ہے۔ عظیم آباد کے شعرا وادبا کے طرز اسلوب پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر اختر اورینوی رقمطراز ہیں کہ ''زبان وبیان کے طرز اور اسلوب اظہار کے اعتبار سے بہار کے اردو ادب پر ہندوستانیت کا رنگ چوکھا رہا ہے۔ اردو زبان و ادب کی روایات کے دو اہم دھارے ہیں ،ہندوستانیت اور عجمیت ''۔ بہار میں آٹھویں صدی عیسوی تک خصوصاً طرز واسلوب کے لحاظ سے ہندوستانیت کو غلبہ حاصل رہا ہے۔ بعد ازاں توازن کی صورت پیدا ہوئی۔ اس صوبہ میں عرب عجمیت کو کبھی کامل فوقیت حاصل نہیں ہوئی ۔تیسری خصوصیت یہ ہے کہ بہار کی شاعری میں موضوع سخن فضا اور زبان کے اعتبار سے مقامی رنگ چمک اور بہاری آہنگ گونج اٹھتا ہے۔'' (بہار میں اردو زبان وادب کا ارتقاء ص 330) اس حوالہ سے پروفیسر حسین احمد کی رائے ملاحظہ ہو: یہ بھی حقیقت ہے کہ عظیم آباد کی شاعری کا مزاج ابتداء ہی سے نیم عارفانہ اور نیم عاشقانہ رہا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ بہاری شعراء ابتداء ہی سے کچھ دہلی اور کچھ لکھنؤ کے مقلد رہے اور اکثر عظیم آبادی شعراء اپنا سلسلہ شاعری دہلوی شاعر سے ملانا اپنے لئے باعث فخر سمجھتے رہے۔(بہار میں اردو ادب کا ابتدائی زمانہ ص 310) ''بہار میں اردو ادب کا ابتدائی زمانہ'' جو دراصل 1857 تک کی صورتحال پر مشتمل ہے۔ بہار کے اردو شعراء پر زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ اردو نثر نگاروں پر تفصیل کے ساتھ روشنی نہیں ڈالی گئی ہے۔ بہار میں اردو نثر کا تذکرہ ص 15 سے صفحہ 47 تک پر مشتمل ہے جبکہ شاعری کا حصہ صفحہ 48 سے 306 تک پر پھیلا ہوا ہے۔ صفحہ 309 تا 317 پر کتاب کا ماحصل اور خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔ پروفیسر موصوف سجادہ نشیں خانقاہ شاہ ارزانی پٹنہ کے مشہور ومعروف محقق ،مصنف اور تجربہ کار ذی استعداد استاذ ہیں۔ وہ درس وتدریس ،بحث و تحقیق اور تصنیف وتالیف کا طویل تجربہ رکھتے ہیں ۔وہ ہمہ وقت علمی مشاغل میں مصروف رہتے ہیں۔ نہایت یکسوئی کے ساتھ علم وادب کے کاموں میں مصروف رہتے ہیں ۔انہوں نے اس کتاب کی بحث وتحقیق میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے اس لئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ تحقیق و استناد کے لحاظ سے یہ کتاب مراجع اور مصادر کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کی اشاعت سے قبل بھی موصوف کی متعدد تصنیفات وتالیفات منظر عام پر آچکی ہیں اور اہل علم سے داد تحسین وصول کرچکی ہیں۔ ''بہار میں اردو ادب کا ابتدائی زمانہ'' 328 صفحات پر مشتمل ہے۔ سرورق خوبصورت اور کاغذ دیدہ زیب اور عمدہ ہے۔ اس کا انتساب پروفیسر رئیس انور سابق صدر شعبۂ اردو متھلا یونیورسٹی دربھنگہ کے نام کیا گیا ہے۔ کتاب کی قیمت 500 روپے ہے ۔ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس نئی دہلی سے شائع ہوئی ہے۔ طلباء ،اساتذہ اور ریسرچ اسکالرز کے لئے یہ بیش بہا قیمتی تحفہ ہے۔ اس میں ان کو قدیم شعراء وادباء اور مصنفین و محققین کے علاوہ ایسے شعرا و ادبا سے آشنائی ہونے کا موقع فراہم ہوگا جن کا تذکرہ اب تک دوسری کتابوں میں بآسانی نہیں مل سکتا ہے۔ اس کتاب کی اشاعت سے مصنف نے اردو اسکالرز اور اردو زبان و ادب کے شیدائیوں پر احسان عظیم کیا ہے اور ان کو بے شمار کتابوں کے مطالعے سے بے نیاز کردیا ہے ہمیں پوری امید ہے کہ اہل علم حضرات اس کتاب کو قدر کی نگاہوں سے دیکھیں گے اور فاضل مصنف کی جانکاہی اور ژرف نگاہی کی ستائش کریں گے۔

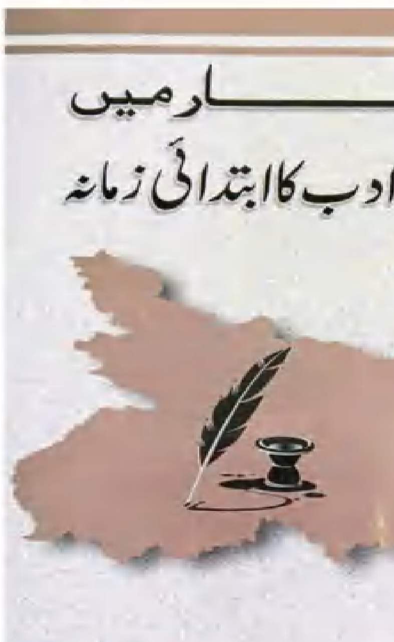

proftauqiralam@gmail.com
رابطہ:9934688876

☆☆☆

☆☆☆ ☆☆☆

رشتہ بھائی بھائی کا!!

جاوید بھارتی

پہلے کہا جاتا تھا کہ دنیا گول ہے لیکن اب یہ کہنا چاہیے کہ دنیا مطلب پرست ہے، دنیا مفاد پرست ہے جب تک مطلب اور مفاد ہوگا تب ایک دوسرے کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہوگا، گفتگو، سلام کلام ہوگا، دعوت تواضع ہوگی خاطر داری ہوگی مطلب نکل جانے پر راستہ الگ الگ، سلام کلام ایسا کہ کوئی ذائقہ نہیں، کوئی مٹھاس نہیں، کبھی مل بھی گئے تو خلوص نہیں، کبھی کچھ کھلا بھی دیا تو خودداری چھیننے کے بعد، ہاتھوں پر دو کوڑی بھی رکھا ذلیل کرنے کے بعد اور بعد میں کبھی حال چال بھی لیا تو احسان جتانے کے بعد، غرضیکہ کہا جاتا ہے یہ زندگی ایسی ہے کہ کب کہاں زندگی کی شام ہوجائے یقیناً اس کہاوت میں سچائی ہے اور آگے یہ بھی کہنا چاہیے کہ کب کہاں کس کا مزاج بدل جائے کب کہاں کوئی شخص مفاد پرستی میں مبتلا ہوجائے اور خاندان، پڑوس، رشتہ دار، دوست احباب کو بھلا بیٹھے تعلقات کے تمام مراحل کو بھلا بیٹھے، سکوں کی جھنکار میں مست مگن ہو جائے۔ زید وبکر دو بھائی ہیں بچپن میں باپ ملک عدم کو راہی ہوجاتا ہے زید بڑا بھائی ہے اب وہ بکر کے ساتھ بھائی کا حق

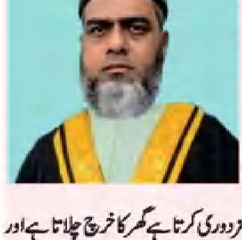

ادا کررہا ہے اور ساتھ ہی باپ کا بھی حق نبھا رہا ہے خود محنت مزدوری کرتا ہے گھر کا خرچ چلاتا ہے اور چھوٹے بھائی بکر کو پڑھواتا ہے دل میں ارمان اور آنکھوں میں خواب سجایا ہے کہ چھوٹا بھائی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد کوئی اچھی سروس پا جائے گا تو ہمارے حالات بدل جائیں گے ہمارے گھر کو رونق میسر ہوجائے گی۔ چھوٹے بھائی بکر کو اچھی مل گئی بڑی اچھی تنخواہ پانے لگا چلنے کے لئے کار بھی خرید لیا اب اس کو اپنے مکان میں گھٹن ہونے لگی گھر چھوٹا لگنے لگا بڑے بھائی کے ساتھ رہنے میں بے عزتی محسوس ہونے لگی آخر کار اس نے شہر میں ایک بنگلہ کرائے پر لے لیا بڑے بھائی سے بتائے بغیر اس نئے بنگلہ نما مکان میں رہنے لگا خود کو بہت اسٹینڈر رہنے لگا بڑے بھائی کو اپنا بھائی بتاتے ہوئے شرمانے لگا روزانہ صبح کو کار میں بیٹھتا اور آفس کے لئے چل دیتا اور شام کو کار میں بیٹھتا اور گھر آجاتا اسی طرح کئی سال گزر گئے۔ ایک دن دوپہر بعد ہی یعنی چھٹی ہونے سے پہلے ہی گھر کے لئے چل دیا اور ذہن میں بات آئی کہ ذرا آج پرانے گھر پر بھی ہولیا جائے اور بھائی سے ملاقات کرلیا جائے دروازے پر دستک دی بڑا بھائی دروازہ کھولتا ہے چھوٹا بھائی بڑے متکبرانہ انداز میں گھر کے اندر داخل ہوتا ہے اور صوفے پر بیٹھتے ہی بڑے بھائی سے کہتا ہے ذرا ایک گلاس پانی لاؤ اتنے میں بڑے بھائی کی بیوی بھی آجاتی ہے اور وہی ایک گلاس پانی بھی لاتی ہے ساتھ کہتی ہے کہ بہت دنوں بعد آئے ہو میں کھانا بناتی ہوں کھا کر جانا چھوٹا بھائی بولتا ہے اس کی ضرورت نہیں میں آپ لوگوں کے گھر کا کھانا نہیں کھا سکتا میں کسی بڑے ہوٹل میں کھا لوں گا تمہارے گھر کا کھانا کھا کر مجھے بیمار نہیں ہونا ہے یہ کہتے ہوئے اپنا بیگ اٹھاتا ہے اور چیک بک نکال کر ایک بڑی رقم تحریر کر کے بڑے بھائی کے ہاتھوں میں چیک تھماتے ہوئے کہتا ہے کہ گھٹ گھٹ کر جینے سے کیا فائدہ آج تک پچیس ہزار کی تنخواہ پاتے ہو دیکھو میرے پاس بنگلہ ہے کار ہے تم پچیس ہزار میں صرف خواب دیکھ سکتے ہو یہ چیک پکڑو اور کچھ دنوں تک عیش کرو تب معلوم ہوگا کہ دنیا میں جینے کا حق کس کو ہے میں اب چلتا ہوں۔ ابھی کار میں بیٹھ کر کچھ ہی دور گیا تھا کہ راستے میں چائے پینے کے لئے گاڑی روکی اور چائے پی کر پیسہ دینے کے لئے چھوٹا نوٹ نہیں تھا اور دکاندار کے پاس کھلا پیسہ نہیں تھا سامنے ایک دکان اور نظر آئی اور وہاں سے سگریٹ خریدتا ہے وہاں پر بھی دینے کے لئے کھلے پیسے نہیں دکاندار پوچھتا ہے کہ کیا ہوا بھائی پیسے دو اور آگے بڑھو اور یہ مغرور شخص خاموش ہے دکاندار نے کہا کہ کھلے پیسے نہیں ہیں تو بتاؤ تمہیں کوئی جاننے والا ہے یہاں پر جو تمہاری ضمانت لے سکے اس نے کہا کہ یہاں تھوڑی دور پر فلاں آدمی کو جانتے ہیں تو دکاندار نے کہا کہ ان کو تو پورا علاقہ جانتا ہے تمہارا ان سے کیا تعلق ہے تو یہ شخص جواب دیتا ہے کہ ہیں تو وہ میرے بڑے بھائی مگر میری حیثیت کے آگے ان کی کوئی اوقات نہیں اس لئے مجھے بتانے میں شرم آتی ہے ۔دکاندار نے کہا کہ تمہیں ان کو بڑا بھائی کہتے اور بتاتے ہوئے شرم آتی ہے جبکہ سچائی تو یہ ہے کہ ان کے آگے تمہاری کوئی حیثیت نہیں اور آج تم جو کچھ بھی ہو تو یہ انہیں کی دین ہے اور شاید تم ان کا دل دکھا کر آئے ہو اس لئے قدرت نے آج تمہیں اس موڑ پر لا کر کھڑا کردیا ہے کہ چائے اور سگریٹ کا پیسہ دینے کے لئے تمہارے پاس کھلا پیسہ نہیں،، اتنے بڑا بھائی بھی آجاتا ہے اور سب کچھ اسے معلوم ہوجاتا ہے اور چھوٹے بھائی نے جو خریدا تھا اس کا پیسہ دیتا ہے اور گھر واپس ہوجاتا ہے جیسے ہی گھر پہنچتا ہے تو پیچھے سے چھوٹا بھائی بھی پہنچتا ہے اور گھر میں داخل ہوتے ہی پوچھتا ہے کہ کچھ کھانے کو ملے گا تو بڑے بھائی کی بیوی بولتی ہے ضرور ملے گا بیٹھئے میں ابھی کھانا لگاتی ہوں تھوڑی دیر میں دسترخوان لگتا ہے اور دونوں بھائی ایک ساتھ کھانا کھاتے ہیں چھوٹا بھائی بولتا ہے بڑے بھائی مجھے معاف کردیں میں دولت وشہرت حاصل کرنے میں آپ لوگوں کو بھلا دیا میرے اندر گھمنڈ آگیا لیکن ایک جھٹکے میں میری آنکھوں کی پٹی کھل گئی کہ میں تو آج بھی بڑے بھائی کا محتاج ہوں باپ کے مرنے کے بعد بڑے بھائی نے پڑھایا لکھایا پالا پوسا اور آج سب کچھ ہوتے ہوئے بھی بیچ راستے میں ناشتہ پانی کا پیسہ دینے کے لئے بڑے بھائی کی ہی ضرورت پڑی یہ کہتے ہوئے کھڑا ہوا اور بڑے بھائی کو گلے لگا کر خوب رویا تو بڑے بھائی نے کہا کہ چھوٹے ہم کل تجھ سے جتنا پیار کرتے تھے آج بھی اتنا ہی پیار کرتے ہیں چل تجھے اس بات کا احساس ہوگیا مجھے بیحد خوشی ہے کہ میرا چھوٹا بھائی مجھے مل گیا اور اب کبھی نہ چھوڑنا میرا ساتھ اب ہم ہمیشہ ساتھ ساتھ رہیں گے۔

جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین) محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

آج قومی یوم آلودگی کنٹرول

آلودگی کم کرنا صرف حکومت کی نہیں، ہر فرد کی ذمہ داری

فاخرہ قمر
،نئی دہلی

آلودگی موجودہ وقت میں ایک بڑا عالمی مسئلہ ہے۔ بات فضائی آلودگی کی کریں یا صوتی آلودگی کی، آبی آلودگی کی کریں یا زمینی آلودگی کی... سبھی فکر انگیز اور خطرناک سطح تک پہنچ چکی ہیں یا پھر پہنچنے کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ تازہ مثال آپ کے سامنے ہندوستان کی راجدھانی دہلی کی ہے، جہاں فضائی آلودگی نے سنگین حالات پیدا کر رکھے ہیں۔ نومبر 2025 کے آخری ہفتہ میں تو اے کیو آئی 550 کے اوپر چلا گیا، جس کی وجہ سے اسکولوں میں پڑھائی ہائبرڈ موڈ میں ہونے لگی اور سرکاری و پرائیویٹ دفاتر میں بیشتر ملازمین کو ورک فروم ہوم کرنے کی ہدایت دے دی گئی۔ جو حالات پیدا ہو چکے ہیں، صرف حکومت کو ہی نہیں بلکہ عام لوگوں کو بھی آلودگی پر قابو پانے کی سمت سخت کوششیں کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لحاظ سے آج، یعنی 2 دسمبر کا دن بہت اہم ہے، کیونکہ اس دن ہم 'قومی یوم آلودگی کنٹرول' مناتے ہیں۔ 'یوم آلودگی کنٹرول' کا بنیادی مقصد لوگوں میں ماحول کے تحفظ کا شعور پیدا کرنا ہے۔ یہ دن عوام کو دعوت فکر ہے تاکہ وہ اپنے رویوں کا محاسبہ کرے، یہ دن یاد دلاتی ہے کہ آلودگی کو کم کرنا صرف حکومت کا نہیں بلکہ ہر فرد کا فرض ہے۔

'قومی یوم آلودگی کنٹرول' کی تاریخ

قومی یوم آلودگی کنٹرول ہر سال 2 دسمبر کو بھوپال گیس سانحہ کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ بھوپال گیس سانحہ ہندوستان میں صنعتی تاریخ کا بدترین حادثہ تھا۔ 2 دسمبر کی شب بھوپال واقع یونین کاربائیڈ کے کیمیکل پلانٹ میں زہریلی گیس کا ایسا اخراج ہوا تھا کہ پورا شہر گیس چیمبر میں تبدیل ہو گیا تھا۔ ہزاروں افراد فوری طور پر ہلاک ہو گئے تھے اور لاکھوں لوگوں پر اس زہریلی گیس کا منفی اثر پڑا تھا۔ ایک رپورٹ میں بتایا جاتا ہے کہ گیس خارج ہونے کے فوراً بعد 2259 لوگ ہلاک ہو گئے تھے، بعد میں ہلاکتوں کی یہ تعداد بڑھ کر 25 ہزار تک پہنچ گئی تھی۔ بھوپال گیس سانحہ نے فضائی آلودگی کے ساتھ ساتھ زمینی (مٹی) آلودگی اور آبی آلودگی کو بہت بڑھا دیا تھا۔ اس کا اثر کافی دنوں تک دیکھنے کو ملا، اور یہی وجہ ہے کہ آگے چل کر 2 دسمبر کو قومی یوم آلودگی کنٹرول کی شکل میں منایا جانے لگا۔ اس کا مقصد صنعتی آلودگی کے خطرات کے بارے میں آگاہی بڑھانا، ماحول دوست اور محفوظ صنعتی پالیسیوں کو فروغ دینا، عوام کے ساتھ ساتھ صنعت کاروں اور حکومت کو ماحول کے تحفظ کی ذمہ داری یاد دلانا ہے۔ آلودگی کیا ہے؟ آلودگی کسی بھی ایسے فاسد یا مضر عنصر کا ہوا، پانی، مٹی یا ماحول میں شامل ہونا ہے جو انسانی صحت کے ساتھ ساتھ جانوروں، پودوں اور قدرتی نظام کو نقصان پہنچائے۔ گزشتہ چند برسوں میں آلودگی کی سطح خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے۔ بڑے شہروں میں دھواں، شور، پلاسٹک، صنعتی فضلہ اور ناقص صفائی نہ صرف ماحول کو تباہ کر رہے ہیں بلکہ لوگوں کی زندگیوں کو بھی متاثر کر رہے ہیں۔ سائنس کی زبان میں، آلودگی وہ کیفیت ہے جس میں فضا یا ماحول میں شامل اجزاء اپنی فطری مقدار سے زیادہ یا کم ہو جائیں اور ماحول کے توازن میں بگاڑ پیدا ہو جائے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق دنیا بھر میں ہر سال لاکھوں افراد آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ نیشنل ہیلتھ پورٹل آف انڈیا پر موجود جانکاری تو یہاں تک بتاتی ہے کہ صرف فضائی آلودگی کی وجہ سے عالمی سطح پر ہر سال تقریباً 70 لاکھ افراد ہلاک ہو جاتے ہیں۔ یہ اعداد و شمار اس بات کا ثبوت ہیں کہ آلودگی محض سائنس کا مسئلہ نہیں بلکہ انسانی بقا کا مسئلہ بھی ہے۔ گویا کہ اگر انسان اپنی طرز زندگی نہ بدلے تو زمین انسان کے رہنے کے قابل نہیں رہے گی۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ زمین ہماری مشترکہ ملکیت ہے، ہم سب اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

صنعتی ترقی ضروری، لیکن فطرت کی تباہی فکر انگیز

دنیا تیزی سے ترقی کر رہی ہے، مگر اسی رفتار سے آلودگی بھی بڑھ رہی ہے۔ صنعتی انقلاب کے بعد سے لے کر اکیسویں صدی تک انسان نے بے تحاشا ترقی کی، لیکن اس ترقی کی قیمت اس نے فطرت کی تباہی اور قدرتی ماحول کی بربادی کی صورت میں ادا کی۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ صنعتی ترقی ضروری ہے، لیکن اس سے فطرت کی تباہی کا راستہ ہموار ہوتا ہے تو ہمیں فکر کرنی چاہیے۔ موجودہ وقت کی حقیقت یہ ہے کہ زمین کی مجموعی فضا، پانی، مٹی، جنگلات، جاندار، حتیٰ کہ خود انسان اپنے ہی بنائے ہوئے آلودہ ماحول کا شکار بن چکا ہے۔ ایسے حالات میں 'یوم آلودگی کنٹرول' کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، کیونکہ یہ دن ماحول کے تحفظ، ذمہ داری کے احساس اور عملی اقدامات کی طرف توجہ مبذول کرواتا ہے۔

آلودگی کے بنیادی اقسام

فضائی آلودگی (Air Pollution): فضائی آلودگی آج کا سب سے سنگین مسئلہ ہے۔ گاڑیوں کا دھواں، فیکٹریوں سے نکلنے والی گیسیں اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کے بڑھتے اخراج نے زمین کے ماحول کو شدید متاثر کیا ہے۔ فضائی آلودگی کے اثرات انسانی صحت پر واضح شکل میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ آج دمہ، برونکائٹس، سائنس کی بیماریاں، دل کے امراض عام ہو گئے ہیں۔ یہ بھی فضائی آلودگی کا نتیجہ ہیں۔ فضائی آلودگی سے کینسر، الرجی اور آنکھوں کی جلن کا خطرہ بھی لاحق ہوتا ہے۔ آبی آلودگی (Water Pollution): پانی ہمارے لیے زندگی ہے، لیکن ہم نے اسی زندگی کو زہر آلود کر دیا ہے۔ فیکٹریوں کا فضلہ، کیمیکلز وغیرہ آبی ذخائر اور ندیوں وغیرہ کو تباہ کر رہے ہیں۔ آلودہ پانی دنیا میں سالانہ لاکھوں بچوں کی ہلاکت کا سبب بھی بنتا ہے۔ زمینی آلودگی (Land/Soil Pollution): جراثیم کش ادویات، پلاسٹک، میٹل اور زراعت کے غلط طریقے زمین کی زرخیزی کم کرتے جا رہے ہیں۔ کھیتوں میں پلاسٹک کی تہہ بن چکی ہے اور کاربن کے ذرات مٹی کی ساخت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ صوتی آلودگی (Noise pollution): شور، یعنی صوتی آلودگی ایک خاموش قاتل ہے۔ ٹریفک، مشینیں، ہارن، اسپیکرز، تعمیراتی کام اور شہری زندگی نے انسان میں ذہنی دباؤ، بے خوابی، یادداشت کی کمی اور توجہ کی کمزوری پیدا کر دی ہے۔ صوتی آلودگی کا اثر اچانک نہیں پڑتا، لیکن دھیرے دھیرے یہ انسان کو بیمار بنا دیتا ہے۔

آلودگی کے اثرات

آلودگی کے اثرات انسانوں، جانوروں، پرندوں اور نباتات کے ساتھ ساتھ قدرت کے دوسرے شعبوں پر بھی تیزی کے ساتھ پڑ رہا ہے۔ گلوبل وارمنگ، ماحولیاتی تبدیلیاں، گلیشیئرز کا پگھلنا، سمندری سطح میں اضافہ، سیلاب، خشک سالی اور غیر معمولی موسم... یہ سبھی آلودگی کے سبب ہی دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ انسان کی بے تحاشہ صنعتی سرگرمیوں نے فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین، نائٹرس آکسائیڈ جیسے گیسوں کی مقدار بڑھا دی ہے، جس کے نتیجہ میں گلوبل وارمنگ یعنی عالمی حدت میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ یہ گیسیں سورج کی حرارت زمین سے باہر نہیں جانے دیتیں، جس سے درجہ حرارت بڑھتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ گلیشیئرز تیزی سے پگھلنے لگتے ہیں اور سمندر کی سطح بلند ہوتی جاتی ہے۔ گرمی کی شدید لہریں اور غیر معمولی بارشیں بھی بگڑے ہوئے ماحول کا نتیجہ ہیں۔

آلودگی کنٹرول کیسے کریں؟

یہ بات صحیح ہے کہ آلودگی حد درجہ بڑھ چکی ہے، لیکن اب بھی بہت دیر نہیں ہوئی ہے۔ آلودگی کو کنٹرول کرنا مشکل ضرور ہے، مگر ناممکن نہیں۔ ہم اجتماعی اور انفرادی دونوں کوششوں سے آلودگی پر قابو پا سکتے ہیں۔ اجتماعی طور پر ہم پالیسی سازی کر سکتے ہیں اور صنعتی قوانین کی پابندی کر سکتے ہیں۔ ہم گرین انرجی کا فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ماحول دوست منصوبہ بندی بھی کر سکتے ہیں۔ اگر معاشرے کے تمام لوگ مل کر پالیسی سازی اور منصوبہ بندی کریں تو آلودگی میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے۔ انفرادی کوششوں میں ایک درخت لگانا، اپنی گاڑی کے بجائے پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال کرنا، پلاسٹک کا کم سے کم استعمال کرنا، پانی اور بجلی کا احتیاط سے استعمال کرنا، اپنے علاقے میں صفائی رکھنا، وغیرہ شامل ہیں۔ اگر ہم نے اپنے رویہ کو اب بھی نہ بدلا تو زمین کی خوبصورتی اور اس کا قدرتی توازن ہمیشہ کے لیے برباد ہو سکتا ہے۔ ماحول دوست طرز زندگی اپنانا، پلاسٹک کا استعمال کم کرنا اور جدید سائنسی حل کو فروغ دینا ہی وہ راستہ ہے جس سے ہم زمین کو ایک بار پھر تازہ سانسوں والا، صاف اور محفوظ گھر بنا سکتے ہیں۔ ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ 'یوم آلودگی کنٹرول' صرف ایک یاد دہانی نہیں، بلکہ ایک عالمی فریاد ہے۔

☆☆☆☆

الیکشن کمیشن بی جے پی کا خواب پورا کر رہا ہے : اکھلیش یادو

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے الیکشن کمیشن پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے خواب کو پورا کرنے کے لیے خصوصی نظر ثانی کرانے کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے، جس کے نتیجے میں کئی ملازمین کی جانیں چلی گئیں۔

مسٹر اکھلیش یادو نے پیر کے روز پارلیمنٹ کمپلیکس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایس آئی آر کے ذریعے بی جے پی مخالف جماعتوں کے ووٹروں کے نام انتخابی فہرست سے حذف کروا رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ عمل جان بوجھ کر شادیوں کے سیزن میں کیا جا رہا ہے تاکہ لوگ مختلف جگہوں پر ہوں اور اس بہانے ان کے ووٹ حذف ہو جائیں۔

انہوں نے کہا کہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ایس آئی آر میں مصروف کئی ملازمین اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ بوتھ لیول افسران پر فارم بانٹنے اور بھرنے کا اتنا دباؤ ہے کہ وہ اپنی جانیں دے رہے ہیں۔ ایک بی ایل او کے خاندان نے الزام لگایا کہ ان پر ووٹ حذف کرنے کی لئے دباؤ ڈالا جا رہا تھا۔ یہ بوتھ لیول افسران گلیوں میں بھٹک رہے ہیں اور دن رات کام کر رہے ہیں۔ ابھی یو پی میں کوئی انتخاب نہیں ہے، تو یہ کام آرام سے کیوں نہیں کیا جا رہا؟ الیکشن کمیشن اس جمہوریت میں بی جے پی کے خواب کو پورا کرنا چاہتا ہے تاکہ مخالف پارٹیوں کے ووٹ کم ہوں۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے ایس آئی آر کروا رہی ہے تاکہ ملک میں بے روزگاری پر بحث نہ ہو۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ کون ڈرامہ کرتا ہے۔ ایس آئی آر میں جن بوتھ لیول افسران کی جان گئی، کیا وہ ڈرامہ ہے؟ بی جے پی پہلے بھی ووٹروں کو ووٹ دینے سے روکنے کا ڈرامہ کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ایس آئی آر کا کام ایمانداری سے ہو اور کوئی ووٹر چھوٹ نہ جائے۔\

انتخابی شکست وفتح پر پارلیمنٹ کو مایوسی، انا کا اکھاڑہ نہ بننے دیں: وزیر اعظم

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ انتخابی نتائج کی ہار یا جیت سے اوپر اٹھ کر پارلیمنٹ کو مایوسی یا غرور کا میدان نہ بنائیں اور عوام کی امیدوں اور جمہوریت کی قدروں کے مطابق پارلیمنٹ کی کارروائی میں حصہ لیں۔ وزیر اعظم نے امید ظاہر کی کہ پارلیمنٹ کا اہم سرمائی اجلاس پُر امن طریقے سے چلے گا اور تمام اراکین ملک کی ترقی کے لیے اور منتخب نمائندوں کو اظہار خیال کا موقع دینے کے لیے ایوان کی کارروائی چلانے میں تعاون کریں گے۔

مسٹر مودی نے پیر کے روز سرمائی اجلاس شروع ہونے سے قبل پارلیمنٹ کے احاطے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ملک تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور ان کے مطابق سرمائی اجلاس اسے مزید آگے بڑھنے کی توانائی دے گا۔ انتخابی ہار-جیت جمہوریت کا حصہ ہے لیکن پارلیمانی جمہوریت کو مضبوط کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

انہوں نے کہا کہ ذاتی مفادات کے لیے پارلیمنٹ کی کارروائی میں رکاوٹ نہیں آنی چاہیے۔ نئے ممبرانِ پارلیمنٹ کو اظہارِ خیال کا موقع ملنا چاہیے اور کارروائی میں خلل ڈال کر ان کا حق نہیں چھیننا چاہیے۔ نئے اراکین کو اظہار کا موقع دیجیے اور اپنی مایوسی یا اپنی شکست کی وجہ سے ان اراکین کی حق تلفی نہ ہونے دیں۔

وزیر اعظم نے کہا کہ جمہوریت پر اعتماد مضبوط ہوتا ہے اور وقتاً فوقتاً اس کی مثالیں سامنے آتی رہتی ہیں۔ انہوں نے بہار انتخابات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریکارڈ توڑ پولنگ نے جمہوریت میں نیا اعتماد پیدا کیا ہے۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ انتخابات میں خواتین بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں۔

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ سرمائی اجلاس میں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ پارلیمنٹ اور اس کے اراکین ملک کے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ وہ ملک کے لیے کیا کرنے والے ہیں اور کیا کر رہے ہیں۔ اپوزیشن بھی اپنی ذمہ داری نبھائے اور مضبوط مسائل اٹھا کر جمہوریت کو مضبوط بنائے۔ اسے شکست کی مایوسی سے باہر آ کر جمہوریت کی مضبوطی کے لیے کام کرنا چاہیے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ کچھ جماعتیں تو مایوسی سے نکل ہی نہیں پا رہیں ان کے بیانات سے یہی ظاہر ہوتا ہے۔ شکست کی مایوسی میں پارلیمنٹ کو اکھاڑا نہیں بنانا چاہیے اور نہ ہی جیت کے گھمنڈ میں ڈوب کر اپنی ذمہ داری بھولنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے لیے سب کو مل کر بہتر کام کرنا چاہیے اور ایوان میں اس کا ثبوت دینا چاہیے۔

پارلیمنٹ میں جب ہنگامہ ہوتا ہے تو اراکین کو اپنی بات کہنے کا موقع نہیں ملتا نئے اراکین پارلیمنٹ کو موقع دینا چاہیے اور ان کے تجربے اور نئی نسل کے جذبات کا فائدہ ملک کو پہنچنا چاہیے۔ پارلیمنٹ میں ڈرامہ نہیں کارکردگی انجام دینی چاہیے۔

نعرے لگانے ہوں تو پورا ملک موجود ہے وہاں نعرے لگائیں لیکن پارلیمنٹ میں نعروں کے بجائے پالیسی پر زور دینا چاہیے۔ منفی سوچ کبھی کسی کے کام آ جائے لیکن ملک کے لیے مثبت سوچ اور وقار کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔

مسٹر مودی نے کہا کہ راجیہ سبھا کے نئے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن پہلی بار ایوان کی کارروائی چلائیں گے اور انہیں یقین ہے کہ ان کے تجربے کا فائدہ سب کو ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کچھ وقت سے ایوان کو شکست کی جھنجھلاہٹ نکالنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ عوام کو اپنی بات نہیں سمجھا پا رہے اور سارا غصہ ایوان میں نکال رہے ہیں۔ یہ ایک نئی روایت شروع کی جا رہی ہے اور یہ درست نہیں ہے۔ گزشتہ دس برسوں سے جو کھیل چل رہا ہے وہ ملک کے لیے قابلِ قبول نہیں اس لیے حکمتِ عملی تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

وزیر اعظم نے تمام اراکینِ پارلیمنٹ سے اپیل کی کہ ایوان کو پُر امن طریقے سے چلانے میں تعاون کریں اور انہیں امید ہے کہ تمام اراکین کو ایوان میں اظہارِ رائے کا موقع ملے گا اور وہ اپنی شکست کی مایوسی ایوان میں نعرے لگا کر ظاہر نہیں کریں گے۔

ایس آئی آر معاملے میں اپوزیشن کے ہنگامے کے باعث لوک سبھا کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا میں سرمائی اجلاس کے پہلے دن اپوزیشن کے ہنگامے کی وجہ سے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے عمل کو واپس لینے اور ووٹر لسٹ پر بحث کا مطالبہ کرنے پر پیر کو دوپہر 2 بجے تک کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔

قبل ازیں ایوان کی کارروائی صبح 11 بجے شروع ہونے کے فوراً بعد اسی معاملے پر اپوزیشن کے ہنگامہ آرائی کے باعث کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دی گئی تھی۔

دوپہر 12 بجے جب ایوان کا دوبارہ اجلاس ہوا تو پریذائیڈنگ آفیسر سندھیا رائے کے پاس ضروری دستاویزات ایوان کی میز پر رکھے ہوئے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے وقفہ صفر شروع کرنے کی کوشش کی اور اپوزیشن جماعتوں پر زور دیا کہ وہ کارروائی کو آسانی سے آگے بڑھنے دیں۔ کانگریس، سماج وادی پارٹی، ترنمول کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان نے ہنگامہ آرائی جاری رکھی۔ اپوزیشن جماعتوں کے کئی ارکان ایوان کے وسط میں داخل ہوئے اور نعرے بازی اور ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔

محترمہ رائے نے شور مچانے والے ارکان پر زور دیا کہ وہ اپنی نشستوں پر واپس آ جائیں اور ایوان کے اچھے طریقے سے چلانے میں تعاون کریں۔ ان کی درخواست کا اپوزیشن جماعتوں پر کوئی اثر نہیں ہوا، جو ہنگامہ برپا کرتی رہیں۔

اس کے بعد محترمہ رائے نے ایوان کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی کر دی۔

اس سے قبل، جیسے ہی صبح 11 بجے کارروائی شروع ہوئی، اسپیکر اوم برلا نے معروف اداکار دھرمیندر، سابق مرکزی وزیر مسٹر پرکاش جیسوال اور پروفیسر وجے کمار ملہوترا سمیت پانچ فوت شدگان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد انہوں نے ایوان کی جانب سے خواتین کرکٹرز کو بلائنڈ خواتین ون ڈے کرکٹ میں ورلڈ کپ جیتنے پر ایوان کی جانب سے کھلاڑیوں کو مبارکباد دی۔

جیسے ہی مسٹر برلا نے وقفہ سوالات شروع کرنے کی کوشش کی، کانگریس سمیت تمام اپوزیشن پارٹیاں کھڑی ہو گئیں اور ہنگامہ شروع کر دیا۔ اسپیکر نے ارکان سے پرسکون رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ موسم سرما کا پہلا دن ہے اور ہر ایک سے ایوان میں تعمیری انداز میں شرکت کی توقع ہے۔ انہوں نے ریمارکس دیے کہ عوام نے انہیں اس لیے منتخب کیا ہے کہ یہاں ان کی توقعات اور خواہشات پر بات کی جا سکے۔

انہوں نے کہا کہ منظم طریقے سے ایوان میں خلل ڈالنا اچھا عمل نہیں ہے۔ ہر بار ایوان میں خلل ڈالنا درست نہیں۔ ایوان بحث اور مکالمے کے لیے ہے۔ وقفہ صفر میں بحث نہیں ہوتی ہے۔

جیسے ہی اسپیکر نے سوال کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی کے انوراگ شرما کا نام پکارا، اپوزیشن ارکان نے ایوان میں نعرے بازی شروع کر دی۔ انہوں نے نعرے لگائے "ایس آئی آر واپس لو!" ہنگامہ آرائی کے درمیان مرکزی ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر بھوپیندر یادو نے جواب دینے کی کوشش کی، لیکن ہنگامہ تیز ہوتا گیا۔ اسپیکر کے بار بار کہنے کے باوجود ارکان نے ہنگامہ آرائی جاری رکھی جس کے باعث ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔

دلی میں زمینی پانی کی آلودگی: یورینیم، سیسہ اور نائٹریٹ کی سطح میں خطرناک حد تک اضافہ

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) قومی راجدھانی میں فضائی آلودگی کے علاوہ اب زمینی پانی میں یورینیم کی سطح میں اضافے کے سبب دہلی کے باشندوں میں صحت کے تعلق سے تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ دلی کے زمینی پانی میں بھاری دھاتوں کے سبب آلودگی کی سطح میں ملک میں سب سے زیادہ اضافہ درج کیا گیا۔ زمینی پانی سے متعلق مرکزی بورڈ (سی جی ڈبلیو بی) کی طرف سے حال ہی میں جاری کردہ سالانہ رپورٹ کے مطابق، راجدھانی کے زمینی پانی میں یورینیم، سیسہ (لیڈ)، نائٹریٹ، فلورائیڈ اور نمکیات (سلینیٹی) خطرناک حد تک بڑھی ہوئی درج کی گئی، جس سے بورویل اور ہینڈ پمپ کے پانی پر انحصار کرنے والے لوگوں کی صحت کو سنگین خطرہ لاحق ہے۔

جل شکتی وزارت کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جمع کیے گئے کل نمونوں میں سے 13 سے 15 فیصد میں یورینیم کی مقدار پائی گئی۔ یہ رپورٹ 2024 میں ملک بھر سے جمع کیے گئے تقریباً 15,000 نمونوں پر مبنی ہے۔ اس رپورٹ کا مقصد پینے کے پانی اور زرعی استعمال کے لیے زمینی پانی میں غیر نامیاتی پانی کے معیارات کا وسیع پیمانے پر تجربہ کرنا ہے۔ ملک بھر میں زمینی پانی کے معیار میں بہت فرق پایا گیا۔ اروناچل پردیش، میزورم، میگھالیہ اور جموں و کشمیر جیسی ریاستوں میں سو فیصد نمونے بی آئی ایس کے معیارات پر کھرے اترے ہیں۔ اس کے برعکس راجستھان، ہریانہ اور آندھرا پردیش جیسی ریاستوں میں پانی میں بڑی مقدار میں آلودگی پائی گئی۔ معیارات کے مطابق 30 پی پی بی کی مجاز مقدار سے زیادہ یورینیم کی کثافت والا پانی پینے کے لیے محفوظ نہیں سمجھا جاتا، کیونکہ اس کا مسلسل استعمال اندرونی اعضاء کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ پینے کے پانی میں بڑھی ہوئی یورینیم کی سطح کے باعث کئی وبائی امراض کی تحقیقات میں پیشاب کی نالی کا کینسر اور گردے خراب ہو سکتے ہیں۔ زمینی پانی میں یورینیم کی اعلیٰ سطح مقامی زمینی ساخت، انسانی سرگرمیوں، شہری کاری اور زراعت میں بڑے پیمانے پر فاسفیٹ کھاد کے استعمال کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔ تحقیق میں پایا گیا ہے کہ فاسفیٹ کھادوں میں ایک ملی گرام فی کلوگرام سے 68.5 ملی گرام فی کلوگرام تک یورینیم ہو سکتا ہے۔ اس طرح، فاسفیٹ چٹانوں سے بنی کھادیں زرعی علاقوں میں زمینی پانی میں یورینیم بڑھا سکتی ہیں۔

طیارہ ایندھن 5.5 فیصد مہنگا، کمرشل ایل پی جی سلنڈر سستا

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے پیر سے طیارے کے ایندھن کی قیمتیں تقریباً 5.5 فیصد بڑھا دی ہیں، جبکہ 19 کلوگرام والے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں کمی کی گئی ہے۔ ملک کی سب سے بڑی تیل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق دہلی میں آج سے طیارہ ایندھن کی قیمت 5,133.75 روپے (5.43 فیصد) بڑھ کر 99,676.77 روپے فی کلولیٹر ہو گئی ہے۔ اس سے قبل نومبر میں قیمت 0.83 فیصد بڑھ کر 94,543.02 روپے فی کلولیٹر ہو گئی تھی۔ اکتوبر میں بھی اس کی قیمت تین فیصد سے زیادہ بڑھی تھی۔ کولکتہ میں آج سے طیارہ ایندھن 4.94 فیصد مہنگا ہو کر 1,02,371.02 روپے فی کلولیٹر ملے گا۔ ممبئی میں اس کی قیمت 5.46 فیصد اور چنئی میں 5.31 فیصد بڑھا کر بالترتیب 93,281.04 روپے اور 1,03,301.80 روپے فی کلولیٹر کر دی گئی ہے۔ کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں مسلسل دوسرے مہینے کمی کی گئی ہے، جبکہ 14.2 کلوگرام والے گھریلو سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ دہلی میں کمرشل ایل پی جی سلنڈر آج سے 10 روپے سستا ہو گیا ہے۔ نومبر میں یہ پانچ روپے سستا ہوا تھا۔ اب دہلی میں 19 کلوگرام والا ایل پی جی سلنڈر 1,580.50 روپے میں ملے گا۔ کولکتہ میں بھی اتنی ہی کمی کے بعد اس کی قیمت 1,684 روپے کر دی گئی ہے۔ ممبئی اور چنئی میں اس کی قیمتوں میں 10.50 روپے کی کمی کی گئی ہے اور آج سے یہ بالترتیب 1,531.50 روپے اور 1,739.50 روپے کا ہو گیا ہے۔ گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 8 اپریل 2025 کے بعد سے کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں اس کی قیمت 853 روپے، کولکتہ میں 879 روپے، ممبئی میں 852.50 روپے اور چنئی میں 868.50 روپے ہے۔ تیل مارکیٹنگ کمپنیاں عالمی بازار میں خام تیل اور گیس کی قیمتوں میں ہونے والی تبدیلیوں اور ڈالر کے مقابلے روپے کی شرحِ تبادلہ کی بنیاد پر ہر ماہ ایل پی جی اور ہوائی ایندھن کی قیمتوں کا جائزہ لیتی ہیں اور عام طور پر ہر ماہ کی پہلی تاریخ سے نئی قیمتیں نافذ کر دی جاتی ہیں۔

سندھی برادری معدوم ہوتی سندھی ثقافت اور زبان کو بچانے کے لیے متحد

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) سندھی کمیونٹی اپنی معدوم ہوتی ثقافت اور زبان کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں سندھی برادری کی سیاسی اور معاشی شراکت کو اجاگر کرنے کے لیے متحد ہو رہی ہے۔ سندھی برادری کا ماننا ہے کہ اگر وہ اپنے اتحاد اور طاقت کا مظاہرہ نہیں کرتے تو پالیسی سازوں کی جانب سے ان کے جذبات اور ضروریات کو نظر انداز کیا جاتا رہے گا، جس کے نتیجے میں ان کی ثقافت، زبان اور برادری بتدریج ختم ہو جائے گی۔

حال ہی میں سندھی کمیونٹی کی سرکردہ تنظیموں کے زیر اہتمام اب تک کا سب سے بڑا اور سب سے متاثر کن پروگرام نئی دہلی کے وگیان بھون میں وزیر دفاع سمیت کئی سیاست دانوں اور سماجی کارکنوں کی موجودگی میں منعقد ہوا۔ اس تقریب میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے پاکستانی ریاست سندھ کے ہندوستان میں انضمام کی یقین دہانی کرائی تھی۔

یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں سندھی کونسل آف انڈیا (شمالی ہند) کے صدر مسٹر اشوک لالوانی نے واضح کیا کہ تقسیم کے وقت سندھ مکمل طور پر پاکستان میں شامل ہو گیا تھا۔ ہندو سندھیوں نے اپنی زبان، ثقافت اور کھانے کی عادات کو پس پشت رکھتے ہوئے اپنی جائیدادیں چھوڑ دیں۔ تقسیم کے سبب سندھی ہندو، ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں جا کر بس گئے اور وہاں کی ثقافت اپنانے پر مجبور ہوئے، جس کی وجہ سے سندھی زبان، ثقافت اور روایات ختم ہونے کے دہانے پر ہیں۔

سندھو سماج دہلی کے صدر مسٹر جگدیش ناگرانی، جنرل سکریٹری مسٹر نریش بیلانی اور خزانچی مسٹر کمل ٹیک چندانی نے متفقہ طور پر کئی ضروری اقدامات تجویز کیے، جن میں سندھی ترقیاتی بورڈ کی تشکیل، سندھی اکثریتی ریاستوں میں سندھو بھون کا قیام، سندھی ادب اور اکیڈمیوں کا قیام، سندھ میں ہندوؤں کی فہرست میں شامل ہونے کے لیے سندھی ادب اور اکیڈمیوں کا قیام شامل ہے۔ ذات، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات، مقامی سیاست میں نوجوان سندھیوں کے لیے تحفظات، سول سروس کی رہنمائی، قومی پریڈ میں سندھی جھانکی کی شمولیت اور شہریت ترمیمی قانون کے تحت سندھی ہندوؤں کو شہریت دینا شامل ہے۔ انہوں نے تقسیم کے وقت بے گھر ہونے والے سندھیوں کو دی گئی کالونیوں کے ابتر حالات کو بہتر بنانے اور انہیں مالکانہ حقوق دینے کا بھی مطالبہ کیا۔

سندھی پنچایت پٹیل نگر کے سربراہ مسٹر جگدیش جھورانی نے واضح کیا کہ وہ نئی ریاست کے قیام کا مطالبہ نہیں کر رہے ہیں بلکہ سندھی زبان، ثقافت اور کھانے کی عادات کو محفوظ رکھنے کے لیے ایک خصوصی حیثیت اور شناخت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے حکومت سے درخواست کی کہ کچھ خالی اراضی سندھ کے نام مختص کی جائے تاکہ سندھی برادری اپنی ثقافت کو زندہ کر سکے۔

سنٹرل سندھی مہا پنچایت (دہلی این سی آر) کے سینئر نائب صدر مسٹر موہن آہوجا نے وزیر دفاع کی یقین دہانی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ تمام ہندوستانیوں کو ہندوستان کی توسیع پر فخر ہے، لیکن سندھی برادری کو محض یقین دہانیوں پر بھروسہ کرنے کی بجائے اپنی آنے والی نسلوں تک اپنے ورثے کو منتقل کرنے کے لیے ایک مضبوط اور پائیدار بنیاد کی ضرورت ہے۔ 1947 سے تمام ہندو سندھی ہند میں سندھ ریاست کی امید کر رہے ہیں۔ یہ انتظار کب تک جاری رہے گا؟

لوک سبھا نے دو سلیکٹ کمیٹیوں کی میعاد میں توسیع کی

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا نے پیر کو دو سلیکٹ کمیٹیوں کی مدت میں توسیع کی تجاویز کو منظوری دی۔

وقفہ شروع ہونے سے پہلے اسپیکر سندھیا رائے نے قانون سازی کے دوران انسولوینسی اور دیوالیہ پن کوڈ (ترمیمی) بل، 2025 پر سلیکٹ کمیٹی کی میعاد کو سرمائی اجلاس کے آخری دن تک بڑھانے کی تحریک کی اجازت دی۔ ایوان نے تحریک کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔

محترمہ رائے نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے تیجسوی سوریہ کو عوامی اعتماد (ترمیمی دفعات) بل 2025 پر سلیکٹ کمیٹی کی میعاد کو سرمائی اجلاس کے دوسرے ہفتے تک بڑھانے کی تحریک پیش کرنے کی بھی اجازت دی۔

لوک سبھا نے دھرمیندر اور وجے کمار ملہوترا سمیت پانچ سابق ممبران کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا نے پیر کو معروف اداکار دھرمیندر اور سابق مرکزی وزیر وجے کمار ملہوترا سمیت پانچ آنجہانی سابق اراکین پارلیمنٹ کو خراج عقیدت پیش کیا۔

جیسے ہی ایوان کا اجلاس ہوا لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے اراکین کو پانچ سابق اراکین کے انتقال کی اطلاع دی۔ ان میں اداکار دھرمیندر، راجستھان کے بیکانیر سے 14 ویں لوک سبھا کے رکن کرنل (ریٹائرڈ) سونا رام چودھری، چار بار لوک سبھا کے رکن پروفیسر وجے کمار ملہوترا، جنوبی دہلی سے چار بار لوک سبھا کے رکن رہے روی نائک، پنجی، گوا سے 12 ویں لوک سبھا کے رکن؛ اور کانپور سے تین بار لوک سبھا کے رکن شری پرکاش جیسوال شامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ پروفیسر ملہوترا جنوبی دہلی پارلیمانی حلقہ سے 6 ویں، 9 ویں، 13 ویں اور 14 ویں لوک سبھا کے رکن تھے۔ وہ 1994 سے 1999 تک راجیہ سبھا کے رکن بھی رہے۔ پروفیسر ملہوترا نے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، پبلک انڈرٹیکنگز کمیٹی، ٹرانسپورٹ اور سیاحت کی کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دیں اور کئی دیگر پارلیمانی کمیٹیوں کے رکن بھی رہے۔ وہ 2008 سے 2013 تک دہلی قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر بھی رہے۔ ان کا انتقال 30 ستمبر کو نئی دہلی میں 93 سال کی عمر میں ہوا۔ مسٹر دھرمیندر راجستھان کے بیکانیر پارلیمانی حلقے سے 14 ویں لوک سبھا کے رکن تھے۔ وہ پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے زراعت کے رکن تھے۔ ہندوستانی سنیما میں چھ دہائیوں پر محیط اپنے شاندار کیریئر میں انہوں نے 300 سے زیادہ فلموں میں اداکاری کی۔ ان کا انتقال 24 نومبر کو ممبئی میں ہوا۔ مسٹر پرکاش جیسوال اتر پردیش کے کانپور پارلیمانی حلقہ سے 13 ویں، 14 ویں اور 15 ویں لوک سبھا کے رکن تھے۔ انہوں نے مرکزی وزیر کوئلہ، وزیر مملکت (آزادانہ چارج) کوئلہ، شماریات اور پروگرام کے نفاذ، اور امور داخلہ کے وزیر مملکت کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ان کا انتقال 28 نومبر کو کانپور میں 81 سال کی عمر میں ہوا۔

ایوان نے اپنے سابق ساتھی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک لمحے کی خاموشی اختیار کی۔

ٹیلی کام سیکٹر میں جیو پہلے نمبر پر ہے، ایئرٹیل مستحکم: ٹرائی رپورٹ

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) ٹیلی کام ریگولیٹر ٹرائی کی اکتوبر 2025 کی رپورٹ کے مطابق جیو ریلائنس نے دیگر تمام کمپنیوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے رواں ماہ 1,997,843 نئے صارفین کا اضافہ کیا۔ یہ ترقی اس کے قریبی حریف ایرٹیل سے 1.6 گنا زیادہ ہے۔ جیو کا مارکیٹ شیئر بھی بڑھ کر 41.4 فی صد ہو گیا، جو انڈسٹری میں سب سے زیادہ ہے۔ ایئرٹیل نے اس دوران اکتوبر میں 1,252,874 نئے سبسکرائبرز کا اضافہ کیا، مستحکم شرح نمو کو برقرار رکھا۔ تاہم، جیو کی تیز رفتار ترقی کے مقابلے ایئرٹیل کی ترقی نسبتاً کم دکھائی دیتی ہے۔ اکتوبر ووڈافون آئیڈیا کے لیے ایک اور مشکل مہینہ تھا۔ کمپنی نے نمایاں کمی ریکارڈ کی، 2,083,618 سبسکرائبرز کھوئے، اس کے صارف کی بنیاد مزید کمزور ہوئی۔ یہ مسلسل کمی کمپنی کی مارکیٹ کی پوزیشن کو تیزی سے چیلنج بنا رہی ہے۔ اکتوبر میں سرکاری بی ایس این ایل کے 269,215 صارفین کے اضافے کے باوجود، بی ایس این ایل اور ایم ٹی این ایل کے پاس صرف 7.92 فی صد مارکیٹ شیئر ہے، جب کہ پرائیویٹ پلیئرز کا حصہ 92.08 فی صد ہے۔ رپورٹ کے مطابق جیو ایکٹو بیس اور وائر لائن مارکیٹ میں بھی سرفہرست ہے، جس نے اکتوبر میں 3.9 ملین فعال صارفین کا اضافہ کیا، جو پچھلے تین مہینوں میں ایئرٹیل کی مشترکہ ترقی سے تین گنا زیادہ ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

2) دسمبر کی اشاعت کے لئے جاری)

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 2 دسمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

:1804 نپولین بوناپارٹ کو فرانس کے شہنشاہ کا تاج پہنایا گیا۔

:1911 جارج پنجم اور کوئن میری ہندوستان کا دورہ کرنے والے پہلے برطانوی بادشاہ اور ملکہ بنے۔ 'گیٹ وے آف انڈیا' بمبئی (اب ممبئی) میں ان کی آمد کی یاد میں بنایا گیا تھا۔

:1976 فیڈل کاسترو کیوبا کے صدر بنے۔

:1971 جزیرہ نما عرب کے چھ خطوں کو ملا کر متحدہ عرب امارات بنا۔ فروری 1972 میں ساتواں ملک ان میں شامل ہوا۔

:1981 امریکی گلوکارہ برٹنی سپئیرز کی پیدائش ہوئی۔

:1989 وشواناتھ پرتاپ سنگھ ہندستان کے ساتویں وزیر اعظم بنے۔

:1999 ہندوستان میں انشورنس کے شعبے میں نجی شعبے کو سرمایہ کاری کی منظوری دی گئی۔

:2003 سابق بوسنیائی سرب فوجی کمانڈر مومیر نیکولک کو 1995 میں ہیگ میں اقوام متحدہ کے جنگی جرائم کے ٹریبونل نے نسل کشی کا مجرم قرار دیا اور 27 سال قید کی سزا سنائی۔

:2006 فلپائن میں آتش فشاں کا ملبہ گرنے سے 208 افراد ہلاک اور 261 زخمی ہوئے۔

:2020 ملک میں کووڈ 19- کے 31,118 نئے کیسز کے ساتھ، متاثرہ افراد کی تعداد 9.462 ملین سے تجاوز کر گئی ہے۔

اسرائیلی فوج کا درجنوں حماس جنگجو شہید کرنے کا دعویٰ

تل ابیب، یکم دسمبر (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے غزہ جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ تاحال جاری ہے، اسرائیلی فوج نے گزشتہ ہفتے کے دوران 40 سے زائد حماس جنگجو شہید کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ حماس جنگجو رفح میں سرنگوں کے خلاف آپریشن کے دوران مارے گئے۔ خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ جنوبی غزہ کی سرنگوں میں درجنوں حماس جنگجو موجود ہیں۔ سرنگوں کے اوپر کے علاقے اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں ہیں۔ رپورٹس کے مطابق جنوبی غزہ کے ٹنل نیٹ ورک میں موجود جنگجوؤں سے متعلق مذاکرات جاری ہیں۔ حماس کی جانب سے ثالث ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان جنگجوؤں کو محفوظ راستے کے لیے اسرائیل پر دباؤ بڑھائیں۔ دوسری جانب دو سال میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں مارے گئے فلسطینیوں کی تعداد 70 ہزار سے بڑھ گئی ہے۔ فلسطین کے محصور علاقے غزہ میں اسرائیلی جارحیت تھم نہ سکی، دو سال میں ستر ہزار سے زائد فلسطینی شہید کر دیے گئے ہیں اور ایک لاکھ 70 ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے۔ خان یونس میں تازہ ترین اسرائیلی ڈرون حملے میں 2 فلسطینی بچے شہید ہو گئے ہیں۔ صہیونی فورسز نے رفاہ کے مشرقی علاقوں پر بھی متعدد حملے کیے۔ امدادی راستے بند ہونے سے اسپتالوں میں ادویات کی کمی بڑھ رہی ہے۔ شہری پناہ گاہوں کی تلاش میں مسلسل نقل مکانی پر مجبور ہیں۔ عالمی اداروں نے غزہ کی بگڑتی صورت حال پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کا کہنا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی کارروائیاں ناقابل قبول ہیں۔ تمام فریق حالیہ جنگ بندی کی مکمل پابندی کریں اور انسانی امداد بڑے پیمانے پر داخل ہونے کی اجازت دی جائے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے تمام پناہ گزین درخواستوں کا فیصلہ روک دیا

واشنگٹن، یکم دسمبر (یو این آئی) امریکہ کے شہریت و امیگریشن سروسز (یو ایس سی آئی ایس) کے ڈائریکٹر جوزف ایڈلو نے تصدیق کی ہے کہ واشنگٹن ڈی سی میں نیشنل گارڈ کے دو فوجیوں پر فائرنگ کے واقعے کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے تمام اقوام کی پناہ کی درخواستوں پر فیصلے عارضی طور پر روک دیے ہیں۔ جوزف ایڈلو کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک ہم یہ یقینی نہیں بنا لیتے کہ ہر غیر ملکی کی مکمل اور سخت جانچ ممکن ہو سکے۔

یہ اقدام اس اعلان کے چند گھنٹے بعد سامنے آیا جس میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ تمام 'تیسری دنیا کے ممالک' سے آنے والی نقل مکانی کو مستقل طور پر روک دیں گے۔ بدھ کے روز ہونے والی فائرنگ میں ایک نیشنل گارڈ اہلکار ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہوا تھا۔ حکام نے اس واقعے کا الزام ایک افغان نژاد شخص پر عائد کیا ہے۔ ابتدائی اقدامات خاص طور پر افغان شہریوں سے متعلق تھے، تاہم بعد ازاں کیے گئے فیصلوں کا دائرہ اس سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔

امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس نیوز کے مطابق، محکمۂ ہوم لینڈ سیکیورٹی کے ماتحت یو ایس سی آئی ایس کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی قومیت کی پناہ کی درخواست کو نہ منظور کرے، نہ مسترد، اور نہ ہی بند کرے۔ البتہ افسران درخواستوں پر کام جاری رکھ سکتے ہیں، تاہم فیصلہ نہیں دیا جائے گا۔

ٹرمپ نے یہ واضح نہیں کیا کہ کن ممالک پر "مائیگریشن پاز" کا اطلاق ہوگا، لیکن اس فیصلے کو قانونی چیلنجز کا سامنا ہو سکتا ہے، جب کہ اقوام متحدہ سمیت متعدد اداروں نے اس پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

اپنی دوسری مدتِ صدارت میں ٹرمپ انتظامیہ امیگریشن کے حوالے سے مزید سخت اقدامات کر رہی ہے۔ اس میں غیر قانونی تارکینِ وطن کی بڑے پیمانے پر ملک بدری، پناہ گزینوں کے سالانہ کوٹے میں کمی اور امریکہ میں پیدا ہونے والے کئی بچوں کو ملنے والی خودکار شہریت کا خاتمہ شامل ہے۔

بدھ کے واقعے کے بعد سب سے پہلے افغان شہریوں کو دیے جانے والے ویزوں کے اجرا کو عارضی طور پر روکا گیا، اور پھر تمام افغان امیگریشن درخواستوں کو نظرِ ثانی تک معطل کر دیا گیا۔

جمعرات کو یو ایس سی آئی ایس نے اعلان کیا کہ وہ 19 ممالک سے تعلق رکھنے والے ان افراد کے گرین کارڈز کا دوبارہ جائزہ لے گا جو ماضی میں امریکہ منتقل ہوئے تھے۔ ان ممالک میں افغانستان، کیوبا، ہیٹی، ایران، صومالیہ اور وینیزویلا شامل ہیں۔ تاہم یہ نہیں بتایا گیا کہ اس عمل کا طریقہ کار کیا ہوگا۔ صدر ٹرمپ نے یہ بھی اعلان کیا کہ وہ غیر شہریوں کے لیے تمام وفاقی فوائد اور سبسڈیز ختم کر دیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ پناہ گزین امریکہ میں "سماجی خرابی" کا سبب بن رہے ہیں اور وہ "ایسے ہر شخص کو ملک سے نکال دیں گے جو امریکہ کے لیے اثاثہ ثابت نہیں ہوتا۔" انھوں نے دعویٰ کیا کہ صومالیہ سے آنے والے سیکڑوں ہزاروں پناہ گزین منی سوٹا جیسے عظیم ریاست کو مکمل طور پر تبدیل کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا "میں تیسری دنیا کے تمام ممالک سے نقل مکانی کو مستقل طور پر روک دوں گا تاکہ امریکی نظام مکمل طور پر بحال ہو سکے۔"

دریں اثنا اقوام متحدہ نے امریکہ سے اپیل کی ہے کہ وہ پناہ گزینوں سے متعلق عالمی معاہدوں کی پاسداری کرے۔ امیگریشن وکلا ایسوسی ایشن کے سابق صدر جیریمی میک کنی نے بی بی سی کو بتایا کہ ٹرمپ کا ردعمل "مہاجرین کو قربانی کا بکرا بنانے" کے مترادف ہے۔

روس یوکرین جنگ بندی پر مزید بات چیت درکار: مارکو روبیو

فلوریڈا، یکم دسمبر (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے روس یوکرین امن معاہدے کے معاملے پر یوکرینی وفد سے مذاکرات کو نتیجہ خیز قرار دیا، ساتھ ہی واضح کر دیا کہ جنگ بندی کے معاملے پر مزید بات چیت ضروری ہے۔ امریکی اور یوکرینی وفد کے مذاکرات فلوریڈا میں ہوئے، یوکرینی وفد کی قیادت قومی سلامتی کے سیکرٹری نے کی۔ امریکہ کی جانب سے وزیر خارجہ مارکو روبیو، صدر ٹرمپ کے معاون خصوصی اسٹیو وٹکوف اور ان کے داماد جیراڈ کشنر موجود تھے۔ مذاکرات کے بعد وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بتایا کہ یہ مذاکرات صرف لڑائی ختم کرنے کے بارے میں نہیں ہے بلکہ اس امن منصوبے میں وہ شرائط بھی شامل ہیں جو یوکرین کو طویل مدتی خوشحالی کے لیے تیار کریں۔ امریکی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ روس کے ساتھ امن مذاکرات کا مقصد یوکرین کو خود مختار، آزاد اور خوشحال بنانا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آج ہم نے مذاکرات میں پیش رفت کی ہے لیکن معاہدے تک پہنچنے کے لیے ابھی مزید کام باقی ہے۔
یاد رہے کہ امریکی صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف آج ماسکو جائیں گے جہاں ان کی روسی صدر پیوٹن سے منگل کو بات چیت کا امکان ہے۔

امریکہ میں سیاسی پناہ پر پابندی طویل عرصے تک برقرار رکھنے کا ارادہ

واشنگٹن، یکم دسمبر (یو این آئی) امریکہ میں سیاسی پناہ کے حصول پر لمبے عرصے کے لیے پابندی لگائی جا رہی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ان کی انتظامیہ سیاسی پناہ پر لمبے عرصے کے لیے پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے، ایئر فورس وَن میں صحافیوں سے گفتگو میں انھوں نے کہا کہ پابندی کب تک برقرار رہے گی اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔
ان کا کہنا تھا کہ تیسری دنیا کے کچھ ممالک اچھے نہیں ہیں اور جرائم سے بھرے ہوئے ہیں، ایسے ممالک جنھیں اپنے عوام کی دیکھ بھال تک نہیں آتی تو امریکہ کو بھی ایسے لوگوں کی ضرورت نہیں ہے۔ جب صدر ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ وہ کون لوگ ہیں، تو صدر نے کہا "ایسے لوگ جو مختلف ملکوں سے آتے ہیں، وہ ممالک جو ہمارے لیے دوستانہ نہیں ہیں اور وہ ممالک جو خود اپنے قابو میں نہیں ہیں۔" انھوں نے "تھرڈ ورلڈ ممالک" کا حوالہ دیا اور یہ اصطلاح عام طور پر غریب اور کم ترقی یافتہ ملکوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا "میں نہیں سمجھتا کہ وہ سب "تیسری دنیا" ہیں لیکن بہت سے معاملات میں وہ واقعی "تھرڈ ورلڈ" ہیں۔ وہ اچھے ملک نہیں ہیں۔ وہ جرائم سے بھرے ہوئے ملک ہیں۔ وہ ایسے ملک ہیں جو اچھا کام نہیں کرتے۔

غزہ اسلامک یونیورسٹی میں 2سال بعد پہلی بار باضابطہ کلاسز کا آغاز

غزہ، یکم دسمبر (یو این آئی) غزہ میں دو برس بعد تعلیم کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا ہے جہاں اسلامک یونیورسٹی آف غزہ نے بمباری سے متاثرہ عمارت میں بالمشافہ کلاسز کا آغاز کر دیا۔ جنگ کے دوران یونیورسٹی کی عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا تھا اور کئی حصے ملبے کا ڈھیر بن گئے تھے تاہم اسلامک یونیورسٹی میں جزوی طور پر بحال ہوئے ٹوٹی پھوٹی دیواروں والے کلاس رومز میں شعبہ ادویات اور ہیلتھ سائنس کے طلبہ کی واپسی ہو گئی۔ دو سال تک تعلیمی سرگرمیاں مکمل طور پر معطل رہیں جبکہ آن لائن کلاسز بھی نقل مکانی، بجلی کی بندش اور تباہ حال تعلیمی ڈھانچے کے باعث نہ ہونے کے برابر رہیں۔ اس دوران غزہ کے پورے تعلیمی نظام کو شدید دھچکا لگا، فلسطین حکام کے مطابق اسرائیلی حملوں میں 165 تعلیمی ادارے مکمل طور پر تباہ جبکہ 392 کو جزوی نقصان پہنچا۔ یونیورسٹی کی کئی عمارتیں اب بھی ان بے گھر خاندانوں کی پناہ گاہ بنی ہوئی ہیں جن کے مکانات جنگ میں تباہ ہو گئے تھے۔
انتظامیہ نے متعلقہ حکام سے اپیل کی کہ متاثرہ خاندانوں کے لیے فوری متبادل رہائش فراہم کی جائے تاکہ تدریسی عمل مستقل طور پر بحال رہے۔ یونیورسٹی کے صدر نے آج کے دن کو تاریخی قرار دیا، ان کا کہنا تھا کہ تدریسی سرگرمیوں کا آغاز بتدریج کیا جا رہا ہے اور طلبہ کا حوصلہ اس بات کی واضح نشانی ہے کہ فلسطینی قوم زندگی اور علم سے جڑے رہنے کا عزم رکھتی ہے۔

کیتھولک چرچ کئی سال سے مسئلہ فلسطین کے دو ریاستی حل کی حامی: پوپ لیو

استنبول۔ یکم دسمبر (یو این آئی) عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ لیو نے کہا ہے کہ آزاد فلسطینی ریاست اسرائیل فلسطین تنازع کا واحد حل ہے۔ ترکیے سے لبنان روانگی پر اتوار کے روز طیارے میں گفتگو کرتے ہوئے پوپ لیو نے کہا کہ رومن کیتھولک چرچ کی اعلیٰ قیادت کئی سال سے دو ریاستی حل کی حامی رہی ہے۔ عیسائیوں کے روحانی پیشوا نے کہا ہم سب جانتے ہیں اسرائیل دو ریاستی حل کو قبول نہیں کرتا، لیکن ہم دو ریاستی حل ہی کو اسرائیل فلسطین تنازع کا واحد حل سمجھتے ہیں۔
پوپ لیو نے مزید کہا کہ رومن کیتھولک چرچ کی اعلیٰ مرکزی قیادت ہولی سی نے 2015 ہی میں فلسطین کو ریاست تسلیم کر لیا تھا۔ روئٹرز کے مطابق پوپ نے ویٹیکن کے مؤقف کی توثیق کی ہے کہ اسرائیل اور فلسطینی عوام کے درمیان دہائیوں سے جاری تنازع کا واحد حل ایک فلسطینی ریاست کا قیام ہی ہے۔ پہلے امریکی نژاد پوپ نے ترکی سے لبنان کے سفر کے دوران اپنی پہلی فضائی پریس کانفرنس میں اطالوی زبان میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا "ہم اسرائیل کے بھی دوست ہیں اور ہم دونوں فریقوں کے درمیان ثالثی کی آواز بننے کی کوشش کر رہے ہیں، جو ممکن ہے کہ انھیں سب کے لیے انصاف پر مبنی حل کے قریب لانے میں مدد دے۔"
اسرائیل کے سب سے بڑے اتحادی امریکہ نے بھی فلسطینی آزادی کی حمایت کا اشارہ دیا ہے، تاہم اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو تاحال فلسطینی ریاست کے قیام کے خلاف بیانات جاری کر رہے ہیں۔
پوپ نے کہا کہ انھوں نے اور ترک صدر طیب اردوان نے اسرائیل۔فلسطین اور یوکرین۔روس دونوں تنازعات پر گفتگو کی۔ پوپ لیو کے مطابق ترکی کا ان دونوں جنگوں کے خاتمے میں اہم کردار ہے۔

شوکت خانم میموریل ٹرسٹ اور نمل یونیورسٹی کے بینک اکاؤنٹس بحال کرنے کا حکم

راولپنڈی کی انسدادِ دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے پیر کے روز شوکت خانم میموریل ٹرسٹ (ایس کے ایم ٹی) اور میانوالی کی نمل یونیورسٹی کے بینک اکاؤنٹس بحال کرنے کے احکامات جاری کیے۔ جج امجد حسین شاہ نے یہ ہدایات گزشتہ سال 26 نومبر کے احتجاج سے متعلق کیس میں دیں، جس میں قید پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان کی ہمشیرہ علیمہ خان کو قانونی کارروائی کا سامنا ہے۔ ایس کے ایم ٹی، جو پاکستان کے سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت قائم ایک فلاحی تنظیم ہے اور نمل یونیورسٹی دونوں عمران خان نے قائم کی تھیں۔ اطلاعات کے مطابق، دونوں اداروں کے بینک اکاؤنٹس علیمہ خان کے خلاف اسی کیس میں جاری کیے گئے گرفتاری وارنٹ کے بعد غلطی سے منجمد کر دیے گئے تھے۔ علیمہ کی جانب سے متعدد بار عدالت میں پیش نہ ہونے پر ان کے وارنٹِ گرفتاری کئی مرتبہ جاری کیے گئے تھے، عدالت 24 اکتوبر کی سماعت کے دوران ان کا قومی شناختی کارڈ اور پاسپورٹ بلاک کرنے اور ان کے تمام بینک اکاؤنٹس منجمد کرنے کا حکم بھی دے چکی تھی۔ آج کی سماعت میں، جج امجد شاہ نے علیمہ کی بینک اکاؤنٹس بحالی کی درخواست پر دلائل سنے، ایس کے ایم ٹی کے نمائندے بھی پیش ہوئے اور بینک اکاؤنٹس کی بحالی کے حق میں دلائل دیے۔ پراسیکیوشن کی جانب سے ظہیر شاہ نے وضاحت کی کہ استغاثہ نے کبھی بھی (زبانی اور تحریری طور پر) ایس کے ایم ٹی یا نمل یونیورسٹی کے بینک اکاؤنٹس منجمد کرنے کی درخواست نہیں کی تھی۔ انھوں نے یہ نشاندہی بھی کی کہ عدالت کی جانب سے متعلقہ حکام کو دونوں اداروں کے بینک اکاؤنٹس منجمد کرنے کا کوئی مخصوص حکم بھی جاری نہیں کیا گیا تھا۔

پاکستان میں مقیم افغان پناہ گزینوں کا امریکہ سے آبادکاری پروگرام بحال کرنے کا مطالبہ

واشنگٹن، یکم دسمبر (یو این آئی) امریکہ میں دوبارہ آبادکاری کے منتظر افغان پناہ گزینوں نے ٹرمپ انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس پروگرام کو دوبارہ شروع کرے، کیوں کہ وہ پاکستان میں انتہائی مشکلات اور مسلسل جبری واپسی کے خدشے کے تحت زندگی گزار رہے ہیں۔

ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق افغان پی وَن، پی ٹو کیس ہولڈرز کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے، جب وائٹ ہاؤس کے قریب افغان شہری کی فائرنگ سے 2 نیشنل گارڈ فوجیوں کی ہلاکت کے بعد امریکی انتظامیہ نے غیر معینہ مدت کے لیے افغان شہریوں کی تمام امیگریشن درخواستوں کی پراسیسنگ اچانک روک دی ہے۔

میڈیا کے ساتھ شیئر کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم، امریکی اتحادی اور شراکت دار جو مکمل شدہ پی وَن، پی ٹو کیسز رکھتے ہیں، اپنی گہری تشویش اور فوری مدد کی اپیل کا اظہار کرتے ہیں، ہمارے کیسز مکمل طور پر پروسیس ہو چکے تھے اور ہم اپنی پرواز کی تاریخوں کے منتظر تھے کہ 20 جنوری 2025 کو پروگرام کسی بھی وضاحت کے بغیر معطل کر دیا گیا۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ گزشتہ 3 سال سے ہم پاکستان میں انتہائی مشکلات اور مسلسل خوف کے ماحول میں رہ رہے ہیں، بیان میں واشنگٹن حملے کی مذمت بھی کی گئی ہے۔

مزید کہا گیا ہے کہ یہ ایک فرد کا عمل تھا اور اسے کبھی بھی ہزاروں مخلص افغان اتحادیوں کو اجتماعی طور پر سزا دینے کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے، جنھوں نے امریکا کی عزت اور ذاتی خطرات کے باوجود خدمت کی، فرد کا جرم پورے گروہ کی عکاسی نہیں کرتا، اور ہم احترام کے ساتھ درخواست کرتے ہیں کہ انصاف کے اس اصول کی پاسداری کی جائے۔

پاکستان اور افغانستان کے تعلقات افغانستان کی سرزمین سے کام کرنے والے دہشت گرد گروہوں کی وجہ سے خراب ہوتے جا رہے ہیں، جس کے باعث اسلام آباد نے افغان پناہ گزینوں کی ملک بدری میں اضافہ کر دیا ہے، جن میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جن کے پاس درست دستاویزات موجود ہیں۔

جاری بیان میں بھی اسی تشویش کا اظہار کیا گیا کہ حکام افغان شہریوں کو گرفتار اور ملک بدر کر رہے ہیں، جن میں 'دستاویزی امریکی اتحادی' بھی شامل ہیں۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ حتیٰ کہ امریکی سفارت خانے کے سرکاری خطوط بھی کوئی تحفظ فراہم نہیں کرتے اور بہت سے لوگ جن کے پاس درست دستاویزات ہیں، پھر بھی گرفتار اور ملک بدر کیے جا رہے ہیں، اگر ہمیں افغانستان واپس بھیج دیا گیا تو ہمیں ہماری امریکی خدمات کی وجہ سے طالبان فوراً پہچان کر قتل کر دیں گے۔

مزید کہا گیا کہ ہزاروں کیسز جو پہلے ہی پروسیس ہو چکے تھے، اب غیر یقینی صورتحال کا شکار ہیں۔

فوری طور پر درخواست کرتے ہیں کہ امریکا اپنے وعدے پورے کرے، اپنے اتحادیوں کا تحفظ کرے اور مزید بے گناہ جانوں کے ضیاع سے قبل انخلا کے عمل کو دوبارہ شروع کرے۔

سافٹ ویئر میں بڑی خرابی، دنیا بھر میں سینکڑوں پروازیں منسوخ

واشنگٹن، یکم دسمبر (یو این آئی) دنیا بھر کی ایئر لائنز نے ہفتے کے اختتام سے قبل بڑے پیمانے پر اپنی پروازیں منسوخ کر دیں۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی رپورٹ کے مطابق اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ گزشتہ ماہ 30 اکتوبر کو امریکی طیارے جیٹ بلیو کی دورانِ پرواز رفتار میں کمی واقع ہو گئی تھی جس کے باعث وہ نیچے کی جانب آتا چلا گیا۔ اس کی وجہ وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والے مسافر طیارے کے سافٹ ویئر کا مسئلہ ہو سکتی ہے۔ اس حوالے سے یورپ کی ایوی ایشن کمپنی ایئر بس نے بتایا کہ شدید شمسی تابکاری اے 320 فیملی طیاروں کے فلائٹ کنٹرول سسٹم کا اہم ڈیٹا متاثر کر سکتی ہے۔ یورپی یونین ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی (ای اے ایس اے) نے اے 320 چلانے والی ایئر لائنز کے لیے ایک ہدایت نامہ جاری کرتے ہوئے مسئلے کے حل کو لازمی قرار دیا ہے۔ ایجنسی نے خبردار کیا کہ اس کے باعث پروازوں کے شیڈول میں عارضی خلل پڑ سکتا ہے۔

ادارے کا کہنا تھا کہ یہ مسئلہ طیارے کے آن بورڈ کمپیوٹرز کے حالیہ سافٹ ویئر اپ ڈیٹ کے ذریعے سامنے آیا تھا۔ یہ سافٹ ویئر اپ ڈیٹ اس وقت سامنے آیا جب امریکہ میں تھینکس گیونگ کی چھٹیوں کے بعد مسافر واپس گھروں کو لوٹ رہے ہیں جو ملک کا سب سے مصروف سفری دورانیہ کہلاتا ہے۔ جاپان میں آل نپون ایئر ویز جو اے 320 سیریز کے تیس سے زائد طیارے چلاتی ہے، نے ہفتے کے روز 65 ملکی پروازیں منسوخ کی ہیں۔

امریکن ایئر لائنز کے پاس اے 320 فیملی کے تقریباً 480 طیارے ہیں جن میں سے 209 متاثر ہیں۔ ایئر لائن کا کہنا ہے کہ زیادہ تر طیاروں میں خرابی کا حل تقریباً دو گھنٹے میں مکمل ہو جائے گا۔ کمپنی نے تاخیر کے خدشے کا اظہار کیا تاہم یہ بھی کہا کہ پروازوں کی منسوخی کم سے کم رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس نے واضح کیا کہ مسافروں کی حفاظت اس کی اولین ترجیح ہے۔ ڈیلٹا ایئر لائن نے کہا کہ یہ مسئلہ اس کے 50 سے کم اے 321 نیو 'طیاروں کو متاثر کرے گا۔ یونائیٹڈ ایئر لائنز کے مطابق اس کے بیڑے کے چھ طیارے متاثر ہیں اور صرف معمولی نوعیت کی تاخیر متوقع ہے جبکہ ہوائیکن ایئر لائنز نے بتایا کہ اس کی پروازیں متاثر نہیں ہوں گی۔

جرمن ایئر لائن کا کہنا ہے کہ اس کے بیڑے میں شامل کچھ طیاروں پر مرمت کے لیے کئی گھنٹے درکار ہوں گے، جس کے نتیجے میں ہفتے کے آخر میں چند پروازیں منسوخ یا تاخیر کا شکار ہو سکتی ہیں۔ کولمبیا کی ایویانکا نے کہا ہے کہ اس کے بیڑے کا 70 فیصد سے زیادہ حصہ اس ری کال سے متاثر ہوا ہے، جس کے باعث آئندہ 10 دنوں میں نمایاں آپریشنل خلل متوقع ہے۔ ایئر لائن نے 8 دسمبر تک سفر کی نئی ٹکٹوں کی فروخت روک دی ہے۔ برٹش ایئر ویز کے مطابق اس کے مختصر فاصلے کی پروازوں میں استعمال ہونے والے تین اے 320 طیارے متاثر ہیں، تاہم ایئر لائن کوئی آپریشنل اثرات متوقع نہیں سمجھتی۔

پوجا ہوٹل کے ایک اور مقام سے 69 میٹرک ٹن کوئلہ برآمد
512 ٹن کوئلہ پہلے ہی ضبط کیا جا چکا ہے

آسنسول یکم دسمبر(عوامی نیوز سروس)گزشتہ دو دنوں کے دوران پوجا ہوٹل کے پیچھے اور ہوٹل کی نئی زمینی حدود کے اندر سے تقریباً580 ٹن کوئلہ ضبط کیا گیا ہے جس سے کوئلہ کے اسمگلروں کی بے باکی کا پتہ چلتا ہیہ اب تک کا سب سے بڑا چھاپہ سمجھا جاتا ہے، جس میں ایک ہی جگہ سے اتنی بڑی مقدار میں کوئلہ ضبط کیا گیا ہے۔زرائع کے مطابق موہن پور سی آئی ایس ایف کی ٹیم اور ای سی ایل کے سلان پور کے سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے پولیس کی موجودگی میں ایک بار پھر چھاپہ مارا اور پوجا ہوٹل کے بالکل سامنے پوجا ہوٹل کی زمین سے تقریباً69 میٹرک ٹن کوئلہ ضبط کیا معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ ہفتہ کو ہی تھانہ کلٹی کے علاقے چورنگی پھانڑی کے چترنجن نعمت پورمین
ہائی وے اور نیشنل ہائی وے 19 کے درمیان واقع پوجا ہوٹل کے بالکل پیچھے سے512 میٹرک ٹن غیر قانونی کوئلہ ضبط کیا گیا پوجا ہوٹل کے مالکان دھننجے پاتر عرف دھونا اور منورنجن پاتر عرف مونا کو اس معاملے میں گرفتار کیا گیا چورنگی پھانڑی پر ملزم کا نام لے کر شکایت درج کرائی گئی۔

ایک بار پھر خفیہ اطلاع کی بنیاد پر دونوں ملزمین کے ایک اور ٹھکانے پر چھاپہ مارا گیا جو پوجا ہوٹل کے سامنے سڑک کے کنارے ہےاور کوئلہ برآمد کیا گیا
ملزم بھائی اس غیر قانونی کوئلہ کو پیسے کے عوض خرید کر ہزاروں میں فروخت کر کے بھاری منافع کما رہے ہیں اطلاع کے مطابق ای سی ایل کے سلان پور کے علاقے بیگونیا، اٹاپارہ اور دیگر کولیریز سے کوئلے سے لدے ڈمپروں کے ڈرائیور صرف چند سو روپے میں کوئلہ بھاری مقدار میں اتارتے ہیں اور اسمگلر ڈمپر ڈرائیوروں سے 500 روپے میں کوئلہ خریدتے ہیں200 فی ٹن اور وہی کوئلہ روپے میں فروخت کریں5000 سے 10000 فی ٹن۔ اس سارے جرم کو چلانے کے لیے سفید سے لے کر خاکی تک سب کو بھاری رقوم دی جاتی ہیں اس لیے اب تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ تاہم فوری کارروائی کے اثرات وقت آنے پر معلوم ہوں گے لیکن شکایت اور غیر قانونی کوئلہ ضبط کرنے کے بعد بھی اس معاملے میں ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام آسنسول میں ہونے والا نیہا سنگھ راٹھور کا پروگرام فی الحال ملتوی

آسنسول یکم دسمبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام یکم دسمبر کو آسنسول رابندر بھون میں نیہا سنگھ راٹھور کا منعقد ہونے والا پروگرام فی الحال ملتوی ہو گیا ہے ا آسنسول ریلپار میں واقع آسنسول اردو اکاڈمی کے ہال میں اکاڈمی کے فعال رکن معروف صحافی شکیل انور اور کاونسلر کہکشاں ریاض خوشی نے ایک پریس کانفرنس کر کے زرائع ابلاغ کے نمائندوں کو جانکاری دی کہ نامساعد حالت کے تحت نیہا سنگھ راٹھور کا پروگرام جو یکم دسمبر کو ہونے والا تھا اسے فی الحال ملتوی کیا جاتا ہے بہت جلد دوسری تاریخ میں پروگرام اسنسول میں منعقد ہونگے کہا گیا کہ کولکاتا ریاستی اکاڈمی میں خبر آئی کہ نیہا سنگھ راٹھور یکم دسمبر کو نہیں ارہی ہیں
کہکشاں ریاض خوشی نے کہا کہ یہ جمہوریہ ہے اسمیں ہر ایک کو اپنی باتیں کہنے کا حق ہے لوگ اپنی باتیں رکھ سکتے ہیں انہوں نے سابق ممبر جتیندر تیواری پر نشانہ لگاتے ہوئے جتیندر تیواری کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی بچوں کی تعلیم پر بھی بہت کام کرتی ہے جتیندر تیواری کو کوئی غلط جانکاری دی ہے کہ اکاڈمی تعلیم پر کام نہیں کرتی جتیندر تیواری کو گمراہ کن جانکاری کسی نے دی ہے انہیں گمراہ کیا گیا ہے کہکشاں نے کہا کہ آحسان ثاقب کی تنقید بھی غلط ہے انہیں زبردستی بلوایا گیا ہے یا انہیں غلط کہا گیا ہے کہکشاں نے اسنسول اکاڈمی کے سابق ممبر انجینئر خورشید غنی کے تبصرے پر بھی جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ اکاڈمی کے ممبر رہ چکے ہیں کسی ایک ممبر پر انکی الزام تراشی بے بنیاد ہے مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا جو فیصلہ ہوتا ہے وہ سبھوں کے رائے مشورے اور اتفاق رائے سے ہوتا ہے کسی ایک کی مرضی نہیں ہوتی ہے کہکشاں نے کہا کہ میں آسنسول شمال کے ہر دلعزیز ایم ایل اے ریاستی وزیر قانون جناب مولئے گھٹک صاحب سے گزارش کرتی ہوں کہ ایسے لوگوں پر کڑی نگاہ رکھیں جو اندرونی طور پر بی جے پی کی حمایت کر رہے ہیں ایسے لوگوں سے الیکشن میں نقصان ہوگا پریس کانفرنس میں کہا گیا اکاڈمی کے زیر اہتمام بہت جلد نیہا سنگھ راٹھور کا پروگرام اسنسول میں ہوگا لوگ مایوس نا ہوں انہوں نے کہا کہ پروگرام کے لئے کارڈ جو ایشو کیا گیا اس کارڈ کو بی جے پی کانگریس سی پی ایم ترنمول ہر سیاسی جماعت کے لوگ حاصل کیا اسنسول میں اس پروگرام کو لیکر کافی جوش وخروش کارفرما تھا۔

بنگال میں تبدیلی کا خواب بی جے پی کا ایک خواب ہی رہے گا کبھی پورا نہیں ہوگا-وی شیوداسن داسو

آسنسول یکم دسمبر (عوامی نیوز سروس) بنگال اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا ابھی اعلان نہیں کیا گیا ہے تاہم، ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) اور اہم اپوزیشن پارٹی بی جے پی کے درمیان لفظوں کی جنگ شروع ہو چکی ہے 29 نومبر کو، بی جے پی نے آسنسول میں بی جے پی کے ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ کی قیادت میں "سنکلپ پریورتن" (سنکلپ پریورتن پد یاترا) کا اہتمام کیا اس موقع پر بی جے پی لیڈروں نے دعویٰ کیا کہ ریاست کے عوام 2026 کے بنگال اسمبلی انتخابات میں اقتدار میں تبدیلی لائیں گے، ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کو اقتدار سے بے دخل کریں گے اور بی جے پی اقتدار سنبھالنے میں کامیاب ہوگی اس بارے میں پوچھے جانے پر ترنمول ریاستی کمیٹی کے سکریٹری وی شیوداسن داسو نے کہا کہ بی جے پی بنگال میں اقتدار میں آنے کا خواب دیکھ رہی ہے انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی یہ سمجھتی ہے کہ وہ ایس آئی آر کروا کر بنگال میں اقتدار پر قبضہ کر لے گی تو وہ غلط ہے انہوں نے مزید کہا کہ بہار میں ایس آئی آر کے بعد بی جے پی اتحاد اقتدار میں آیا۔ تاہم یہ بات قابل غور ہے کہ وہاں بی جے پی اتحاد پہلے ہی اقتدار میں تھا۔ تاہم، یہاں صورتحال بالکل مختلف ہے یہاں ٹی ایم سی اقتدار میں ہیا اور بنگال کے ہر ضلع کے ہر بوتھ پر ٹی ایم سی کا ہر کارکن موجود ہے الیکشن کمیشن کے BLOs کے ساتھ ساتھ BLOs TMC گردش کر رہے ہیں، SIR کے عمل کو ہموار کرنے کو یقینی بنا رہے ہیں دریں اثنا، بی جے پی نے

ابھی تک تمام بوتھوں پر بی ایل او بھی تعینات نہیں کیے ہیں پھر بھی وہ بڑے دعوے کر رہے ہیں۔ داسو نے پوچھا کہ بی جے پی کس طرح کی تبدیلی ریلی کی بات کر رہی ہے مغربی بنگال نے 2011 میں ممتا بنرجی کی قیادت میں تبدیلی کا مشاہدہ کیا۔ تاہم، 2008 کے پنچایتی انتخابات اور 2009 کے لوک سبھا انتخابات نے اس تبدیلی کی بنیاد رکھی ٹی ایم سی نے دونوں انتخابات میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور بنگال کے لوگوں کا خیال تھا کہ ٹی ایم سی ہی بنگال کو بائیں محاذ کی 34 سالہ حکمرانی سے آزاد کرانے کی طاقت ہے یہی وجہ ہے کہ 2011 میں ٹی ایم سی نے کامیابی حاصل کی ہے بی جے پی کی بات کریں تو 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے بعد، بی جے پی کو بنگال میں ہونے والے ہر انتخاب میں کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے چاہے وہ اسمبلی، پنچایت یا میونسپل کارپوریشن کے انتخابات ہوں۔ اس کے باوجود وہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ وہ 2026 میں بنگال میں حکومت بنائیں گے داسو نے دعویٰ کیا کہ ٹی ایم سی 2026 میں اقتدار میں واپس آئے گی اور ٹی ایم سی پچھلے اسمبلی انتخابات کے مقابلے زیادہ سیٹیں جیتے گی بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے، داسو نے کہا کہ بنگال میں بی جے پی کی زمین پر کوئی موجودگی نہیں ہے اور وہ صرف مرکزی تفتیشی ایجنسی، الیکشن کمیشن اور کچھ لیپ ڈاگ میڈیا کی مدد سے بنگال میں انتخابی عبور کرنا چاہتی ہے لیکن یہ ناممکن ہے۔

اے ڈی ایم جی نے SIR کے کاموں کا جائزہ لیا

آسنسول یکم دسمبر (عوامی نیوز سروس) اے ڈی ایم جی نے کلٹی اسمبلی حلقہ کے تحت لچھی پور ریڈ لائٹ ایریا میں چار بوتھس پر ایس آئی آر گنتی فارم کی تکمیل کا معائنہ کیا مرکزی الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق ریاست بھر میں ایس آئی آر گنتی کے فارم بھرنے کا عمل جاری ہے اور فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 4 دسمبر تھی جسے ایک ہفتہ بڑھا دیا گیا ہے تاہم، کچھ بوتھوں پر ابھی تک مکمل فارم جمع کرنا باقی ہیں۔ایسی شکایتیں ملنے پر اے ڈی ایم جی سبھاشنی ای، ای آر او دیول کمار اپادھیائے، اے ای آر او عمران منڈل کلٹی اسمبلی کے برہمچاری فری پرائمری اسکول پہنچے، جہاں اے ڈی ایم جی سبھاشنی ای نے کلٹی اسمبلی کے بوتھ کا معائنہ کیا بوتھ نمبر 111، 113، 114 اور 116 کے بی ایل اوز کو کام کو جلد مکمل کرنے کا حکم دیا گیا اور لچھی پور، چاپکا کے علاقے میں مائیک کے ذریعے اعلانات بھی کروائے گئے تاکہ ہر کوئی تیزی سے گنتی کا فارم بھر کر جمع کرا سکے۔

الحاج محمد مختار انصاری کو خوشی فرزند ارجمند توصیف مختار کی شادی خانہ آبادی

آسنسول یکم دسمبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول شمال ریلپار نیا محلّہ این ار ار روڈ کے رہنے والے پیوپیل فارمیسی کے مالک شہر کی معروف شخصیت پچھّم بردوان ضلع حج کمیٹی کے فعال سرگرم کوارڈینیٹر الحاج محمد مختار انصاری کے فرزند ارجمند توصیف مختار سلمہ کا عقد مسنونہ وشادی خانہ آبادی رانی گنج چوڑی پٹی کے رہنے والے شوکت خان کی دختر نیک اختر نائلا شوکت خان سلمہا کے ہمراہ نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ پروقار طور پر بحسن و خوبی انجام پایا اس خوشی کے پرمسرت موقع پر شہر واطراف کے ملی سماجی سیاسی رہنماوں و حلقے کے دانشواران ومعزز ہستیوں کے علاوہ مختلف مکتب وفکر کی معزز شخصیات وعزیز واقارب نے بہ نفس ونفیس شرکت کی اور نوسہ وعروش کو خوشگوار کامیاب ازدواج زندگی کی دعائیں دی اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے تحفے تحائف سے بھی نوازا مدعوئین شرکاء کی ایک بڑی تعداد شریک بزم تھی الحاج محمد مختار انصاری سمیت اہل خانہ کے افراد معزز مہمانان ومدعوئین کا والہانہ استقبال کر رہے تھے طعام میں انوائے اقسام کے لذیذ پکوان سے دسترخوان سجائے گئے تھے جسے مہمانان نے نوش فرمایا اور شادی کی کامیاب تقریب سے لطف اندوز ہوئے۔

رانی گنج میں ہریالی کرنے کے لیے، پنچاوتی شجرکاری مہم کا آغاز

آسنسول یکم دسمبر(عوامی نیوز سروس) آرٹ آف لیونگ فاؤنڈیشن، کجو دا آشرم کے امیت چٹرجی نے مغربی بردوان اور مشرقی بردوان اضلاع کے دیہاتوں میں ماحولیاتی بحالی کے میدان میں کلیدی کردار ادا کیا ہے امیت چٹرجی نے وضاحت کی کہ انہوں نے ہندوستان کی قدیم ماحولیاتی حکمت کی روایت کو بحال کرنے اور دیہی علاقوں میں ماحولیاتی توازن کو بحال کرنے کے لیے ایک پرجوش پنچاوتی شجرکاری مہم کا آغاز کیا ہیاس پہل کے تحت، پانچ درختوں- برگد، پیپل، بیل، آملہ اور اشوک پر مشتمل ایک روحانی طور پر مقدس درخت پنچاوتی کو ملک بھر کے 3000 گاؤں میں لگایا جا رہا ہیہ ملک کے سب سے زیادہ ثقافتی طور پر متاثر اور ماحول کے لحاظ سے متاثر کن اقدامات میں سے ایک کا تاریخی آغاز ہیصحیفوں میں بیان کردہ پنچوتی کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ماحول کو صاف کرتی ہے، صحت کو فروغ دیتی ہے، حیاتیاتی تنوع کا تحفظ کرتی ہے، اور امن اور خوشحالی لاتی ہے۔آرٹ آف لیونگ دیہی ہندوستان کے مرکز میں اس قدیم تصور کو زندہ کر رہا ہے۔
ایک نئی کمیونٹی قائم کر رہا ہے جہاں ماحولیاتی تحفظ اور ثقافت ایک ساتھ پروان چڑھتے ہیں۔اس پروجیکٹ کو آرٹ آف لیونگ کے نیشنل ایگزیکٹیو بورڈ ممبر جناب امیت چٹرجی کے ذریعے مربوط کیا جا رہا ہے۔انہوں نے وضاحت کی کہ یہ مہم صرف درخت لگانے کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ دیہی ماحولیاتی نظام کو زندہ کرنے، کمیونٹیز کو جوڑنے اور کرہ ارض کے تئیں ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے کی ایک جامع کوشش ہے۔ ہزاروں رضا کار، کسان، نوجوان رہنما، اور مقامی پنچایتیں اس گرین مشن کا حصہ بن رہی ہیں۔ ہر پنچاوتی گاؤں میں سایہ، آکسیجن، دواؤں کے فوائد، اور حیاتیاتی تنوع کا ایک متحرک مرکز بن جائے گی- جو ماحولیاتی لچک اور دیہی زندگی کے معیار کو مثبت طور پر تبدیل کرے گی۔ گرودیو شری شری روی شنکر کے ایک صحت مند، سبز اور ہم آہنگ سیارے کے وژن کے مطابق، پنچاوتی ہندوستان کے سب سے بڑے کمیونٹی پر مبنی ماحولیاتی بحالی کے اقدامات میں سے ایک بننے کے لیے تیار ہے۔

تنظیم آواز تمام مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی حفاظت اور حقوق کی آواز بنے گی آواز کی 7ویں یوم تاسیس کے موقع پر نعمان اسفر خان کا اظہار

آسنسول یکم دسمبر (عوامی نیوز سروس) مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی تنظیم آواز کی 7 ویں یوم تاسیس کے موقع پر آج یکم دسمبر 2025 کو آسنسول ریل پار، او کے روڈ میں واقع اباکس سینٹر ہال میں ایک سادہ تقریب کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر آواز کے اراکین کے علاوہ آواز کے چاہنے والوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے فعال سکریٹری جناب الحاج نعمان اسفر خان نے آواز کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ، آواز کی بنیاد گزشتہ یکم دسمبر 2018 کو کلکتہ کے مولا علی یوا کیندر میں ڈالی گئی تھی اس تقریب میں ریاست مغربی بنگال سے ہزاروں کی تعداد میں مفکر، دانشور اور سماجی کارکن شامل تھے جہاں مغربی بنگال کے ساتھ پورے ملک میں اقلیتوں کے ساتھ ہو رہے ظلم و زیادتی کے خلاف منظم طریقے سے آواز بلند کرنے کے لئے ایک کل ہند تنظیم بنانے کا اعلان کیا گیا اس دن اس بات کا بھی فیصلہ لیا گیا کہ صرف مذہبی اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے ہی نہیں بلکہ لسانی اقلیتوں کی بھی آواز بلند کی جائے گی لہذا تمام مکتبہ فکر کے دانشوروں نے یہ فیصلہ لیا کہ اس تنظیم کا نام آواز رکھا جائے اور اس دن سے لے کر آج تک آواز تمام لسانی اور مذہبی اقلیتوں کی آواز بلند کرتی آ رہی ہے عوام کی بے پناہ محبتوں کی وجہ سے آج آواز پورے صوبہ مغربی بنگال میں اقلیتوں کے حقوق اور ان کے ساتھ ہو رہی نا انصافیوں کے خلاف آواز اٹھاتی آ رہی ہے ۔ پورے مغربی بنگال کے تمام اضلاع کے ساتھ پچھم بردوان ضلع کمیٹی کی طرف سے آج آسنسول میں بھی آواز کی 7ویں یوم تاسیس کا جشن منانے کے لئے ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس تقریب کی صدارت آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے ورکنگ پرسڈینٹ جناب صلاح الدین صاحب نے کی۔اس موقع پر آواز ضلع کمیٹی کے سکریٹری جناب نعمان اسفر خان کے علاوہ سنیئر رکن جناب کوثر حسین، مرغوب راہی، ڈاکٹر نظر امام، ورکنگ صدر جناب صلاح الدین صاحب نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور شریک تقریب کے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ:وقف املاک کے
کے پاس جائیے۔قانون پہلے سے ہی سہولت مہیا کرواتا ہے، آپ کو اس کا استعمال کرنا چاہیے۔ہم دخل کیوں دیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ ہم وقف قانون کو پھر سے لکھیں؟ یہ ممکن نہیں ہے۔

بقیہ:وزیر اعظم نریندر مودی نے
بازی میں پاس کرایا۔ جب اسی پارلیمنٹ میں منی پور کا مسئلہ اٹھا تو آپ اس وقت تک خاموش رہے، جب تک اپوزیشن نے عدم اعتماد کی تحریک پیش نہ کی۔ "
انہوں نے انتخابی فہرستوں کے کی جامع نظر ثانی کا معاملہ بھی اٹھایا اور کہا کہ ایس آئی آر کے دوران کام کے غیر معمولی بوجھ کی وجہ سے بوتھ لیول افسران مسلسل جانیں گنوا رہے ہیں۔اپوزیشن 'ووٹ چوری 'سمیت دیگر اہم مسائل کو ایوان میں اٹھانا چاہتی ہے اور ہم اسے مسلسل اٹھاتے رہیں گے۔
مسٹر کھڑگے نے کہا کہ "بی جے پی کو اب اپنا من گھڑت ڈرامہ ختم کرنا چاہئے اور عوام کے اصل مسائل پر پارلیمنٹ میں بحث کرنی چاہیے۔سچائی یہی ہے کہ عام آدمی بے روزگاری، مہنگائی، معاشی عدم مساوات اور قومی وسائل کی لوٹ سے پریشان ہے، جب کہ اقتدار میں بیٹھے لوگ اقتدار کے تکبر میں ڈرامہ بازی کر رہے ہیں۔ "

بقیہ:نیشنل ہیرالڈ کیس میں
معاملے میں نہ پیسے کا لین دین ہوا، نہ جائیداد کی منتقلی، نہ کوئی ہیر پھیر، پھر بھی اسے منی لانڈرنگ کے زاویے سے دیکھا جا رہا ہے۔سنگھوی نے اسے "قومی اذیت رسانی کا کیس "قرار دیا۔
قابل ذکر ہے کہ دہلی پولیس کی اکنامک کرائم ونگ نے کانگریس کی سینئر رہنما سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کے خلاف نئی ایف آئی آر درج کی ہے۔ان پر الزام ہے کہ انہوں نے کانگریس سے جڑی کمپنی ایسوسی ایٹڈ جرنلز لمیٹڈ (اے جے ایل) کو مبینہ دھوکہ دہی کے ذریعے اپنے کنٹرول میں لینے کے لیے مجرمانہ سازش کی۔

بقیہ:اسرائیل کا گذشتہ
کے خلاف آپریشن کے دوران مارے گئے۔
خبرایجنسی کے مطابق جنوبی غزہ کی سرنگوں میں درجنوں حماس جنگجو موجود ہیں، سرنگوں کے اوپر کے علاقے اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں ہیں، جنوبی غزہ کے ٹنل نیٹ ورک میں موجود جنگجوؤں سے متعلق مذاکرات جاری ہیں۔
حماس نے جنگجوؤں کے محفوظ راستے کے لیے ثالث ممالک سے اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کا مطالبہ کر دیا۔

بقیہ:امریکی ریاست کیلیفورنیا
سمیت کئی کاروباروں کے ساتھ پارکنگ شیئر کرتا ہے، خاندانی تقریب کی میزبانی کر رہا تھا۔
بریبنٹ کے مطابق مشتبہ فائرنگ کرنے والا فرار ہو گیا ہے اور اب تک گرفتار نہیں ہوا، حکام نے عوام سے مدد کی اپیل کی ہے تاکہ محققین ممکنہ مقصد جان سکیں، تفتیش کار تمام ممکنہ پہلوؤں کو کھنگال رہے ہیں۔سان جوآقن کاؤنٹی شیرف آفس اس واقعے کی تحقیقات کی قیادت کر رہا ہے ۔ یہ تشدد اسٹاکٹن کو ان امریکی کمیونٹیز کی بڑھتی ہوئی فہرست میں شامل کرتا ہے، جہاں روزمرہ کے مقامات (اسکولز، شاپنگ سینٹرز، بارز اور دفاتر) میں فائرنگ کے واقعات پیش آئے ہیں۔گن وائلنس آرکائیو کے مطابق اس سال اب تک امریکا میں کم از کم 380 بڑے پیمانے کی فائرنگ کے واقعات ہو چکے ہیں، اس تعریف کے مطابق 'جب 4 یا زیادہ افراد پر گولیاں چلائی جائیں، شوٹر کو شمار نہیں کیا جاتا۔
کیلیفورنیا کے گورنر گیوین نیوسم کو اس فائرنگ کے واقعے کے بارے میں آگاہ کر دیا گیا ہے۔
اسٹاکٹن کی میئر کرسٹینا فوگازی نے ایک بیان میں کہا کہ گورنر نے کمیونٹی کی مدد کے لیے ریاست کی مکمل حمایت کی پیشکش کی ہے۔
فوگازی نے لکھا کہ آج رات ہمارا شہر ایک دل دہلا دینے والی اور تکلیف دہ صورتحال کا سامنا کر رہا ہے، براہ کرم زخمیوں، ان کے اہلِ خانہ اور ہمارے فرسٹ رسپانڈرز کے لیے دعائیں کریں۔

بقیہ:انڈونیشیا، تھائی لینڈ میں
لیے جکارتہ سے 2 جنگی جہاز روانہ کیے ہیں۔
قومی آفات کے ادارے کے سربراہ سہاریانتو نے ایک بیان میں کہا کہ سینٹرل تپانولی اور سیبولگا شہر کو توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ یہ علاقے مکمل طور پر سیلاب کے باعث کٹے ہوئے ہیں۔سرکاری اعداد وشمار میں بتایا گیا کہ انڈونیشیا میں ہلاکتوں کی تعداد 442 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ 402 افراد اب بھی لاپتہ ہیں، حکام کے مطابق کم از کم 646 افراد زخمی بھی ہوئے۔
سوماترا کے دارالحکومت پڈانگ سے تقریبا 100 کلومیٹر دور واقع سونگئی نیالو گاؤں میں اتوار کو سیلابی پانی کم ہو چکا تھا، جس کے بعد گھروں، گاڑیوں اور کھڑی فصلوں پر تباہی کے اثرات دکھائی دے رہے ہیں۔
گاؤں کے رہائشیوں نے اے ایف پی کو بتایا کہ حکام نے ابھی تک سڑکوں کی صفائی کا کام شروع نہیں کیا اور نہ ہی کوئی امداد وہاں پہنچی ہے۔
55 سالہ ادریس نے کہا کہ زیادہ تر دیہاتیوں نے سیلاب کے باوجود اپنے گھروں میں رہنے کا فیصلہ کیا، وہ اپنے گھروں کو چھوڑ کر جانا نہیں چاہتے تھے۔
تھائی لینڈ میں دہائی کے بدترین سیلاب میں کم از کم 162 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ حکام امداد پہنچانے میں مصروف ہیں۔
تھائی حکومت کی جانب سے ہلاک ہونے والے افراد کے خاندانوں کو 20 لاکھ بھات 62) ہزار ڈالر) تک کا معاوضہ دیا جا رہا ہے،
تاہم تھائی لینڈ میں سیلابی صورتحال پر عوامی تنقید میں اضافہ ہوا ہے اور مبینہ غفلت کے باعث 2 مقامی حکام کو معطل بھی کیا گیا۔

بقیہ: کرپشن کے مقدمے
میں خیانت کے الزامات کی تردید کرتے ہیں۔ان کے وکلاء نے صدر کے دفتر کو ایک خط میں کہا ہے کہ وزیر اعظم کو اب بھی یقین ہے کہ قانونی کارروائی کے نتیجے میں انہیں مکمل بریت مل جائے گی۔
نیتن یاہو نے اپنی جماعت لیکود کی جانب سے جاری ایک مختصر ویڈیو بیان میں کہا کہ "میرے وکلاء نے آج ملک کے صدر کو معافی کی درخواست بھیج دی ہے۔ مجھے امید ہے کہ جو کوئی بھی ملک کی بھلائی چاہتا ہے وہ اس قدم کی حمایت کرے گا۔ "
نہ وزیر اعظم، جو پانچ سال سے مقدمے کا سامنا کر رہے ہیں، اور نہ ہی ان کے وکلاء نے کسی قسم کے جرم کا اعتراف کیا۔اپوزیشن لیڈر یائر لاپڈ نے کہا کہ نیتن یاہو کو اُس وقت تک معافی نہیں دی جانی چاہیے جب تک وہ جرم تسلیم نہ کریں، ندامت کا اظہار نہ کریں اور فوراً سیاسی زندگی سے دستبردار نہ ہو جائیں۔اسرائیل میں عام طور پر معافی اُس وقت دی جاتی ہے جب قانونی کارروائی مکمل ہو چکی ہو اور ملزم کو سزا سنائی جا چکی ہو۔ تاہم نیتن یاہو کے وکلاء نے مؤقف اختیار کیا کہ صدر عوامی مفاد کے تحت مداخلت کر سکتے ہیں، جیسا کہ اس معاملے میں، تاکہ اختلافات ختم کیے جائیں اور قومی اتحاد کو مضبوط کیا جا سکے۔اسرائیلی صدر آئزک ہرتزوگ کے دفتر نے اس درخواست کو "غیر معمولی "اور "اہم نتائج کی حامل "قرار دیا۔ دفتر کے مطابق صدر متعلقہ آرا موصول ہونے کے بعد اس درخواست پر "ذمہ داری اور سنجیدگی سے غور کریں گے"۔
امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسی ماہ ہرتزوگ کو خط لکھ کر وزیر اعظم کو معافی دینے پر غور کرنے کا کہا اور کہا کہ ان کے خلاف مقدمہ "سیاسی اور غیر منصفانہ کارروائی "ہے۔
ہرتزوگ کے دفتر کا کہنا ہے کہ درخواست کو معمول کے مطابق وزارت انصاف کو بھیجا جائے گا تاکہ آراء اکٹھی کی جا سکیں، جو بعد ازاں صدر کے قانونی مشیر کو بھیجی جائیں گی جو صدر کو سفارش پیش کرے گا۔اسرائیل کے وزیر انصاف یاریو لیون نیتن یاہو کی جماعت لیکود کے رکن اور وزیر اعظم کے قریبی اتحادی ہیں۔

انڈین فٹبال ٹیم کو اعتماد بحال کرنے کے لئے انٹرنیشنل فرینڈلی کھیلنا چاہئے

چیف کوچ خالد جمیل کے خیالات سے ٹیکنیکل کمیٹی ممبران آئی ایم وجیائن کا اتفاق

کلکتہ، یکم دسمبر: آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے نے جس دن سے خالد جمیل کو انڈین ٹیم کا چیف کوچ مقرر کیا ہے اسی دن سے فیڈریشن کے چند پرانے داغی ممبروں کے اندر ایک جلن ایک حسد سی پیدا ہو چلی ہے اور وہ بار بار کسی نہ کسی موقع پر انڈین فٹبال کی مسلسل تنزلی کا ذکر کرتے رہے ہیں۔ خالد جمیل کو ابھی چیف کوچ بنے چھ مہینے بھی نہیں ہوئے کہ فیڈریشن کے ممبر اور سابق فٹبالر بائچونگ بھوٹیا کم از کم تین موقعوں پر انڈین فٹبال کی تنزلی کا رونا رو چکے ہیں۔ چونکہ وہ کسی بھی صورت میں فیڈریشن کا صدر بننے کے متمنی ہیں اور بار بار یہ کہہ چکے ہیں کہ فیڈریشن کا اصلاح اسی صورت میں ممکن ہے جب اگلا صدر شمال مشرقی ریاست کا ہو۔ چونکہ بائچونگ بھوٹیا کا تعلق بھی سکم سے ہے اور وہ کئی مرتبہ کلیان چوبے سے بھی الجھ چکا ہے، لیکن چوبے چونکہ اس کی فطرت سے اچھی طرح سے واقف ہیں اس لئے انہوں نے خود کو ہمیشہ ہی تیار رکھا اور بھوٹیا کی چالوں کو کامیاب ہونے نہیں دیا۔ ابھی دو دن قبل ہی بھوٹیا نے پریس والوں کے سامنے انڈین فٹبال کی تنزلی کا ذکر کرتے ہوئے انتہائی مکاری کے ساتھ کہا کہ اگر اس مرتبہ الیکشن میں شمال مشرقی ریاست کے کسی ماہر فٹبالر کو آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کا چیف بنا دیا جائے تو انڈین فٹبال کی ترقی ہو سکتی ہے اس موقع پر انہوں نے تبصرہ کیا کہ ابھی حال میں اے ایف سی کپ کے میچوں میں انڈیا کی ناقص کارکردگی سامنے آئی جب اسے بنگلہ دیش سے بھی شکست ہو گئی تھی۔

انڈین ٹیم کی تنزلی کا سفر گزشتہ 30 برسوں سے جاری ہے۔ جب انڈین ٹیم کے کوچ پی کے بنرجی، ارون گھوش، سید نعیم الدین جیسے سابق فٹبالر رہے اس وقت انڈین ٹیم کی پوزیشن قدرے بہتر تھی اور عالمی رینکنگ میں اس کی پوزیشن 93ویں تھی جو اس وقت 134 پر ہے، اگرچہ بنگلہ دیش، افغانستان، مالدیپ، ہانگ کانگ کی پوزیشن انڈیا سے بھی خراب ہے لیکن پتہ نہیں کیسے اس وقت انڈیا کہ اپنے سے بدتر ٹیموں کے مقابلے میں بھی شکست ہو رہی ہے اور اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ بڑے کلب جیسے موہن بگان، ایسٹ بنگال، گوا ایف سی، ممبئی سٹی ایف سی، بنگلورو ایف سی جیسی ٹیمیں اپنے اسٹار انڈین کھلاڑیوں کو ریلیز کرنا نہیں چاہتے اور ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے بھاری قیمت ادا کر کے اسے کلب کے لئے سائن کرایا ہے اور ایسے میں وہ اگر انڈین ٹیم کے لئے کھیلتا ہے تو پھر کلب کو اس سے کیا فائدہ پہنچے گا۔ دوسری طرف خالد جمیل جس طرح سے انڈین ٹیم کے کھلاڑیوں کے ساتھ سخت محنت کر رہے ہیں اس کا احساس سبھی کو ہے۔ اس وقت خالد جمیل نے فیصلہ کیا ہے کہ انڈین ٹیم چند دوستانہ انٹرنیشنل میچ کھیلے جس سے ٹیم کے کھلاڑیوں کے اندر تجربہ کاری آئے اور وہ بہتر سے بہتر طریقے سے کھیل سکیں۔ جب تک ان کے اندر انٹرنیشنل میچ کھیلنے کی بیداری نہیں آئے گی اس وقت تک کھلاڑیوں کے اندر خود اعتمادی پیدا نہیں ہوگی۔

خالد جمیل نے اس سلسلے میں انڈین ٹیم کے سابق ناقابل فراموش مڈفیلڈر اور موجودہ ٹیکنیکل کمیٹی ممبر آئی ایم وجیائن سے بھی بات کی ہے۔ خالد جمیل کو یکم اگست 2025 میں انڈین ٹیم کا کوچ مقرر کیا گیا اور انہوں نے 15 اگست کے بعد سے ٹیم کے ساتھ تیاریاں شروع کیں۔ خالد نے وجیائن سے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ انڈین ٹیم کسی بھی ملک کی ریزرو ٹیم سے ہی لیکن فرینڈلی میچز کھیلے تاکہ ٹیم کے اندر ایک نیا پن دیکھنے کو ملے۔ چونکہ انڈین ٹیم کا کوئی میچ مارچ 2026 سے پہلے نہیں ہے ایسے میں ضروری ہے کہ انڈیا چند دوستانہ انٹرنیشنل میچ کھیلے بھلے ہی وہ ریزرو ٹیم کیوں نہ ہو لیکن اسے یہ ہوگا کہ انڈین ٹیم کے اندر ایک اعتماد پیدا ہوگا۔ آئی ایم وجیائن نے خالد جمیل کے تفکرات کو صحیح قرار دیا اور کہا کہ جس وقت وہ انڈین ٹیم کے کپتان تھے تو چیف کوچ پی کے بنرجی اور ان کے نائب کے طور پر ارون گھوش ہوا کرتے تھے اور وہ بھی اس پر زور دیتے تھے کہ انڈین ٹیم کو انٹرنیشنل فرینڈلی کھیلنا چاہئے تاکہ ٹیم کے اندر اعتماد بحال ہو۔

باسکٹ بال: سعودی عرب نے ایف آئی بی اے کوالیفائر میچ میں ہندستان کو 57-81 سے شکست دی

چنئی، یکم دسمبر (یو این آئی): ہندستان کو ایف آئی بی اے باسکٹ بال ورلڈ کپ 2027 کوالیفائرز کے اپنے دوسرے میچ میں سعودی عرب کے ہاتھوں 57-81 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ میچ چنئی کے جواہر لعل نہرو انڈور اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ اولمپکس ڈاٹ کام کے مطابق محمد علی عبد الرحمن نے سعودی عرب کی جانب سے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے کھیل کے سب سے زیادہ 24 پوائنٹس اسکور کیے، جبکہ ہندستان کی جانب سے کنور سندھو نے 19 پوائنٹس کے ساتھ ٹیم کی قیادت کی۔ سعودی عرب نے میچ کا آغاز شاندار انداز میں کیا، جہاں علی شبیلی نے پہلے لی-اپ اور پھر تھری پوائنٹر کے ذریعے اسکورنگ کا آغاز کیا۔ ہندستان نے پرنس پرتو کے جمپر اور پلپریت سنگھ برار کی لی-اپ سے جواب دینے کی کوشش کی، تاہم سعودی عرب نے جلد ہی میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی اور سات مسلسل پوائنٹس لے کر پہلے کوارٹر کا اختتام 9-19 کی برتری کے ساتھ کیا۔

دوسرے کوارٹر میں بھی سعودی عرب کا غلبہ برقرار رہا۔ اس دوران عبد الرحمن نے مزید 11 پوائنٹس اسکور کیے اور مہمان ٹیم نے اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے 21-43 سے ہاف ٹائم مکمل کیا۔ تیسرے کوارٹر میں بھی سعودی ٹیم نے مکمل غلبہ برقرار رکھا اور ہندستان کو 15-25 سے پیچھے چھوڑ کر سبقت حاصل کی۔ آخری کوارٹر میں بھی سعودی ٹیم نے مسلسل اسکور کرتے ہوئے ہندستان کو واپسی کا کوئی موقع نہیں دیا۔ اس شکست کے بعد ہندستان کوالیفائرز کے ابتدائی ونڈو میں اب تک کوئی کامیابی حاصل نہیں کر سکا۔ ہندستان اپنا اگلا میچ 27 فروری کو دوسری ونڈو میں قطر کے خلاف کھیلے گا۔ ایف آئی بی اے باسکٹ بال ورلڈ کپ 2027 کے لیے کل 80 ٹیمیں چھ مختلف ونڈوز میں کوالیفیکیشن کے لیے حصہ لے رہی ہیں۔ ہندستان گروپ ڈی میں شامل ہے، جہاں اس کے ساتھ لبنان، سعودی عرب اور قطر شامل ہیں۔

بنگلہ دیش اور آئرلینڈ کی کے درمیان 3 ٹی 20- میچوں کی سیریز کا تیسرا اور فیصلہ کن میچ کل

ڈھاکہ، یکم دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش اور آئرلینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ٹی 20- میچوں کی سیریز کا تیسرا اور فیصلہ کن میچ کل (منگل کو) شیر بنگلہ نیشنل سٹیڈیم، ڈھاکہ میں کھیلا جائے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر ہے۔ مہمان آئرلینڈ کی ٹیم نے پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں میزبان بنگلہ دیشی ٹیم کو 39 رنز سے شکست دی تھی تاہم بنگلہ دیشی ٹیم نے جاندار کم بیک کرتے ہوئے دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں مہمان آئرلینڈ کی ٹیم کو 4 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز 1-1 سے برابر کر دی تھی۔

دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کا تیسرا اور فیصلہ کن ٹی ٹوئنٹی میچ کل منگل کو کھیلا جائے گا۔ آئرلینڈ کی ٹیم کو پال سٹرلنگ لیڈ کر رہے ہیں جبکہ بنگلہ دیشی ٹیم کو لٹن داس لیڈ کریں گے۔ اس سے قبل کھیلی گئی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں میزبان بنگلہ دیشی ٹیم نے مہمان آئرلینڈ کی ٹیم کو 2-0 سے ہرا دیا تھا۔

سیری اے: ناپولی کا جیت کا تسلسل جاری، روما کو شکست

روم، یکم دسمبر (یو این آئی) اٹلی کے فٹبال کلب ناپولی نے سیری اے فٹ بال ٹورنامنٹ کے ایک میچ میں سخت مقابلے کے بعد اے ایس روما کو 1-0 گول سے ہرا دیا۔ یہ ناپولی کی سیری اے میں نویں فتح ہے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق سیری اے فٹ بال ٹورنامنٹ کا 124 واں سیزن اٹلی میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ اولمپکو، روما، اٹلی میں کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں ناپولی اور میزبان اے ایس روما کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں ناپولی کی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد میزبان اے ایس روما کی ٹیم کو 1-0 گول سے ہرا دیا۔ ناپولی کے کھلاڑی ڈیوڈ نیرس نے میچ کے 36 ویں منٹ پر گول کر کے اپنی ٹیم ناپولی کو اے ایس روما کے خلاف 1-0 گول کی برتری دلا دی، جو میچ کے اختتام تک برقرار رہی۔ یوں ناپولی نے اپنے کھیلے گئے 13 میچز میں نویں فتح حاصل کر لی۔ اس فتح کے بعد ناپولی کے پوائنٹس 28 ہو گئے ہیں اور وہ ٹیبل پر دوسری پوزیشن پر موجود ہے۔ اے سی میلان کی ٹیم کے بھی 28 پوائنٹس ہیں تاہم وہ صرف ایک میچ ہاری ہے اور ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن پر موجود ہے۔

پیناسونک کے ساتھ دھونی کا نیا سفر

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی) معروف کرکٹر مہندر سنگھ دھونی کو ہندوستان میں پیناسونک لائف سولیوشنز انڈیا کے ایئر کنڈیشنر پورٹ فولیو کا نیا برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کر دیا گیا ہے۔ کمپنی کا ماننا ہے کہ دھونی کے پیناسونک کے خاندان میں شامل ہونے سے ملک بھر میں صارفین کے درمیان برانڈ کی پہچان اور وابستگی مزید مضبوط ہوگی۔ اس موقع پر پیناسونک لائف سولیوشنز انڈیا کے مینیجنگ ڈائریکٹر تاداشی چیبا نے کہا یہ شراکت داری ہمارے مشترکہ اقدار کی عکاسی ہے۔ پچھلے 100 سے زائد سالوں سے پیناسونک عالمی سطح پر قابل اعتماد، جدید اور مثبت اثر ڈالنے والے برانڈ کی پہچان رہا ہے اور ہم انہی اقدار کو ہندوستان میں مزید مضبوط کر رہے ہیں۔

KIUG 2025: مکش نیلاولی کا گولڈن نشانہ، سرب جوت سنگھ کو پیچھے چھوڑ کر 10 میٹر پسٹل گولڈ جیت لیا

جے پور، یکم دسمبر (یو این آئی) ایک سنسنی خیز شام جگت پورا شوٹنگ رینج میں۔ کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز (KIUG) 2025 کے 10 میٹر پسٹل فائنل میں جب ایک کے بعد ایک گولی نشانے پر جا رہی تھی، نوجوان شوٹر مکش نیلاولی نے وہ کر دکھایا جو کم ہی لوگ کر پاتے ہیں، پیرس اولمپکس کے کانسی کے تمغہ جیتنے والے سرب جوت سنگھ کو شکست دے کر سونے کا تمغہ جیت لیا۔ مکش کے ہر نشانے میں پائے جانے والے عزم کی جھلک نے سبھی کو حیران کر دیا۔ انہوں نے 243.3 پوائنٹس کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا، جبکہ آدیتیہ مالرا چاندی کے لیے 240.2 پوائنٹس کے ساتھ میدان چھوڑ گئے، اور سرب جوت سنگھ 220.8 پوائنٹس پر محدود رہے۔ مکش، جو کنر و لکشمی بائی ایجوکیشنل فاؤنڈیشن کی نمائندگی کر رہے تھے، نے میچ کے بعد کہا کہ "شوٹرز اپنی دنیا میں ہوتے ہیں، ہم دوسروں کے ناموں سے متاثر نہیں ہوتے۔ فائنل میں سب صفر سے شروع کرتے ہیں اور یہ کسی کا بھی کھیل ہو سکتا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ اپنی بہترین کارکردگی کو بہتر بنایا جائے۔ مکش کا سفر بھی اتنا ہی دلچسپ ہے جتنی ان کی فتح: 2017 میں اسکول کے سمر کیمپ میں شروع ہونے والا یہ شوق رفتہ رفتہ جنون میں بدل گیا۔ والدین کی حوصلہ افزائی اور کوچ کی رہنمائی نے انہیں 2018 میں پہلا ریاستی سطح کا ایونٹ جیتنے تک پہنچایا۔ یہاں انہوں نے سینیئر، جونیئر اور یوتھ کیٹیگریز میں گولڈ اپنے نام کیا اور بعد ازاں پونے کی گن گلوری اکیڈمی میں شمولیت اختیار کی۔

تعلیم اور کھیل میں توازن قائم رکھنے کی مثال بھی قابل تعریف ہے۔ بی ٹیک کے طالب علم مکش نے بتایا "میرا کالج بہت مددگار ثابت رہا ہے۔ فارغ وقت میں میں اکیڈمی جاتا ہوں اور اساتذہ میری تعلیم پر خاص توجہ دیتے ہیں۔ میری ماں پڑھائی کے لیے مجھے متحرک رکھتی ہیں، جبکہ والد میری شوٹنگ کی رہنمائی کرتے ہیں۔ والد میری کامیابی کا سب سے بڑا محرک ہیں، انہوں نے ایک بھی میچ نہیں چھوڑا۔ مکش نے جونیئر سے سینیئر سطح تک کے سفر کے چیلنجز پر بھی روشنی ڈالی، "سینیئر سطح پر مقابلہ جونیئر کے مقابلے میں بہت سخت ہے۔ جونیئر میں نصف محنت سے بھی کامیابی مل جاتی ہے، لیکن سینیئر میں مکمل لگن اور مہارت کی ضرورت ہے۔ اس فتح کے ساتھ مکش نیلاوالی نہ صرف کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز 2025 کے 10 میٹر پسٹل گولڈ کے مالک بنے بلکہ یہ نوجوان کھلاڑی اپنی محنت، لگن اور عزم سے ہر شائقین کرکٹ و شوٹنگ کے دل جیت گئے۔

ابوظہبی ٹی-10 کا تاج یو اے ای بلز کے سر

ابوظہبی، یکم دسمبر (یو این آئی) ٹم ڈیوڈ کی شاندار 98 رنز کی اننگز کی بدولت یو اے ای بلز نے ایسپن اسٹالینز کو 80 رنز سے شکست دے کر ابوظہبی ٹی 10 کا پہلا خطاب اپنے نام کر لیا۔ یہ میچ زاید کرکٹ اسٹیڈیم میں اتوار کی شب کھیلا گیا۔

ڈیوڈ کی دھواں دار اننگز میں تین چوکے اور حیران کن 12 چھکے شامل تھے۔ 326.66 کی اسٹرا[؟] یک ریٹ سے بلے بازی کرتے ہوئے انہوں نے بلز کی اننگز کو طاقت بخشی، جس میں آخری اوور میں 32 رنز بھی شامل تھا۔ اس شاندار کارکردگی کے ساتھ ڈیوڈ نے سیزن کا اختتام 393 رنز کے ساتھ کیا، جس میں اوسط 65.50، اسٹرا[؟] یک ریٹ 263 سے زائد اور تین نصف سنچریاں شامل تھیں۔

ابتدائی بلے باز فل سالٹ 8) گیندوں پر 18 رنز) اور جیمز ونس نے اننگز کا آغاز کیا، تاہم ونس بغیر رنز بنائے ریٹائر ہو گئے۔ سالٹ نے ابتدائی رفتار فراہم کی لیکن تیسرے اوور میں حفیظ الرحمٰن کی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد ڈیوڈ نے مکمل کنٹرول سنبھالا اور روومن پاول 20) گیندوں پر 24 رنز) کے ساتھ 128 رنز کی شراکت قائم کی، جس سے بلز کا مجموعہ 150/1 تک پہنچ گیا۔

بلز کی سخت بولنگ نے اسٹالینز کی تمام کوششوں پر پانی پھیر دیا۔ آندرے فلیچر 3) گیندوں پر 2 رنز) ریٹائر ہوئے اور رادرفورڈ 3) گیندوں پر صفر رنز) فضل الحق فاروقی کی گیند پر بولڈ ہوئے۔ کپتان رحمٰن اللہ گرباز نے 15 گیندوں پر 18 رنز بنائے، لیکن بلز کے بولرز نے مخالف ٹیم کو قابو میں رکھا۔

فضل الحق فاروقی، جنید صدیق (1/18)، افتخار احمد (1/7)، اور قیس احمد (1/14) نے ایک ایک وکٹ حاصل کی اور اسٹالینز صرف 70/4 پر محدود رہے۔ اس شاندار فتح کے ساتھ یو اے ای بلز نے اپنا پہلا ابوظہبی ٹی 10 ٹائٹل جیت لیا۔

میچ سے قبل بلز نے کوالیفائر 2 میں کوئٹہ کو ولری کو شکست دے کر فائنل کے لیے جگہ بنائی تھی۔

ٹم ڈیوڈ کی شاندار کارکردگی نے انہیں بیٹر آف دی ٹورنامنٹ اور پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز دلایا۔ اینڈریو ٹائی (ویسٹار رائیڈرز) بولر آف دی ٹورنامنٹ اور جنید صدیق (یو اے ای بلز) کو یو اے ای پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار دیا گیا۔

آرمونڈ ڈوپلانٹس اور سڈنی میک لافلن لیورون ورلڈ ایتھلیٹس آف دی ایئر کا اعزاز جیت لیا

موناکو، یکم دسمبر (یو این آئی) ورلڈ ایتھلیٹکس ایوارڈز 2025 میں سویڈن کے پول والٹر آرمونڈ ڈوپلانٹس اور امریکی رنر سڈنی میک لافلن لیورون نے سال کے بہترین ایتھلیٹس کے اعزاز اپنے نام کر لئے۔ پول والٹ کے عالمی ریکارڈ ہولڈر آرمونڈ ڈوپلانٹس اور امریکی اسٹار سڈنی میک لافلن لیورون کو 'ورلڈ ایتھلیٹس آف دی ایئر' کے اعلیٰ اعزاز سے نوازا گیا۔ سویڈن کے 26 سالہ آرمونڈ ڈوپلانٹس نے رواں برس پول والٹ میں چار نئے عالمی ریکارڈ قائم کیے، جن میں سب سے نمایاں کارنامہ ٹوکیو میں منعقدہ ورلڈ چیمپئن شپ میں 6.30 میٹر کی تاریخی بلندی عبور کرتے ہوئے تاریخ رقم کی۔ آرمونڈ ڈوپلانٹس رواں سال 16 مقابلوں میں ناقابل شکست رہے اور انہوں نے انڈور اور آؤٹ ڈور دونوں عالمی ٹائٹلز کے علاوہ اپنا پانچواں مسلسل ڈائمنڈ لیگ تاج بھی جیتا۔

امریکہ کی میک لافلن لیورون نے بھی 2025 میں 400 میٹر اور 400 میٹر ہرڈلز دونوں میں ناقابل شکست رہتے ہوئے اپنی برتری ثابت کی۔ ٹوکیو ورلڈ چیمپئن شپ میں انہوں نے 400 میٹر میں 47.78 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ نہ صرف عالمی خطاب جیتا بلکہ 42 سال پرانا چیمپئن شپ ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ اپنی کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے 26 سالہ میک لافلن لیورون نے کہا کہ 2025 میرے لیے ذہنی اور جسمانی حدود کو چیلنج کرنے کا سال تھا۔ میں 2026 میں بھی انہی حدود کو مزید آگے بڑھانا چاہتی ہوں۔ آرمونڈ ڈوپلانٹس نے اعزاز ملنے پر کہا کہ یہ میرے لیے انتہائی اہم ہے، خاص طور پر فیلڈ ایونٹس کے کھلاڑیوں کے لیے۔ میں پول والٹنگ سے محبت کرتا ہوں اور ہمیشہ اپنی سو فیصد کارکردگی پیش کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ ایوارڈز کی تقریب میں دیگر کیٹیگریز میں بھی دنیا بھر کے نمایاں ایتھلیٹس کو سراہا گیا۔ آسٹریلیا کی نکولا اولیسلا جرز، جنہوں نے انڈور اور آؤٹ ڈور دونوں میں ہائی جمپ کے عالمی ٹائٹلز جیتے، کو 'ویمنز فیلڈ ایتھلیٹ آف دی ایئر' قرار دیا گیا۔ کینیا کے 800 میٹر کے عالمی چیمپئن ایمانوئل وانیونی نے 'مینز ٹریک ایتھلیٹ آف دی ایئر' کا اعزاز حاصل کیا۔ اسپین کی ماریہ پیریز جنہوں نے 20 کلومیٹر اور 35 کلومیٹر ریس واک دونوں عالمی ٹائٹلز اپنے نام کیے۔ اور لندن و برلن میراتھن کے فاتح سباسچن ساوے کو 'آؤٹ آف اسٹیڈیم' ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈز عالمی ایتھلیٹکس میں سال بھر کی غیر معمولی کارکردگی کا اعتراف ہیں، جو 2025 کو کھیلوں کی دنیا میں ایک یادگار سال بنا گئے۔

آئس کلائمبنگ: سنسنی خیز کھیلوں میں سے ایک

نئی دہلی، یکم دسمبر (یو این آئی): برف پر چڑھائی سردیوں کے سب سے سنسنی خیز کھیلوں میں سے ایک ہے۔ دنیا کے کچھ بہترین برف پر چڑھائی والے علاقے جہاں آئس کلائمبر خطروں سے بھرا اپنا شوق پورا کرتے ہیں۔ یہ برفانی علاقے ہر مہارت کے حامل افراد کے لیے چڑھائی کا مکمل تجربہ فراہم کرتا ہے۔

آئس کلائمبنگ ایک ایسی کوہ پیمائی کی تکنیک ہے جس میں مکمل طور پر جمے ہوئے پانی یعنی برف سے بنے ہوئے راستوں پر چڑھائی کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے کوہ پیما خصوصی ساز و سامان استعمال کرتے ہیں جن میں جدید آئس ٹولز اور سخت کرامپونز شامل ہوتے ہیں۔ راستے کو محفوظ بنانے کے لیے آئس کلائمبرز اسٹیل آئس اسکریوز استعمال کرتے ہیں، جن کو درست انداز میں لگانے کے لیے مہارت درکار ہوتی ہے، اور یہ اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ گرنے کی صورت میں برف مضبوطی سے انہیں تھامے رکھے۔

آئس کلائمبنگ کے راستے نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہو سکتے ہیں، جن میں موسمی طور پر جمنے والے آبشاریں، بلند و بالا مستقل منجمد الپائن گلوارز، اور بڑے لٹکتے ہوئے برفانی ستون شامل ہیں۔

آئس کلائمبنگ کا آغاز الپائن کلائمبنگ کی ایک شاخ کے طور پر ہوا، جہاں راستوں میں کہیں برفانی حصے آتے تھے اور کہیں چٹان یا مکسڈ کلائمبنگ کی ضرورت پیش آتی تھی۔ 1970 کی دہائی میں آئس کلائمبنگ ایک آزاد کھیل کی شکل میں ابھر کر سامنے آیا۔

جدید آئس کلائمبنگ میں مشکلات کی درجہ بندی استعمال کی جاتی ہے جو عام طور پر ڈبلیو I6 سے ڈبلیو I7 تک پہنچتی ہے، کیونکہ سب سے مشکل برف عموماً عمودی ہوتی ہے۔ ڈبلیو I7 بہت نایاب ہوتا ہے اور عام طور پر اوور ہینگنگ، غیر مستحکم اور کم حفاظتی امکانات والی برف کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جس میں شدید رسک اور موت کا خطرہ تک شامل ہو سکتا ہے۔ مکسڈ کلائمبنگ نے آئس کلائمبنگ کی تکنیکی حدود کو مزید بڑھایا ہے، جس میں کوہ پیما برف کے ساتھ ساتھ ننگی چٹان کے اوور ہینگز اور چھتوں پر بھی چڑھتا ہے۔ اس میں اکثر ڈرائی ٹولنگ شامل ہوتی ہے، یعنی برفانی آلات کو چٹان پر استعمال کرنا۔

آئس کلائمبنگ میں چڑھائی کے لیے خاص قسم کے آلات استعمال کیے جاتے ہیں، جن میں بنیادی طور پر آئس ٹولز اور کرامپونز شامل ہیں۔ ان آلات کی مدد سے کوہ پیما جمی ہوئی پانی کی برف یا جمی ہوئی برفیلی ڈھلوانوں پر چڑھتا ہے۔ چٹانی چڑھائی یعنی راک کلائمبنگ کی طرح، آئس کلائمبنگ بھی فری کلائمبنگ کے طور پر کی جا سکتی ہے، اور عام طور پر دو افراد پر مشتمل ٹیم میں کی جاتی ہے۔ اس میں لیڈ کلائمر راستے میں چڑھتے ہوئے حفاظت کے لیے آلات نصب کرتا جاتا ہے، اور جب وہ اوپر پہنچ جاتا ہے تو دوسرا کلائمر اس کے پیچھے آتے ہوئے یہ حفاظتی آلات نکالتا جاتا ہے۔

راک کلائمبنگ میں جہاں مختلف قسم کے پروٹیکشن استعمال کیے جاتے ہیں، وہیں آئس کلائمبنگ میں لیڈ کلائمر اسٹیل آئس اسکریوز استعمال کرتا ہے۔ آئس اسکریوز کو صحیح اور محفوظ طریقے سے استعمال کرنے کے لیے خاص تجربہ درکار ہوتا ہے۔ چونکہ برف کی حالت وقت کے ساتھ تیزی سے بدل سکتی ہے مثلاً ٹوٹنا یا کمزور ہو جانا، اس لیے آئس کلائمبنگ میں لیڈ کلائمبنگ کو روایتی راک کلائمبنگ کے مقابلے میں زیادہ خطرناک سمجھا جاتا ہے۔

ایک درمیانی درجے کا آئس کلائمر اگرچہ ڈبلیو I4 درجے کا راستہ 'ٹاپ روپ' کر سکتا ہے، لیکن یہی راستہ لیڈ کلائمبنگ کے طور پر کرنا کہیں زیادہ سنجیدہ اور خطرناک ہوتا ہے۔ راک کلائمبنگ کے برعکس، آئس کلائمبنگ میں ایک بنیادی اصول یہ ہے کہ "لیڈر کو گرنا نہیں چاہیے"۔ آئس کلائمبنگ فری سولو کے طور پر بھی کی جا سکتی ہے، جس میں کلائمر صرف آئس ٹولز اور کرامپونز استعمال کرتا ہے مگر کوئی حفاظتی آلات جیسے آئس اسکریوز نہیں لگاتا۔ یہ انداز انتہائی خطرناک ہوتا ہے۔ اس کے برعکس، ٹاپ روپنگ آئس کلائمبنگ کا سب سے محفوظ طریقہ ہے اور عموماً نئے آنے والوں کو اسی طریقے سے تربیت دی جاتی ہے۔ آئس کلائمبنگ بنیادی طور پر الپائن کلائمبنگ کا حصہ ہے، اور آج بھی الپائن کوہ پیماؤں کے لیے یہ ایک بنیادی مہارت تصور کی جاتی ہے۔

اگر کوئی راستہ مکمل طور پر برف کا نہ ہو بلکہ اس میں کچھ حصے ننگی چٹان کے ہوں، تو اسے مکسڈ کلائمبنگ کہا جاتا ہے۔ اگر راستے میں بالکل بھی برف نہ ہو لیکن کلائمر پھر بھی آئس ٹولز اور کرامپونز استعمال کرے تو اسے ڈرائی ٹولنگ کہا جاتا ہے۔ چونکہ مکسڈ کلائمبنگ اور ڈرائی ٹولنگ کے راستے چٹان پر ہونے کی وجہ سے بولٹنگ یعنی حفاظتی بولٹس لگانے کے قابل ہوتے ہیں، اس لیے یہ روایتی آئس کلائمبنگ کے مقابلے میں زیادہ محفوظ اور بڑھتی ہوئی مقبولیت رکھنے والے فارمیٹس بن چکے ہیں۔

آئس کلائمبنگ کے راستے بہت وسیع قسم کے ہوتے ہیں۔ سب سے عام راستوں میں جمے ہوئے آبشار شامل ہوتے ہیں، خاص طور پر وہ جو پہاڑ کی ڈھلوان یا کسی ندی نما گہری نالی میں نیچے کی طرف گرتے ہوں۔ آئس کلائمبنگ کے راستے بلند الپائن علاقوں میں موجود برف سے ڈھکے ہوئے گلوارز کی شکل میں بھی ہو سکتے ہیں جو سال بھر منجمد رہتے ہیں۔

بڑے برفانی ستون جنہیں آئس ڈیگرز بھی کہا جاتا ہے، آئس روٹس کے طور پر چڑھے جاتے ہیں، یا پھر مکسڈ کلائمبنگ راستوں کا حصہ بنتے ہیں۔ تاہم یہ بڑے برفانی ستون اکثر خطرناک حد تک ٹوٹ سکتے ہیں اور آئس کلائمبرز کی کئی اموات انہی کے گرنے سے ہوئی ہیں۔

آئس کلائمبنگ کے راستے عموماً مسلسل اوور ہینگنگ (جھول دار) حصوں پر مشتمل نہیں ہوتے کیونکہ برف فطری طور پر طویل عرصے تک اوور ہینگ رہ نہیں سکتی۔ اسی وجہ سے روایتی آئس کلائمبنگ کے گریڈ عمومی طور پر ڈبلیو-I6 ڈبلیو I7 تک پہنچتے ہیں۔ ڈبلیو I7 کا مطلب مکمل عمودی برف ہوتی ہے جس میں اضافی خطرات بھی شامل ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس، انتہائی مکسڈ کلائمبنگ کے راستے ایم 7 سے کہیں آگے تک جا پہنچے ہیں کیونکہ ان میں چٹان کے اوور ہینگ اور چھتیں بھی شامل ہوتی ہیں، جنہیں عبور کر کے بعد میں عمودی برف تک پہنچا جاتا ہے۔

کئی دہائیوں تک آئس اور مکسڈ کلائمبنگ الپائن کلائمبنگ کی مہارتوں کا لازمی حصہ تھیں۔ 1960 کی دہائی میں، ابتدائی اور باہمت آئس کلائمبرز مشکل برفانی راستوں پر چڑھنے کے لیے پیٹنز استعمال کرنے لگے، لیکن یہ طریقہ نہایت خطرناک اور غیر مستحکم تھا۔

1980 کی دہائی کے اوائل تک آئس کلائمبنگ، جو کبھی صرف الپائن کوہ پیما کی مہارتوں کا ایک حصہ تھی، ایک مکمل تکنیکی فن میں بدل چکی تھی۔ آبشاروں پر حاصل کی گئی مہارتوں نے الپائن چڑھائی کی نئی نسل کو جنم دیا۔ 1980 کی دہائی کے آخر تک آئس کلائمبرز ڈبلیو I6-7 گریڈ کی حدود تک پہنچ چکے تھے۔ برف کی فطری ساخت، جو کم ہی اوور ہینگ ہوتی ہے، نئی مشکل سطحوں کی ترقی کو محدود کر رہی تھی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 2nd December, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۲/ دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

میں 120 فیصد تیاری کے ساتھ میدان میں اترتا ہوں: کوہلی

رانچی، یکم دسمبر (یو این آئی) دورِ جدید کے عظیم بلے باز ویراٹ کوہلی نے جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستان کی 17 رنز سے فتح میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر میچ کے لیے 120 فیصد تیاری کے ساتھ میدان میں اترتے ہیں۔

اپنے 17 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں 300 سے زائد ون ڈے اور 220 سے زیادہ دیگر فارمیٹس کے میچ کھیلنے کے باوجود، ویراٹ کوہلی رانچی میں پہلا ون ڈے شروع ہونے سے کافی پہلے پہنچ گئے تھے۔ عالمی کرکٹ کے تجربہ کار کھلاڑی ہونے کے باوجود انہوں نے حالات کو سمجھنے کے لیے اضافی بلے بازی کی مشق کی۔ ان کا پرانا اصول-اپنا 120 فیصد دینا آج بھی کامیاب رہا اور نتیجتاً انہوں نے اپنی 52ویں ون ڈے سنچری اسکور کی، جو ہندوستان کو پہلے ون ڈے میں 17 رنز کی فتح دلا گئی۔ ون ڈے میں اپنا 44واں پلیئر آف دی میچ "حاصل کرنے کے بعد کوہلی نے کہا:" میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ اگر میں کسی میچ کے لیے پہنچ رہا ہوں تو 120 فیصد تیاری کے ساتھ پہنچتا ہوں۔ میں یہاں جلد آیا تا کہ حالات کو سمجھ سکوں۔ دن میں دو بیٹنگ سیشن اور شام میں ایک سیشن کرتا ہوں تا کہ میری تیاری مکمل ہو جائے۔ میچ سے ایک دن پہلے میں نے آرام کیا کیونکہ میں 37 سال کا ہوں اور ریکوری بھی ضروری ہے۔ میں میچ کو اپنے دماغ میں واضح طور پر دیکھتا ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ میں اتنا ہی شارپ اور متحرک ہوں کہ فیلڈرز اور تیز گیند بازوں کو چیلنج دے سکوں۔ کوہلی نے مزید کہا آج میچ میں ایسے کھیل کر بہت اچھا لگا۔ پچ پہلے 25-20 اوورز تک اچھی تھی، پھر تھوڑی سست ہو گئی۔ میں نے بس سوچا کہ میدان میں جا کر کھیلوں اور گیند کو ماروں۔ کرکٹ کھیلنے کا اصل مزہ یہی ہے اور میں یہی محسوس کرنا چاہتا تھا۔ جب شروعات ملی اور حالات بنے، تو برسوں کا تجربہ کام آیا۔ ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کی۔ یشسوی جیسوال 18 رنز پر آوٹ ہوئے تو چوتھے اوور میں کوہلی نے بیٹنگ سنبھالی اور روہت شرما کے ساتھ ایک شاندار سنچری شراکت قائم کی۔ انہوں نے 48 گیندوں میں نصف سنچری، 102 گیندوں میں سنچری اور 120 گیندوں میں 135 رنز بنائے، جن میں سات چھکے شامل تھے۔ یہ ون ڈے میں ان کے کیریئر کی صرف پانچویں بار ہے جب انہوں نے کسی میچ میں پانچ یا زیادہ چھکے لگائے۔ ہندوستان نے رانچی کے بھرے ہوئے اسٹیڈیم میں 349 رنز بنائے۔ یہ ویراٹ کوہلی کا اس سال کا دوسری ون ڈے سنچری تھی، پہلی انہوں نے دبئی میں پاکستان کے خلاف بنائی تھی۔

ویراٹ نے کہا: "جب آپ 300 کے قریب ون ڈے اور 15-16 سال میں اتنا کرکٹ کھیل چکے ہوں، تو بس یہ ضروری ہے کہ کھیل سے جڑے رہیں۔ اگر آپ نیٹس میں ڈیڑھ دو گھنٹے بغیر رکے بیٹنگ کر سکتے ہیں، تو سب ٹھیک ہے۔ اگر فارم خراب ہو تو میچوں کی ضرورت پڑتی ہے، لیکن جب تک آپ گیند کو اچھی طرح مار رہے ہیں اور اچھا کرکٹ کھیل رہے ہیں، میرے تجربے میں سب کچھ فٹنس، ذہنی تیاری اور کھیل کے جوش سے سنبھل جاتا ہے۔ "انہوں نے مزید کہا" میں زیادہ تیاری میں یقین نہیں رکھتا۔ میری کرکٹ ہمیشہ ذہنی رہی ہے۔ میں ذہنی طور پر تیار اور جسمانی طور پر مضبوط رہنے کے لیے روزانہ محنت کرتا ہوں۔ یہ اب کرکٹ سے تعلق نہیں رکھتا، بلکہ میری زندگی کا حصہ ہے۔ جب فٹنس اور ذہن ٹھیک ہو اور کھیل دماغ میں صاف نظر آئے، تو ایک دن جب شروعات ملتی ہے، رنز خود بخود آ جاتے ہیں۔

ویراٹ کوہلی کی سنچری نے مستقبل کے منصوبوں پر بحث کو جنم دیا

رانچی، یکم دسمبر (یو این آئی) ویراٹ کوہلی نے ایک اور شاندار کارکردگی پیش کی اور 135 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر ہندوستان کو جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ایک روزہ میچ میں 17 رنز سے فتح دلوائی، جبکہ 2027 میں ہونے والے آئی سی سی مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ میں ان کی ممکنہ شمولیت کے حوالے سے سوالات پھر سے زور پکڑ گئے۔ کوہلی کی 120 گیندوں کی اننگز، ان کی 52ویں ون ڈے سنچری اور اس فارمیٹ میں فروری کے بعد پہلی سنچری، نے ہندوستان کا اسکور مستحکم کیا اور انہیں "میچ کے بہترین کھلاڑی" کا اعزاز دلایا۔ 37 سالہ ویراٹ نے کپتان روہت شرما (57) کے ساتھ 136 رنز کی شراکت قائم کی، جس سے ہندوستان تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ بیٹنگ کوچ سیتانشو کوٹک نے اس کارکردگی کو ویراٹ کوہلی کی کلاس اور تجربے کی مثال قرار دیا۔ آئی سی سی کے حوالے سے انہوں نے کہا،

"یہ ایک شاندار اننگز تھی۔ وہ واقعی ایک غیر معمولی کھلاڑی ہیں اور جس طرح انہوں نے ذمہ داری سنبھالی، وہ بہت اچھی بات ہے۔ یہ ان کی 52ویں ون ڈے سنچری ہے، اس لیے وہ واقعی بہترین کھلاڑی ہیں۔ اس سنچری نے ایک مرتبہ پھر بحث کو جنم دیا کہ کیا کوہلی اور روہت اگلے ورلڈ کپ تک ون ڈے ٹیم کے حصہ رہیں گے، جو 2027 میں جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں کھیلا جائے گا۔ اسسٹنٹ کوچ مورنے مورکل نے پہلے اشارہ دیا تھا کہ یہ سینئر جوڑی اس وقت تک کھیل سکتی ہے، لیکن کوٹک نے طویل مدتی قیاس آرائی پر احتیاط برتی۔ "میں نہیں جانتا کہ ہمیں یہ سب کیوں دیکھنا چاہیے۔ وہ واقعی اچھی بیٹنگ کر رہے ہیں۔ ان کی کارکردگی اور فٹنس کی سطح کے حوالے سے کوئی سوال نہیں ہے،" کوٹک نے کہا۔

ویراٹ کوہلی نے خود بھی کہا کہ ان کا فوکس جسمانی تیاری اور ذہنی تیاری پر ہے، نہ کہ زیادہ تیاری پر۔ "میرے تجربے کے اس مرحلے پر، میرے لیے سب کچھ جسمانی فٹنس، ذہنی تیاری اور کھیل کے لیے جذبے کے گرد گھومتا ہے، اور باقی چیزیں خود بخود سنبھل جائیں گی۔ میں کبھی زیادہ تیاری میں یقین نہیں رکھتا۔ میری ساری کرکٹ ذہنی رہی ہے۔ جب تک میں محسوس کرتا ہوں کہ ذہنی طور پر کھیل سکتا ہوں، میں ہر دن سخت جسمانی محنت کرتا ہوں، یہ اب کرکٹ سے تعلق نہیں رکھتا، بس یہ میرا طرزِ زندگی ہے۔

بیلجیم نے ہندوستان کو 0-1 سے شکست دے کر اپنا پہلا اذلان کپ جیت لیا

اپیو (ملیشیا)، یکم دسمبر (یو این آئی) بیلجیم نے اتوار کو کھیلے گئے سخت اور سنسنی خیز فائنل میں ہندوستان کو 0-1 سے شکست دے کر سلطان اذلان شاہ کپ 2025 کا پہلا خطاب اپنے نام کر لیا۔ میچ کا واحد اور فیصلہ کن گول تھیبو اسٹوکبروکس نے 34ویں منٹ میں اس وقت کیا جب بیلجیم نے شاندار ٹیم موو کے ذریعے ہندوستانی دفاع کو چکمہ دیتے ہوئے برتری حاصل کی۔ یہ بیلجیم کی اس باوقار ہاکی ٹورنامنٹ میں صرف دوسری شرکت تھی۔ اس سے قبل وہ 2008 میں چھٹے نمبر پر رہے تھے۔

دنیا میں ساتویں نمبر پر موجود ہندوستان کے لیے یہ لگاتار دوسرا موقع ہے جب اسے فائنل میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستان نے آخری بار 2019 میں شرکت کی تھی جب وہ کوریا سے فائنل ہار گیا تھا۔ پانچ خطابات کے ساتھ ہندوستان اب بھی ٹورنامنٹ کی دوسری کامیاب ترین ٹیم ہے، اگرچہ اس کی آخری فتح 2007 میں آئی تھی۔ فائنل کے آغاز میں ہی بیلجیم، جس نے گروپ مرحلے میں ہندوستان کو 3-2 سے ہرایا تھا، جارحانہ انداز میں میدان میں اترا اور ابتدائی حملوں میں زیادہ خطرناک مواقع پیدا کیے۔ ہندوستانی دفاع اور گول کیپر زشِشٹی کمار موہت ہونن ہلی اور پون نے بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے پہلا ہاف بے نتیجہ رکھا۔ دوسرے ہاف کے آغاز کے فوراً بعد اسٹوکبروکس نے گول کر کے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ ہندوستان نے اس کے فوراً جواب میں پنالٹی کارنر حاصل کیا مگر فائدہ نہ اٹھا سکا۔ اسی دوران بیلجیم کے کپتان آرتھر وین ڈورین نے ایک تیز کاؤنٹر اٹیک میں قریب تھا کہ برتری کو دگنا کر دیتے۔ 49ویں منٹ میں ٹام بون نے اسٹوکبروکس کے پاس پر گیند کو جال میں پہنچایا، تاہم امپائر نے اسے خطرناک کھیل قرار دیتے ہوئے گول مسترد کر دیا۔ ہندوستانی ٹیم نے آخری لمحات میں بھرپور کوشش کرتے ہوئے اضافی کھلاڑی آگے بڑھائے، تاہم واضح مواقع اب بھی بیلجیم کو ہی ملتے رہے۔ ہندوستانی گول کیپر پون نے چند اہم بچاؤ کر کے امیدیں برقرار رکھیں، مگر بیلجیم نے آخر تک برتری برقرار رکھی۔ اس سے قبل کھیلے گئے کانسہ کے تمغہ کے لئے میچ میں نیوزی لینڈ نے میزبان ملیشیا کو 6-1 سے شکست دے کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔

انگلش پریمیئر لیگ:

آسٹن ولا، لیورپول اور مانچسٹر یونائیٹڈ نے اپنے میچز جیت لئے

لندن یکم دسمبر (یو این آئی) انگلش پریمیئر لیگ میں آسٹن ولا نے وولور ہیمپٹن کو سخت مقابلے کے بعد 0-1 گول ہرا دیا، لیور پول نے ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کو 0-2 گول سے شکست دی جبکہ مانچسٹر یونائیٹڈ نے کرسٹل پیلس کو 1-2 گول سے مات دی۔ انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ کا 34واں سیزن انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔

ولا پارک، برمنگھم کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں میزبان آسٹن ولا اور وولور ہیمپٹن کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں آسٹن ولا کی ٹیم نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد وولور ہیمپٹن کو 0-1 گول سے ہرا دیا۔ آسٹن ولا کی جانب سے میچ ونگ گول 67ویں منٹ پر بوبکر کمارا نے سکور کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ یہ آسٹن ولا ساتویں فتح ہے اور وہ 24 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر چوتھی پوزیشن پر موجود ہے۔ لندن سٹیڈیم، لندن میں کھیلے گئے ایک اور میچ میں لیور پول اور ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کی ٹیمیں نبرد آزما تھی جس میں لیور پول کی ٹیم نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حریف ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کی ٹیم کو 0-2 گول سے ہرا دیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804